e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ

اودھ نامہ
avadhnama

Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 254 Sunday , June 16 2024 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۳) شمارہ نمبر(۲۵۴) لکھنؤ، اتوار ۱۶-جون ۲۰۲۴ء، مطابق ۹/ذی الحجہ ۱۴۴۵ھ صفحات-۸

حجاب پر پابندی عائد کرنے کے خلاف طالبات کورٹ سے رجوع

ممبئی: (ایجنسی) حجاب پر پابندی کو لیکر ممبئی ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی گئی، اس عرضی کی سنوائی کورٹ نے 19 جون کو رکھی ہے۔ ممبئی کے چیمبور علاقے میں واقع ڈگری کالج میں زیر تعلیم طالبات نے کورٹ میں عرضی داخل کرتے ہوئے کہا کہ کالج انتظامیہ نے بے وجہ برقعہ اور حجاب میں تعلیم حاصل کرنے کی اجازت نہیں دے رہا ہے۔ اپنی عرضی میں طالبات نے اس بات کا ذکر کیا ہے کہ وہ پہلے سے اس کالج میں برقعہ پہن کر ہی تعلیم حاصل کر رہی ہیں، لیکن اس کالج میں ڈریس کوڈ کو مسئلہ بناتے ہوئے برقعہ اتارنے کا حکم دیا ہے کہ کالج میں داخل ہونے کے بعد طالبات گراؤنڈ فلور میں برقعہ اتار کر کلاس میں جائیں۔ جس پر طالبات نے مخالفت کی ہے اور کورٹ سے اس معاملے میں انصاف کا مطالبہ کیا ہے۔ جب کہ ڈگری کالج میں ڈریس کوڈ لاگو نہیں ہیں۔ گذشتہ برس جو نیئر کالج کی طالبات کے لیے اسی طرح کی پابندی عائد کی گئی تھی طالبات نے اسکے خلاف احتجاج بھی کیا لیکن کالج انتظامیہ نے یہ پابندی جاری رکھی۔ لیکن اب ڈگری کالج کے لیے بھی کالج انتظامیہ نے یہی رویہ اختیار کیا جسکے بعد طالبات نے اب ہائی کورٹ کا رخ کیا ہے۔

چھتیس گڑھ میں نکسلیوں سے پولیس کی مڈبھیڑ، 8 نکسلی ہلاک

نارائن پور: (ایجنسی) چھتیس گڑھ کے 4 اضلاع نارائن پور، کونڈا گاؤں، کانکیر اور دنتے واڑہ میں نکسلیوں کے خلاف مشترکہ آپریشن چلایا جارہا ہے۔ دریں اثنا، نارائن پور میں نکسلیوں کے ساتھ مڈبھیڑ میں 8 نکسلی مارے گئے، جبکہ ایک فوجی جوان زخمی ہوگیا۔ پولیس افسر کے مطابق نکسلیوں کی موجودگی کی اطلاع پر سکیورٹی فورس نے سرحدی اضلاع کی پولیس کے ساتھ مشترکہ آپریشن کیا تھا آخری اطلاع موصول ہونے تک ابوجھماڑ کے کُتُل فارسبیدہ کونڈ امیٹا علاقے میں فوجیوں کا مشترکہ آپریشن جاری تھا۔ یہ آپریشن گزشتہ دونوں سے جاری ہے، جس میں نارائن پور، کونڈا گاؤں، کانکیر، دنتے واڑہ اضلاع کے ڈی آر جی، ایس ٹی ایف آئی ٹی بی ایف کے جوانوں کو شامل کیا گیا ہے۔ ریاست میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت بننے کے بعد سلامتی دستوں نے نکسل علاقوں میں کئی آپریشن شروع کر دیے ہیں۔ حال ہی میں فورس نے بیجاپور اور سکما میں بھی کارروائی انجام دی تھی۔

حج کا رکن اعظم وقوف بخیر و عافیت عرفہ ادا

میدان عرفان میں لاکھوں فرزندانِ توحید نے گڑگڑا کر دعائیں مانگیں

دعا کے سب سے زیادہ مستحق اہل فلسطین ہیں جہاں کھانا اور پانی تک نہیں، ایمان والو! انصاف کی بات کرو اور خیر کے راستے پر چلو: خطبہ حج

مکہ مکرمہ: (ایجنسی) بیس لاکھ سے زائد عازمین نے حج کا رکن اعظم وقوف عرفہ ادا کیا۔ حج کے رکن اعظم کی ادائیگی کے لیے لاکھوں عازمین میدان عرفات پہنچے جہاں انہوں نے ظہر اور عصر کی نمازیں قصر و جمع کی صورت میں ادا کیں اور خطبہ حج سنا جو کہ مسجد نمرہ میں دیا گیا۔ مسجد الحرام کے امام و خطیب شیخ ماہر بن حمد المعیقلی نے خطبہ حج دیا جسے اردو سمیت 50 زبانوں میں نشر کیا گیا۔ مکہ مکرمہ میں شدید گرمی کی لہر جاری ہے، اس دوران عازمین کو گرمی سے بچانے کیلئے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں جہاں عرفات میں فضا کو ٹھنڈا رکھنے کیلئے فواروں کا استعمال کیا جارہا ہے۔ میدان عرفات میں شدید گرمی کے پیش نظر یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے، میدان عرفات میں درجہ حرارت 47 سینٹی گریڈ تک پہنچنے کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ سعودی محکمہ موسمیات نے حجاج کو کھلے مقامات سے دور رہنے کی ہدایت کی ہے۔ حجاج نے میدان عرفات میں سارا دن عبادات میں گزارا اور پھر مغرب سے قبل حجاج کرام مزدلفہ کی طرف روانہ ہو گئے جہاں وہ مغرب اور عشا کی نماز اکٹھی ادا کیں اور رات کھلے آسمان تلے گزاریں گے۔ مزدلفہ میں حجاج کرام رمی جمرات (شیطان) کے لیے کنکریاں جمع کریں گے۔ اتوار کی صبح حجاج کرام واپس منیٰ روانہ ہوں گے اور رمی جمرات کریں گے جس کے بعد قربانی کی جائے گی اور عازمین سر منڈوا کر احرام کھول دیں گے جس کے ساتھ ہی عازمین کا فریضہ حج مکمل ہوجائے گا۔

مسجد الحرام کے امام اور خطیب ڈاکٹر الشیخ ماہر بن حمد المعیقلی نے کہا ہے کہ فلسطین میں جنگ پہنچ چکی وہاں ٹوٹ پھوٹ ہوچکی وہاں امن نہیں، کھانا اور پانی تک نہیں، سب سے زیادہ دعا کے مستحق اہل فلسطین ہیں ان کے لیے دعا کی جائے۔ یہ بات انہوں نے وقوف عرفہ کے دوران مسجد نمرہ میں خطبہ حج دیتے ہوئے کہی۔ شیخ ماہر بن حمد المعیقلی نے کہا ہر چیز کا وہ مالک ہے جس نے قرآن نازل کیا رحمت بنا کر اور لوگوں کے حالات اچھے کیے، قرآن وہ کتاب ہے جس کی آیات حکمت سے بھری ہیں اللہ خبیر کی طرف سے، یہ قرآن لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں۔

ڈاکٹر الشیخ ماہر بن حمد المعیقلی نے خطبہ حج دیتے ہوئے کہا ایمان والو انصاف کی بات کرو اور خیر کے راستے پر چلو قرآن کہتا ہے جو ظلم کرتا ہے اس کی پکڑ ہوگی تفصیلات کے مطابق میدان عرفات میں حج کے رکن اعظم وقوف عرفہ کی ادائیگی کی جارہی ہے، مسجد الحرام کے امام و خطیب ڈاکٹر ماہر بن حمد نے خطبہ حج دیا، پندرہ لاکھ مسلمانوں نے خطبہ حج سنا۔ امام کعبہ نے خطبہ حج دیتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو رحمت بنا کر بھیجا اور نبی ﷺ کے احکامات پر عمل درآمد کا حکم دیا ہے۔ شیخ ڈاکٹر ماہر بن حمد کا کہنا تھا کہ پیغمبر ﷺ کی عزت کرنیوالوں نے فلاح پائی اور رسول ﷺ کی اتباع کرنے والوں نے ہمیشہ ہدایت پائی ہے، اللہ فلاح کے ساتھ نجات دیتا ہے۔ خطبہ حج میں کہا گیا کہ ایمان والو انصاف کی بات کرو اور خیر کے راستے پر چلو۔ قرآن کہتا ہے جو ظلم کرتا ہے اس کی پکڑ ہوگی۔ انھوں نے مزید کہا کہ شیطان کے دھوکوں اور وسوسوں سے خود کو محفوظ رکھو، اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے والوں کو دنیا اور آخرت میں کامیابی ملتی ہے۔

خطبہ حج میں کہا گیا کہ کوئی کسی کو اذیت نہ پہنچائے، کسی کو اذیت پہنچانا گناہ کبیرہ ہے جو ظلم کرتا ہے اس کی پکڑ ہوگی، مومنوں کو تکلیف دینے والے کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔ خطبہ حج کے اختتام پر ڈاکٹر ماہر بن حمد نے فلسطین کیلئے خصوصی دعا بھی کرائی اور کہا کہ اس بابرکت موقع پر اپنے، اپنے والدین اور احباب کیلئے دعائیں کریں، بالخصوص فلسطینی بھائیوں کیلئے دعا کریں جن پر مصیبت برپا ہے۔ شیخ المعیقلی نے کہا کہ دشمن کی شرانگیزی نے فلسطینیوں کا جینا محال کر دیا، دشمن ارض فلسطین میں خونریزی اور فساد برپا کرنا چاہتا ہے، دشمن فلسطینیوں کے لوگوں تک اشیائے ضروری، غذائی امداد، دوائیاں اور کپڑے پہنچنے نہیں دے رہا۔ دوسری جانب عرفات میں ظہر اور عصر کی نماز قصر ادائیگی کے بعد عازمین کی مزدلفہ روانگی کا سلسلہ جاری رہے گا، عازمین مغرب اور عشاء کی نماز مزدلفہ میں ادا کریں گے اور رمی کیلئے کنکریاں اکٹھی کریں گے۔

انہوں نے کہا کہ اللہ متقی لوگوں کو فلاح کے ساتھ نجات دیتا ہے، قیامت کے دن انہیں دکھ نہ پہنچے گا، جو اللہ کا تقویٰ اختیار کرے گا اسے وہاں سے رزق ملے گا جہاں اسے گمان بھی نہیں ہوگا، جو متقی ہوگا اللہ اس کے گناہ معاف کرکے اس کا اجر بڑھا دے گا۔ انہوں نے کہا کہ عبادت صرف اللہ کی اور حکم صرف اللہ کا اور یہی دین ہے، اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے پیدا کیا، یہی توحید کی گواہی ہے۔ شیخ ڈاکٹر ماہر بن حمد نے کہا کہ اللہ واحد ہے جس کا کوئی شریک نہیں ساری تخلیق اور معاملہ اللہ کے لیے ہے، اللہ نے فرمایا میری محبت نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے، اللہ پر توکل کرنے والوں پر اللہ کافی ہے، اللہ نے فرمایا میری رحمت نے ہر چیز کو ڈھانپا ہوا ہے، اللہ ہر چیز کا مالک ہے اور اس کا نازل کردہ قرآن سیدھی راہ دکھاتا ہے، اے لوگو اللہ سے ڈرو، تقویٰ ہی فلاح کا راستہ ہے، دنیا کی زندگی کہیں تمہیں دھوکے میں نہ رکھے۔ انہوں نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، اللہ نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا، اللہ نے محمد ﷺ کو نبی ﷺ بنا کر بھیجا اور نبی کریم ﷺ کی پیروی کا حکم دیا بے شک اللہ اور اس کے رسول کے احکامات کی پیروی کرنے والے ہی دنیا اور آخرت میں سرخرو ہوں گے، رسول ﷺ کی اتباع کرنے والوں نے ہی فلاح پائی۔ امام مسجد الحرام نے کہا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اللہ پر توکل کرنے والوں کیلئے اللہ ہی کافی ہوتا ہے، اس دن سے ڈرو جب بیٹا باپ کے اور باپ بیٹے کے کام نہ آئے گا، نماز پڑھو بے شک نماز برائی سے بچاتی ہے، اللہ پر توکل رکھنے والوں کو دنیا اور آخرت میں کامیابی ملتی ہے۔

پی ایم مودی نے میلونی اور کشیدا کے ساتھ دوطرفہ میٹنگ کی

اپولیا/نئی دہلی 15 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اٹلی میں جی- 7 سربراہی اجلاس کے موقع پر اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی اور جاپان کے وزیر اعظم فومیو کشیدا کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتیں کیں اور جرمن چانسلر اولاف شولز سے بھی ملاقات کی محترمہ میلونی کے ساتھ اپنی ملاقات کے بارے میں مسٹر مودی نے ٹویٹر پر لکھا، "وزیر اعظم جارجیا میلونی کے ساتھ بہت اچھی بات چیت ہوئی۔ ہندوستان کو جی- 7 سربراہی اجلاس کا حصہ بننے کی دعوت دینے اور شاندار انتظامات کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔ ہم نے تجارت، توانائی، دفاع، ٹیلی کمیونیکیشن اور دیگر شعبوں میں ہندوستان-اٹلی کے تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں ملک مستقبل کے شعبوں جیسے بائیو فیول، فوڈ پروسیسنگ اور اہم معدنیات میں مل کر کام کریں گے۔ وزارت خارجہ کی طرف سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ میلونی نے مسٹر مودی کو ان کی مسلسل تیسری مدت کے لئے مبارکباد دی۔ مسٹر مودی نے جی- 7 آؤٹ ریچ چوٹی کانفرنس میں شرکت کی دعوت کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا اور چوٹی کانفرنس کے کامیاب اختتام پر اپنی ستائش کی۔ دونوں رہنماؤں نے باقاعدہ اعلیٰ سطحی سیاسی مذاکرات پر اطمینان کا اظہار کیا اور ہندوستان-اٹلی اسٹریٹجک شراکت داری کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ بڑھتے ہوئے تجارتی اور اقتصادی تعاون پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے، انہوں نے صاف توانائی، مینوفیکچرنگ، خلائی، سائنس اور ٹیکنالوجی، ٹیلی کمیونیکیشن، اے آئی اور اہم معدنیات میں لچکدار سپلائی چین بنانے کے لیے تجارتی تعلقات کو وسعت دینے پر زور دیا۔ بیان کے مطابق، دونوں رہنماؤں نے پیٹنٹ، ڈیزائن اور ٹریڈ مارکس پر تعاون کے لیے صنعتی املاک کے حقوق (آئی پی آر) پر حالیہ ایم او یو پر دستخط کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے اس سال کے آخر میں اطالوی طیارہ بردار بحری جہاز آئی ٹی ایس کیوور اور تربیتی جہاز آئی ٹی ایس ویسپوچی کے ہندوستان کے دورے کا خیر مقدم کیا۔ مسٹر مودی نے دوسری جنگ عظیم کے دوران اطالوی مہم میں ہندوستانی فوج کے تعاون کو تسلیم کرنے کے لئے اطالوی حکومت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہندوستان اٹلی کے مونٹون میں یشونت گھڈگے میموریل کو اپ گریڈ کرے گا۔

اتراکھنڈ میں ٹمپو ٹریولر کھائی میں گرنے سے 14 افراد ہلاک

رودر پریاگ (ایجنسی) اتراکھنڈ کے رودر پریاگ میں آج اس وقت دردناک حادثہ پیش آیا جب تقریباً 26 مسافروں کو لے جا رہا ٹمپو ٹریولر الکنندا ندی میں جاگرا۔ اس حادثہ میں کم از کم 14 افراد کی موت ہوگئی ہے اور کئی دیگر زخمی بتائے جارہے ہیں۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جارہا ہے کہ راحت رسانی کا عمل جاری ہے اور 12 افراد کو ریسکیو کیا جا چکا ہے۔ اس میں کچھ لوگوں کی حالت سنگین ہے اور انہیں بچانے کی کوششیں جاری ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق زخمیوں کو ہیلی کاپٹر سے ہائر سنٹر لے جایا جارہا ہے۔ گپت کاشی سے ہیلی کاپٹر رودر پریاگ پہنچا ہے اور 4 زخمیوں کو فوری طور پر ہیلی کاپٹر سے ایمس لے جایا گیا ہے۔ اب تک ملی جانکاری میں بتایا جارہا ہے کہ رودر پریاگ شہر سے 5 کلومیٹر آگے بدری ناتھ ہائیوے پر ریتولی کے پاس ٹمپو ٹریولر الکنندا ندی میں گرا جس کے بعد علاقے میں چیخ و پکار مچ گئی۔ اس حادثہ کی خبر ملتے ہی مقامی پولیس انتظامیہ، ضلع ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ڈی ڈی آر ایف سمیت دیگر ٹیم موقع پر ریسکیو کے لیے پہنچ گئیں۔ ایسی بھی خبریں سامنے آرہی ہیں کہ یہاں ریلوے لائن پر کام کر رہے تین لوگ مسافروں کو بچانے کے لیے ندی میں کود ے، ان میں سے ایک کی موت واقع ہوگئی ہے۔ حادثہ کی خبر ملنے کے بعد اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اظہار افسوس کیا ہے۔ انھوں نے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ "ضلع رودر پریاگ میں ٹمپو ٹریولر کے حادثہ کا شکار ہونے کی انتہائی تکلیف دہ خبر ملی۔ مقامی انتظامیہ و ایس ڈی آر ایف کی ٹیمیں راحت و بچاؤ کاری میں مصروف ہیں۔ زخمیوں کو قریبی طبی مراکز پر علاج کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔" ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ "ضلع مجسٹریٹ کو حادثہ کی جانچ کا حکم دے دیا گیا ہے۔

سڑک پر نہ نماز نہ قربانی، ڈرون سے کی جائے گی نگرانی

قانون نظم و نسق کسی بھی صورت میں بگڑنا نہیں چاہیے، وزیر اعلیٰ یوگی کی افسران کو سخت ہدایات

لکھنؤ: (ایجنسی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے افسران کو ہدایت دی ہے کہ عید الاضحیٰ کے موقع پر سڑک پر نماز ادا نہ کی جائے۔ ڈرون کیمرے سے اس کی نگرانی کی جائے۔ اگر کوئی شخص اس کے خلاف ورزی کرتا ہے تو اس کے خلاف سختی سے کارروائی کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قربانی کرنے کے مقامات کی نشاندہی کی جائے، عوامی گزرگاہ، شاہراہ اور کھلے میدان میں ہرگز قربانی نہ کرنے دیا جائے، وہی متنازع مقامات اور حساس علاقوں میں بھی قربانی نہ کرنے دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی بھی شخص اس کی خلاف ورزی کی ہے تو اس سے سختی سے نپٹا جائے۔ افسران کو ہدایت دیتے ہوئے

انہوں نے مزید کہا کہ شر پسند عناصر پر نظر رکھی جائے اور ماحول کو خراب کرنے والوں کے ساتھ سختی کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گنگا دشہرے کے موقع پر گھاٹوں کو سجایا جائے اور صاف صفائی کا خاص خیال رکھا جائے۔ 15 جون سے سوچھتا ہفتے کی شروعات ہوگی اور ہر ضلع کے افسران صاف صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ افسران کو ہدایت دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قانون نظم و نسق کسی بھی صورت میں بگڑنا نہیں چاہیے، جن جانوروں پر پابندی عائد ہے اس کی قربانی ہرگز نہ کرنے دیں اگر کوئی شخص کرتا ہے تو اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کریں۔ واضح رہے کہ ریاست اتر پردیش میں بغیر کسی کو تکلیف پہنچائے سڑک پر نماز پڑھنے والے افراد کے خلاف کئی مقامات پر مقدمات بھی درج کیے گئے ہیں۔ اور اتر پردیش میں اس معاملے کو ایک تنازع بنا دیا گیا ہے۔

'رام بی جے پی مکت ہو چکے ہیں'

مہاوکاس اگھاڑی نے مہاراشٹر میں اسمبلی انتخاب ساتھ لڑنے کا کیا اعلان

ممبئی (ایجنسی) آج ممبئی میں مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کی مشترکہ پریس کانفرنس ہوئی۔ اس پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ادھو ٹھاکرے نے وزیر اعظم مودی اور بی جے پی کی سخت تنقید کی۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ "میں 22 جنوری کو کالا رام مندر گیا تھا۔ 23 جنوری کو ناسک میں کہا گیا کہ بی جے پی مکت رام چاہتی ہے۔ ایودھیا اور ناسک میں رام بی جے پی مکت ہو گئے ہیں۔ جہاں جہاں رام ہیں، وہاں وہاں بی جے پی ہار گئی ہے۔ رام بی جے پی مکت ہو گئے ہیں۔" اس پریس کانفرنس میں جب ادھو ٹھاکرے سے یہ سوال کیا گیا کہ جو لوگ آپ کی پارٹی چھوڑ کر چلے گئے ہیں، کیا آپ انھیں واپس پارٹی میں شامل کریں گے؟ اس کے جواب میں ادھو ٹھاکرے نے واضح لفظوں میں کہا 'بالکل نہیں'۔ یعنی ادھو ٹھاکرے نے ایسے کسی بھی لیڈر کو اپنی پارٹی میں دوبارہ شامل کرنے سے منع کر دیا ہے جو ان کا ساتھ چھوڑ کر یا تو بی جے پی میں شامل ہوئے یا پھر ایکناتھ شندے کے ساتھ چلے گئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ہفتہ کے روز ایم وی اے میں شامل تینوں پارٹیوں (کانگریس، شیوسینا-یو بی ٹی، این سی پی-ایس پی) نے ممبئی میں میڈیا سے بات چیت کی۔ اس دوران کانگریس کے سینئر لیڈر پرتھوی راج چوہان نے کہا کہ "ہماری میٹنگ ہوئی ہے۔ ہم سب ساتھ ہیں، سبھی ساتھ مل کر آگے چلیں گے۔" انھوں نے مزید کہا کہ "اسمبلی انتخاب قریب ہے، ہم سبھی پارٹیاں اس انتخاب کو ایک ساتھ مل کر لڑیں گے۔" اس پریس کانفرنس میں ادھو ٹھاکرے نے ایک پرانے گانے کا تذکرہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ فلم 'پاریجات' میں 'میرے دروازے کے پاس پھول کیوں گرتے ہیں؟' گانا مانک ورما کا ہے۔ اگر آپ نہیں جانتے تو شرد پوار جانتے ہیں۔ پھر بھی ہم پاریجات کو پانی ڈالنے کے لیے نہیں چھوڑیں گے۔

اردو میں شمس الاسلام فاروقی کو بال ساہتیہ پُرسکار اور جاوید عنبر مصباحی کو یُووا پُرسکار دینے کا اعلان

ساہتیہ اکادمی 'بال ساہتیہ پُرسکار' اور 'یُووا پُرسکار' 2024:

نئی دہلی، 15 جون (یو این آئی) ساہتیہ اکادمی کے صدر مادھو کوشک کی صدارت میں آج انسٹی ٹیوٹ آف یونٹی، کیواڈیہ، گجرات میں ساہتیہ اکادمی کی ایکزیکٹیو بورڈ کی میٹنگ ہوئی جس میں مختلف ہندوستانی زبانوں کے 'بال ساہتیہ پُرسکار' اور 'یُووا پُرسکار' 2024 کے لیے کتابوں کے انتخاب کو منظوری دی گئی۔ اردو میں 'بال ساہتیہ پُرسکار' کے لیے ادب اطفال کے معروف ادیب شمس الاسلام فاروقی کی کتاب 'برف کا دیس انٹارکٹیکا' (مختصر کہانیاں) کا جبکہ 'یُووا پُرسکار' کے لیے جواں سال ادیب جاوید عنبر مصباحی کی کتاب 'اسٹیپنی' (مختصر کہانیاں) کا انتخاب عمل میں آیا۔ 'بال ساہتیہ پُرسکار' کے لیے اس سال یکم جنوری 2018 سے 31 دسمبر 2022 کے دوران پہلی بار شائع ہونے والی کتابیں زیر غور آئیں۔ جیوری ممبران میں حقانی القاسمی، شفیع ایوب اور علاء الدین خاں شامل تھے جبکہ جیوری کی صدارت کنوینر، اردو مشاورتی بورڈ جناب چندر بھان خیال نے کی۔ یہ ایوارڈ ساہتیہ اکادمی کے امتیازی نشان اور 50 ہزار روپے پر مشتمل ہے۔ 'یُووا پُرسکار' ان کتابوں کے لیے دیے گئے ہیں جن کے لکھنے والوں کی عمر یکم جنوری 2024 کو 35 سال یا اس سے کم ہے۔ یہ ایوارڈ بھی پچاس ہزار روپے اور توصیف نامے پر مشتمل ہے۔ جیوری ممبران میں عادل رضا منصوری، سید اعجاز الدین شاہ اور انجم بارہ بنکوی شامل تھے جبکہ صدارت چندر بھان خیال نے کی۔ انعامات ساہتیہ اکادمی کی ایک پُروقار تقریب میں دیے جائیں گے۔ 'بال ساہتیہ پُرسکار' کے دوسرے انعام یافتگان میں دیویندر کمار (ہندی)، نندنی سین گپتا (انگریزی)، کلدیپ سنگھ دیپ (پنجابی)، مظفر حسین دلبر (کشمیری) شامل ہیں۔ 'یُووا پُرسکار' کے دیگر انعام یافتگان میں محمد اشرف ضیا (کشمیری)، کے۔ ویشالی (انگریزی)، گورو پانڈے (ہندی)، رنکو راٹھوڑ (گجراتی) وغیرہ شامل ہیں۔

سہارنپور میں ای ڈی کی کارروائی

محمد اقبال کے 4440 کروڑ روپے کے اثاثے ضبط

سہارنپور: (ایجنسی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے یوپی کے سہارنپور میں غیر قانونی کانکنی کے معاملے میں بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے بی ایس پی کے قانون ساز کونسل کے سابق رکن (ایم ایل سی) محمد اقبال کی گلوکل یونیورسٹی کی 121 ایکڑ زمین اور تمام عمارتوں کو ضبط کرلیا۔ رپورٹ کے مطابق، ای ڈی محمد اقبال کے 4440 کروڑ روپے کے اثاثے ضبط کئے ہیں۔ سی بی آئی اور دیگر ایجنسیاں بھی بی ایس پی کے سابق ایم ایل سی محمد اقبال کے خلاف تحقیقات کر رہی ہیں۔ ای ڈی اقبال کے خلاف بی ایس پی حکومت کے دوران ہونے والے شوگر مل گھوٹالے کے حوالے سے تحقیقات کر رہی ہے۔ اس معاملے میں سال 2021 میں سابق ایم ایل سی محمد اقبال کے 1097 کروڑ روپے کے اثاثوں کو ضبط کیا گیا ہے۔ اس کے بارے میں ای ڈی نے اپنے بیان میں کہا، "محمد اقبال نے 2010 اور 2012 کے درمیان سہارنپور اور اس کے آس پاس غیر قانونی کان کنی سے 500 کروڑ روپے سے زیادہ جمع کیے تھے۔ بعد میں انہوں نے یہ رقم گلوکل یونیورسٹی میں لگائی۔ محمد اقبال نے یہ زمین عبدالوحید ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ کے ذریعے خرید کر اس پر یونیورسٹی تعمیر کی تھی۔" ای ڈی حکام کے مطابق محمد اقبال مفرور ہیں اور ان کے دبئی میں ہونے کا امکان ہے۔ ان کے چار بیٹے اور بھائی مختلف مقدمات میں جیل میں ہیں۔ ای ڈی کے مطابق اقبال عبدالوحید ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ کے چیئرمین تھے اور اس کے تمام ٹرسٹیز اقبال کے خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ سی بی آئی نے اس معاملے کی جانچ 10 سال پہلے شروع کی تھی۔ اس کے بعد ای ڈی نے منی لانڈرنگ کا معاملہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی۔

اسرائیلی فوج کے غزہ میں حملے، 24 گھنٹوں میں مزید 34 فلسطینی شہید

رفح آپریشن دو ہفتوں میں ختم ہوسکتا، مصری سرحد پر قبضہ برقرار رہے گا: اسرائیلی ذرائع

غزہ: (ایجنسی)۔غزہ کی وزارت صحت نے بتایا ہے کہ 7 اکتوبر2023 سے شروع ہونے والی اس جنگ میں اب تک 37 ہزار266 فلسطینی شہید ہوچکے ہیں جس میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی ہے، جب کہ اس جنگ میں 85 ہزار سے زائد فلسطینی شہید بھی ہوئے ہیں۔الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیلی فوج رفح میں جاری آپریشن دو ہفتوں میں ختم کردے گی کیوں کہ ہماری جنگ کا دوسرا مرحلہ اپنے اختتام کو پہنچنے والا ہے، جب کہ رفح میں آپریشن کے اختتام تک اگر جنگ بندی پر رضامندی نہیں ہوئی تو اسرائیل غزہ میں کارروائیوں سے متعلق اپنا اگلا لائحہ عمل طے کرے گا۔امریکا نے غزہ میں امداد کی راہ میں رکاوٹ بننے والے اسرائیلی شہریوں پر پابندی لگادی، بائیڈن انتظامیہ نے بتایا کہ پابندی کی زد میں آنے والے اسرائیلی شہریوں کے گروپ پر امدادی ٹرکوں کو لوٹنے اور آگ لگانے کے بھی الزامات ہیں۔امریکا نے امدادی قافلوں کی حفاظت کو یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے واضح کیا کہ امدادی قافلوں کو نشانہ بنانے والی کارروائیوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔دوسری جانب ترک میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیلی فورسز نے ویسٹ بینک میں بھی پناہ گزینوں کے ایک کیمپ پر حملہ کیا، اس دوران 7 فلسطینیوں کو گولیاں مار کر شہید کیا گیا اور 3 کو حراست میں لیا گیا۔ادھر جانب حماس نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیلی فوج کے تازہ حملوں میں مزید دو اسرائیلی یرغمالی ہلاک ہوگئے ہیں۔واضح رہے کہ اسرائیل فوج کی جانب سے غزہ کے محفوظ ترین علاقے رفح پر وحشیانہ بمباری کے نتیجے میں 45 معصوم شہریوں کی شہادت ہوئی تھی جس کے بعد سے اسرائیل کو عالمی سطح پر شدید تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے اور اسرائیل پر سخت پابندیاں عائد کرنے کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔

اسرائیلی براڈکاسٹنگ کارپوریشن کے مطابق اسرائیلی سکیورٹی ذرائع نے اندازہ لگایا ہے کہ رفح میں فوجی آپریشن دو ہفتوں کے اندر ختم ہوجائے گا۔زیادہ تر شہریوں کو رفح سے نکال لیا گیا ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ سیاسی سطح رفح آپریشن کے خاتمے کے بعد فیصلہ کرے گی کہ مرکزی محاذ جنگ غزہ ہوگا یا لبنان۔سینئر اسرائیلی سکیورٹی حکام نے اندازہ لگایا ہے رفح میں آپریشن ختم ہونے میں چند ہفتے لگیں گے اور یہ کہ ہم ایک اہم دوراہے پر پہنچ گئے ہیں۔سکیورٹی ذرائع نے کہا کہ ہم جلد غزہ میں دوسرے مرحلے کے اختتام تک پہنچ جائیں گے اور موجودہ صورتحال یہ ہے کہ ہمارے پاس یرغمالی کو چھڑانا باقی ہے اور صورتحال کے کامیابی سے ناکامی کا رُخ کرنے کے تناظر میں دوسرے مرحلے میں جانے کے لیے حماس کا کوئی متبادل موجود نہیں ہے۔ذرائع نے مزید کہا کہ یہاں اغوا کار موجود ہیں اور ہم حماس کا متبادل پیدا کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکے۔حماس کے خاتمے کا مطالبہ کرنا سیاست نہیں ہے۔دوسرے مرحلے کے اختتام پر علاقائی سیاسی منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ہم نشاریم کوریڈور، فلاڈیلفیا کوریڈور اور رفح کراسنگ کا کنٹرول اس وقت بھی برقرار رکھیں گے جب اسرائیلی فوج اپنی سرگرمیاں ختم کردے گی۔رپورٹ میں ایک سینئر سیاسی عہدیدار کے حوالے سے بتایا گیا کہ جب تک حماس کو ختم نہیں کیا جاتا کوئی بھی میکنزم غزہ میں داخل نہیں ہونا چاہیے۔ہم مذاکرات میں اہم کامیابی حاصل کررہے ہیں۔جنگ کے آٹھ محاذ ہیں اور ہمیں آٹھوں محاذوں پر ثابت قدم رہنے کی ضرورت ہے۔اس تناظر میں امریکی وزیر دفاع لائیڈ آسٹن نے کہا ہے کہ غزہ میں عام شہریوں کی ہلاکتوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔آسٹن نے برسلز میں ایک پریس کانفرنس کے دوران مزید کہا کہ انہوں نے اپنے اسرائیلی ہم منصب یوو گیلنٹ کو مزید جانی نقصان سے بچنے کے لیے کام کرنے کی ضرورت سے آگاہ کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ حماس شہریوں کو ڈھال کے طور پر استعمال کررہی ہے اور حماس سے شہریوں کو الگ کرنے کی ضرورت ہے۔امریکی وزیر دفاع آسٹن نے مزید کہا کہ اسرائیلی حکام کے ساتھ ان کی بات چیت میں فلسطینی شہریوں کے تحفظ کے لیے اسرائیل کی دلچسپی کے ثبوت فراہم کرنے کی ضرورت پر توجہ مرکوز کی گئی۔اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی پر بمباری کرکے اسے تباہ کرکے رکھ دیا ہے۔

حجاج کرام تمناؤں اور التجاؤں کے ساتھ جبل رحمت میں حاضر

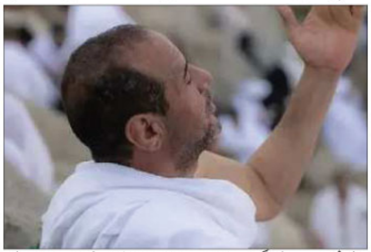

ریاض:(ایجنسی)۔لاکھوں حجاج کرام مشعر عرفات کے جبل رحمت پر پہنچنے کے بعد اللہ سے ہاتھ اٹھا کر دعاؤں میں مصروف ہیں۔"لبیک اللھم لبیک، لبیک لا شریک لک لبیک، ان الحمد والنعمۃ لک والملک، لا شریک لک" کی تلبیہ کے ساتھ حجاج کرام آج صبح منیٰ سے عرفات کی جانب عازم سفر ہوئے۔دن بھر حجاج کرام جبل رحمت پر اللہ سے گڑگڑا دعاؤں میں گذاریں گے منیٰ سے عرفات کی طرف سفر کرتے ہوئے ضیوف الرحمان اللہ کے پاک گھر کی زیارت کا قصد لیے اپنی تمناؤں، رحمت اور بخشش ومغفرت کے لیے دعائیں کررہے ہیں۔شام کو وہ مزدلفہ کی طرف عازم سفر ہوں گے جہاں رات مزدلفہ میں گذاریں گے۔اس وقت عرفات کی فضا سفید احرام میں ملبوس ضیوف الرحمان کی دعاءِ التجاؤں، تلبیہ اور تسبیح وتہلیل سے گونج رہی ہے۔ان کی آنکھوں میں آنسوں، لبوں پر حمد وثنا، زبان پر دعائیں اور ہاتھ پروردگار کی رحمت کی طلب میں آسمانوں کی طرف بلند ہیں۔رکن اعظم کی ادائی کے دوران حجاج کرام سنت خیر البشر ﷺ کو زندہ رکھتے ہوئے ظہر اور عصر کی نمازیں ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ قصر ادا کریں گے۔شام کو حجاج کرام سنت نبوی ﷺ پر چلتے ہوئے مزدلفہ کی طرف کوچ کریں گے۔

سعودی عرب حج سیزن کے اخراجات کا حساب نہیں کرتا: وزیر اطلاعات

ریاض:(ایجنسی)۔سعودی عرب کے وزیر اطلاعات سلمان الدوسری نے کہا ہے کہ حجاج کرام کی خدمت سب سے اہم فرض ہے جو سعودی عرب ہر سال انجام دیتا ہے۔سعودی حکومت اپنی تمام تر توانائیاں اور صلاحیتوں کو متحرک کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ سعودی عرب حج سیزن پر اٹھنے والے اخراجات کا حساب نہیں لگاتا۔ہمارا مقصد محفوظ حج موسم کو یقینی بنانا اور ضیوف الرحمان کے راحت وآرام کے ساتھ ان کے مناسک کی ادائی میں سہولت فراہم کرنا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ سعودی عرب نے جعلی حج مہمات کی بیخ کنی کی مہم شروع کی ہے اور بغیر اجازت کے حج میں شامل ہونے والوں کو سزا دی جائے گی۔وزیر اطلاعات سلمان الدوسری نے کہا کہ سعودی حکومت نے جدید ترین ٹیکنالوجی کو استعمال کیا ہے تاکہ حجاج کو آسانی اور سکون کے ساتھ اپنی رسومات انجام دینے میں مدد ملے۔مملکت نے جو کہا اسے کر کے دکھایا۔سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز چوبیس گھنٹے حج سرگرمیوں کی براہ راست نگرانی کرتے ہیں۔

خلا میں ایران کی زبردست چھلانگ، کئی ممالک کو چھوڑا پیچھے

تہران (ایجنسی): ایران کی خلائی تنظیم کے سربراہ نے تہران کی جانب سے جاری شمسی سال میں متعدد سیٹلائٹ خلا میں بھیجنے کے فیصلے کی اطلاع دی ہے۔ایران کی خلائی تنظیم کے سربراہ حسن سالاریہ کا کہنا ہے کہ ایران کے پاس اس سال سیٹلائٹ لانچ کرنے کے کئی منصوبے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایران نے 13ویں حکومت کی قیادت میں اپنے شہداء کے عزم اور ارادے سے اہم خلائی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ایران کی خلائی تنظیم کے سربراہ حسن سالاریہ نے اس حوالے سے کہا کہ ایران نے گزشتہ 3 برسوں میں 12 سیٹلائٹس لانچ کیے ہیں جن میں 10 ملکی لانچر اور 2 بین الاقوامی لانچر شامل تھے۔ایران کی خلائی تنظیم کے سربراہ کا کہنا تھا کہ ایران 13ویں حکومت کے خاتمے یا صدارتی انتخابات سے قبل دو خلائی تجربات انجام دے گا۔ان کا کہنا تھا کہ پہلا لانچ ایک ریسرچ سیٹلائٹ کا نمونہ لے کر جائے گا اور دوسرا لانچ ایک مداری منتقلی بلاک لے کر جائے گا اور اسی لانچ میں ہی اس کا مداری جائزہ بھی لیا جائے گا۔دنیا میں خلائی ٹکنالوجی سے مالا مال ممالک میں ایران سمیت 6 ممالک اب تک جانداروں کو خلا میں بھیجنے میں کامیاب رہے ہیں جبکہ سیٹلائٹ کیریئرز کے شعبے میں دنیا کے صرف 12 ممالک کے پاس ہی سیٹلائٹ کیریئرز کو ڈیزائن کرنے، بنانے اور لانچ کرنے کی ٹکنالوجی اور صلاحیت ہے۔یہ ٹکنالوجیز رکھنے والے 12 ممالک میں سے ایک ایران بھی ہے۔

صیہونی حکومت اور امریکہ سے برائت حج سے آگے بڑھ کر ہر مسلمان کی جانب سے ہونی چاہیے: رہبر انقلاب اسلامی

تہران: رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے حج کی مناسبت سے اپنے اس اہم پیغام میں فرمایا کہ دلنواز ابراہیمی آہنگ نے، جو حکم خدا سے ہر دور کے تمام انسانوں کو موسم حج میں کعبے کی جانب بلاتا ہے، اس سال بھی پوری دنیا کے بہت سے مسلمانوں کے دلوں کو توحید واتحاد کے اس مرکز کی جانب مجذوب کر دیا ہے، انسانوں کے اس پرشکوہ اور متنوع اجتماع کو وجود میں لے آیا ہے اور اسلام کے انسانی وسائل کی وسعت اور اس کے روحانی پہلو کی طاقت کو اپنوں اور غیروں کے سامنے نمایاں کر دیا ہے۔حج کے عظیم اجتماع اور اس کے پیچیدہ مناسک کو جب بھی تدبر کی نظر سے دیکھا جائے تو وہ مسلمانوں کے لیے قوت قلب اور اطمینان کا سرچشمہ ہیں اور دشمن اور بدخواہ کے لیے خوف و ہراس اور ہیبت کا سبب ہیں۔اگر امت مسلمہ کے دشمن اور بدخواہ، فریضۂ حج کے ان دونوں پہلوؤں کو بگاڑنے اور انہیں مشکوک بنانے کی کوشش کریں، چاہے مذہبی اور سیاسی اختلافات کو بڑا بنا کر اور چاہے ان کے مقدس اور روحانی پہلوؤں کو کم کر کے تو تعجب کی بات نہیں ہے۔قرآن مجید، حج کو بندگی، ذکر اور خشوع کا آئینہ، انسانوں کے یکساں وقار کا مظہر، انسان کی مادی اور روحانی زندگی کی بہبودی کا نمونہ، برکت اور ہدایت کی علامت، اخلاقی سکون اور بھائیوں کے درمیان عملی اتحاد کی مثال اور دشمنوں کے مقابلے میں برائت و بیزاری اور مقتدرانہ محاذ آرائی کا مظہر بتاتا ہے۔حج سے متعلق قرآنی آیات پر غور وخوض اور اس بے نظیر فریضے کے اعمال و مناسک میں تدبر ان چیزوں اور حج کے پیچیدہ اعمال کی باہمی ترکیب کے ان جیسے دیگر رموز کو ہم پر منکشف کر دیتا ہے۔حج ادا کرنے والے آپ بھائی اور بہن اس وقت ان پرفروغ حقائق وتعلیمات کی مشق کے میدان میں ہیں۔اپنی سوچ اور اپنے عمل کو اس کے قریب سے قریب تر کیجیے اور ان اعلیٰ مفاہیم سے آمیختہ اور از سر نو حاصل ہونے والے تشخص کے ساتھ گھر لوٹیے۔یہی آپ کے سفر حج کی گرانقدر اور حقیقی سوغات ہے۔اس سال برائت کا مسئلہ، ماضی سے زیادہ نمایاں ہے۔غزہ کا المیہ، جو ہماری معاصر تاریخ میں بے مثال ہے اور بے رحم اور سنگ دلی و درندگی کی مظہر اور ساتھ ہی زوال کی جانب گامزن صیہونی حکومت کی گستاخی نے کسی بھی مسلمان شخص، جماعت، حکومت اور فرقے کے لیے کسی بھی طرح کی رواداری کی گنجائش باقی نہیں رکھی ہے۔اس سال کی برائت، حج کے موسم اور میقات سے آگے بڑھ کر پوری دنیا کے تمام مسلمان ملکوں اور شہروں میں جاری رہنی چاہیے اور حاجیوں سے آگے بڑھتے ہوئے ہر ایک شخص کی جانب سے انجام پانی چاہیے۔صیہونی حکومت اور اس کے حامیوں خاص طور پر امریکی حکومت سے یہ برائت اقوام اور حکومتوں کے قول وفعل میں نظر آنی چاہیے اور اسے جلادوں کا عرصۂ حیات تنگ کر دینا چاہیے۔فلسطین اور غزہ کے صابر اور مظلوم عوام کی آہنی مزاحمت کی، جن کے صبر واستقامت نے دنیا کو ان کی تعریف واحترام پر مجبور کر دیا ہے، ہر طرف سے پشت پناہی ہونی چاہیے۔خداوند عالم سے ان کے لیے مکمل اور فوری فتح کی دعا کرتا ہوں اور آپ حجاج محترم کے لیے، مقبول حج کی دعا کرتا ہوں۔حضرت بقیۃ اللہ (روحی فداہ) کی مستجاب دعا آپ کی پشت پناہ رہے۔

ایران کے صدارتی امیدواروں کا ایرانی عوام سے وعدہ

تہران:(ایجنسی): ایران میں صدر آیت اللہ سید ابراہیم رئیسی کی شہادت کے بعد قبل از وقت صدارتی انتخابات ہورہے ہیں۔الیکشن کمیشن کے مطابق 28 جون کو ملک بھر میں عوام صدارتی انتخابات میں حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔الیکشن کمیشن کی جانب سے کاغذات نامزدگی جمع کرانے والوں کے بارے میں چھان بین کے بعد 6 امیدواروں محمد باقر قالیباف، امیر حسین قاضی زادہ، سعید جلیلی، مصطفیٰ پور محمدی، مسعود پزشکیان اور تہران کے میئر علی رضا زاکانی کے مابین انتخابی معرکہ ہے۔الیکشن کمیشن کے مطابق امیدواروں کو ٹی وی اور ریڈیو پر الگ الگ وقت دیا گیا ہے تاکہ تفصیل کے ساتھ اپنا ایجنڈا اور پالیسی پیش کرسکیں اور رواں صدارتی انتخابات میں امیدواروں کی جانب سے شہید صدر رئیسی کی پالیسیوں کو آگے بڑھانے کا عزم ظاہر کیا جارہا ہے۔ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے ٹی وی پر اپنے انٹرویو میں کہا کہ اس وقت ایک مقتدر حکمران کو ملک کی ضرورت ہے۔قالیباف نے کہا کہ افراط زر پر کنٹرول اور اقتصادی ترقی دو انتہائی اہم امور ہیں جن کے بارے میں حکومت کو غور کرنے کی ضرورت ہے۔صدارتی امیدوار امیر حسین قاضی زادہ نے اپنا ایجنڈا اور پالیسی پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہم مغربی ثقافت کے بجائے ایرانی اور اسلامی ثقافت کی ترویج پر تاکید کریں گے۔مغربی ثقافت میں انسان کو خودخواہ بنایا جاتا ہے۔صدارتی امیدوار اور تہران کے میئر علی رضا زاکانی نے ٹی وی پر انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ اپنی حکومت کے لئے پانچ سالہ منصوبہ لے کر آیا ہوں۔میری حکومت عوام کی خدمت کرے گی اور لوگوں کی معاشی مشکلات حل کرنے کے لئے اہم اقدامات کرے گی۔انہوں نے اپنی پالیسی پیش کرتے ہوئے کہا کہ انتخابات میں کامیاب ہونے کی صورت میں لوگوں کی اقتصادی مشکلات حل کرنا ان کی اولین ترجیح ہوگی۔ایک اور صدارتی امیدوار ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے اپنا ایجنڈا پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملکی ماہرین کے ساتھ مل کر عوام کی مشکلات حل کریں گے۔انہوں نے کہا کہ ملک کو مشکلات سے نجات دلانے کے لئے ہر شعبے میں ملک اور قوم کے ساتھ مخلص افراد کی ضرورت ہے۔ملک کو ایسے تاجروں اور سرمایہ کاروں کی ضرورت ہے جو ملکی مفادات کو ترجیح دیں۔ملک میں ماہر اور باشعور طبقے کو آگے آنے کی ضرورت ہے۔صدارتی انتخابات میں حصہ لینے والے ایک اور امیدوار سعید جلیلی نے اپنا ایجنڈا پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے اندر اور باہر مواقع بہت زیادہ ہیں۔ہمیں ان سے استفادہ کرنے کی ضرورت ہے۔اس وقت خطے اور عالمی سطح پر رونما ہونے والے واقعات ایران کے حق میں ہیں۔انہوں نے کہا کہ "وعدہ صادق آپریشن" کی وجہ سے ایران نے اپنا حق لے لیا۔اور آج ایران عالمی سطح پر اپنی بات منواسکتا ہے۔ہمیں اس حیثیت کو اپنے عوام کے مفاد میں استعمال کرنا چاہیے۔انہوں نے شہید صدر رئیسی کی پالیسیوں کو آگے بڑھانے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ملکی سطح پر جان بچانے والی دوائیوں کی تولید پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ملکی برامدات اور انفراسٹرکچر کو توسیع دینے پر توجہ دی جائے گی۔صدارتی امیدوار حجت الاسلام مصطفیٰ پور محمدی نے اپنا ایجنڈا پیش کرتے ہوئے کہا کہ عدالت اور انصاف ہر معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے۔ہمیں انقلاب اسلامی کے اصل اہداف کے حصول کے لئے کوشش کرنا چاہیے۔ملکی ترقی کے لئے عدالت اور دولت ضروری ہے۔دولت عوام کے اختیار میں ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ ملک میں سیاسی جماعتوں اور تنظیموں کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے اور عوام کو درپیش معاشی مشکلات اور مہنگائی کے حوالے سے خصوصی اقدامات کئے جائیں گے۔

یوکرین میں قیام امن کے لیے سوئٹزرلینڈ میں سربراہی کانفرنس

کیف:(ایجنسی)۔دو روزہ اجلاس میں یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی کے علاوہ 50 سے زائد دیگر سربراہان مملکت وحکومت شریک ہورہے ہیں، تاہم روس ان میں شامل نہیں ہے۔سوئٹزرلینڈ کا کہنا ہے کہ اس اجلاس کا مقصد قیام امن کے لیے ایسی حتمی کوشش کا راستہ ہموار کرنا ہے جس میں ماسکو بھی شامل ہو۔تاہم روسی صدر ولادیمیر پوٹن نے جمعے کے روز اس سربراہی اجلاس کو سب کا دھیان بھٹکانے کی ایک 'چال' قرار دیا۔روسی صدر کا مزید کہنا تھا کہ اگر کییف یوکرین کے مشرقی اور جنوبی محاذوں سے اپنی فوجوں کو واپس بلا لیتا ہے اور نیٹو کی رکنیت کی کوشش ترک کردیتا ہے تو ماسکو فوری طور پر جنگ روک دے گا اور امن مذاکرات شروع کرے گا۔ماسکو نے فروری 2022 میں یوکرین پر بڑے حملے کا آغاز کیا تھا۔یوکرینی صدر وولودیمیر زیلنسکی نے پوٹن کے ان مطالبات کو نازی جرمنی کے آمر اڈولف ہٹلر کی یاد دلانے والا علاقائی الٹی میٹم قرار دیا، جبکہ نیٹو اور امریکہ نے بھی فوری طور پر ان سخت شرائط کو مسترد کردیا۔یوکرینی صدر وولودیمیر زیلنسکی اور امریکی صدر جو بائیڈن مصافحہ کرتے ہوئے۔یوکرینی صدر وولودیمیر زیلنسکی اور امریکی صدر جو بائیڈن مصافحہ کرتے ہوئے۔تقریباً ایک برس تک جاری رہنے والی جدوجہد کے بعد، یوکرین کو حالیہ مہینوں میں درجنوں سرحدی آبادیوں سے پسپائی اختیار کرنا پڑی، جس کی بڑی وجہ روسی فوجیوں کو افرادی قوت اور وسائل میں حاصل نمایاں برتری تھی۔لیکن مئی کے وسط سے روس کی پیش رفت سست روی کا شکار ہے اور زیلنسکی کو امید ہے کہ وہ جی سیون اور امن اجلاسوں میں متوقع حمایت کے ذریعے روس کو پیچھے دھکیل سکیں گے۔اٹلی میں منعقد ہونے والے جی سیون ممالک کے سربراہی اجلاس کے دوران دنیا کی ان سات امیر ترین جمہوریتوں نے جمعرات کو یوکرین کے لیے 50 ارب ڈالر کے نئے قرض کی منظوری دی، جس کے لیے سرمایہ منجمد شدہ روسی اثاثوں پر سود سے حاصل ہونے والے منافع سے حاصل کیا جائے گا۔اس سربراہی اجلاس میں یوکرینی صدر وولودیمیر زیلنسکی بھی شریک تھے۔زیلنسکی کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ نیا قرض دفاع اور تعمیر نو، دونوں کے لیے خرچ کیا جائے گا۔" روسی صدر ولادیمیر پوٹن نے تاہم اس اقدام کو ایک 'چوری' قرار دیتے ہوئے متنبہ کیا کہ اس کی سزا دی جائے گی۔" اٹلی میں ہونے والے جی سیون اجلاس کے موقع پر یوکرینی صدر وولودیمیر زیلنسکی اور امریکی صدر جو بائیڈن نے جمعرات 13 جون کو ایک 10 سالہ تاریخی سکیورٹی معاہدے پر بھی دستخط کیے، جس کے تحت امریکہ یوکرین کو فوجی امداد اور تربیت فراہم کرے گا۔زیلنسکی نے اس پیش رفت کو نیٹو دفاعی اتحاد میں شامل ہونے کے لیے ایک پل قرار دیا۔امریکی صدر جو بائیڈن اٹلی سے سوئٹزرلینڈ نہیں جارہے بلکہ انہوں نے اپنی جگہ نائب صدر کملا ہیرس کو اس میں شرکت کے لیے بھیجا ہے۔ تاہم جی سیون گروپ کے دیگر سربراہان اٹلی سے سوئٹزرلینڈ پہنچ رہے ہیں۔ان میں برطانیہ، کینیڈا، فرانس، جرمنی، جاپان کے سربراہان شامل ہیں۔اس کے علاوہ یورپی یونین کے سربراہان اور ارجنٹائن، کولمبیا، چلی، فن لینڈ اور پولینڈ کے صدور بھی سوئٹزرلینڈ پہنچ رہے ہیں۔اٹلی میں ہونے والی جی سیون سربراہی کانفرنس کے موقع پر جی سیون ممالک کے وزرائے خارجہ کا گروپ فوٹو اٹلی میں ہونے والی جی سیون سربراہی کانفرنس کے موقع پر جی سیون ممالک کے وزرائے خارجہ کا گروپ یوکرین میں امن سے متعلق سربراہی اجلاس کا مقصد یہ ہے کہ شرکت کرنے والے 92 ممالک ایک حتمی اعلامیے پر اتفاق کریں جس میں یوکرین میں قیام امن کے لیے کچھ عارضی بنیادی اصول طے کیے جائیں۔روس کے برعکس اتحادی برازیل اور جنوبی افریقہ سوئٹزرلینڈ میں ہونے والے اس سربراہی اجلاس میں صرف اپنے سفیر بھیج رہے ہیں، جبکہ بھارت کی نمائندگی وزارتی سطح کی ہوگی۔چین نے ماسکو کی موجودگی کے بغیر اس میں حصہ نہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اجلاس کا مقصد بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی بنیاد پر یوکرین کے لیے دیرپا امن کی راہیں تلاش کرنا ہے۔اس کے لیے ایک ممکنہ فریم ورک اور ایک ایسا روڈ میپ تیار کرنا ہے جو مستقبل کے امن عمل میں دونوں فریقوں کو اکٹھا کر سکے۔ماہرین نے البتہ اس اجتماع سے بہت زیادہ توقعات کے بارے میں متنبہ کیا ہے۔انٹرنیشنل کرائسز گروپ نامی تھنک ٹینک کا کہنا ہے کہ بامعنی مذاکرات جو یوکرین میں تباہ کن جنگ کو حقیقی معنوں میں ختم کرسکتے ہیں، اس اجلاس کی پہنچ سے باہر ہیں کیونکہ کییف اور ماسکو دونوں ہی کامیابی کے ایسے نظریات پر ڈٹے ہوئے ہیں جو ایک دوسرے کو شکست دینے پر مشتمل ہیں۔

جرمنی میں گھریلو تشدد کے واقعات میں مسلسل اضافہ

برلن:(ایجنسی)۔خاندانی امور کی وزیر لیزا پاؤز نے جرمنی میں گھریلو تشدد کے واقعات میں اضافے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ، افسوسناک حقیقت کی چونکا دینے والی حد ہے۔"پولیس کی طرف سے جاری کردہ جرائم کے اعداد وشمار پر مبنی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق 2023ء میں 411,88 افراد گھریلو تشدد سے متاثر ہوئے۔2022ء کے مقابلے میں یہ 8 فیصد سے زیادہ کا اضافہ ہے۔مزید برآں یہ کہ متاثرین میں 70 فیصد خواتین ہی ہیں۔ان متاثرہ خواتین میں سے 5.65 فیصد اپنے پارٹنر یا شریک حیات کے ہاتھوں تشدد کا شکار ہوئیں۔ان اعداد وشمار کے مطابق گھریلو تشدد کا شکار ہونے والی باقی 5.34 فیصد خواتین اپنی فیملی کے اندر ہی تشدد کا نشانہ بنیں۔امکان ہے کہ اس نوعیت کا تشدد دادا، دادی یا دیگر قریبی رشتے داروں کی طرف سے بھی کیا گیا ہو۔ان اعداد وشمار کے مطابق 2023ء میں گھریلو تشدد کے 341,78 کیسز ریکارڈ کیے گئے، جن کی تعداد ایک سال قبل کے مقابلے میں 7.6 فیصد زیادہ رہی۔زیادہ تر کیسز میں دانستہ طور پر معمولی جسمانی نقصان پہنچایا گیا جس کی شرح 1.59 فیصد بنتی ہے۔علاوہ ازیں ڈرانے دھمکانے اور جبر وزبردستی کے شکار ہونے والوں کی شرح 6.24 فیصد اور شدید جسمانی نقصان کا سامنا کرنے والوں کی شرح 4.11 فیصد رہی۔خاندانی امور کی جرمن وزیر لیزا پاؤس نے اپنے صدمے کا اظہار کرتے ہوئے کہا، گھریلو تشدد کے اعداد وشمار میں مزید نمایاں اضافہ ایک افسوسناک اور چونکا دینے والی حقیقت کی حد ظاہر کرتی ہے۔ تشدد روزمرہ کا معمول بن گیا ہے، جو ناقابل قبول امر ہے۔"لیزا پاؤز نے مذکورہ رپورٹ حال میں فیڈرل پولیس آفس کی نائب صدر مارٹینا لنک کو پیش کی۔خاندانی امور کی وزیر نے متاثرہ افراد کے لیے ایک نئے قانون کا امکان ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ گھریلو تشدد کی روک تھام کی خاطر ملک گیر سطح پر ایک سپورٹ سروس کی ضرورت ہے۔لیزا پاؤز کے بقول، اس مقصد کے لیے ہم کام کررہے ہیں۔اپنی طرف سے ہم صنفی بنیادوں پر ہونے والے گھریلو تشدد کے معاملات میں تحفظ اور مشاورت تک رسائی کو یقینی بنانے کے لیے ایک قانون کی تشکیل پر کام کررہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، وائلنس اسسٹنس ایکٹ گھریلو اور صنفی تشدد کی روک تھام کے لیے ایک قابل اعتماد سپورٹ سسٹم کی بنیاد بنے گا۔"

پاکستان: دو لاپتہ کوہ پیماؤں میں سے ایک کی لاش مل گئی

اسلام آباد:(ایجنسی)۔جاپانی کوہ پیما رایوسیکی ہیرااوکا اور آتسوشی تاگوچی، رواں ہفتے لاپتہ ہونے سے قبل کراکرم کے پہاڑی سلسلے میں سپانٹک نامی پہاڑی چوٹی کو سر کرنے نکلے تھے جو سطح سمندر سے 027,7 میٹر بلند ہے۔ضلع شگار کے ڈپٹی کمشنر ولی اللہ فلاحی نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا، ایک جاپانی کوہ پیما کی لاش تلاش کرلی گئی ہے اور دوسرے کوہ پیما کی تلاش کا سلسلہ جاری ہے۔" فلاحی کے مطابق کوہ پیما کی تلاش کیمپ تین سے 300 میٹر نیچے ملی ہے اور یہ مقام سطح سمندر سے 200,6 کلومیٹر بلند ہے۔کیمپ تین سے کوہ پیما اس پہاڑی کی چوٹی سر کرنے کے لیے حتمی کوشش کا آغاز کرتے ہیں۔بلندی پر چڑھنے والے کوہ پیماؤں اور ماہرین کی طرف سے جاری تلاش کے عمل میں پاکستانی فوج کے دو ہیلی کاپٹر بھی معاونت کررہے ہیں۔دونوں جاپانی کوہ پیما تین جون کو سپانٹک کے بیس کیمپ پہنچے تھے اور یہ مقامی پورٹرز کی مدد کے بغیر چوٹی سر کرنے کی کوشش کررہے تھے۔انہیں 10 جون کو آخری مرتبہ دیکھا گیا تھا جبکہ اس کے ایک دن بعد ان کی گمشدگی کی اطلاع دیگر کوہ پیماؤں نے دی جنہیں ان دونوں کوہ پیماؤں سے راستے میں ملنا تھا۔ایک فوجی ہیلی کاپٹر نے جمعرات 13 جون کو ان کوہ پیماؤں کا کھوج لگایا تھا تاہم خراب موسم کے سبب تلاش کا کام روک دیا گیا تھا۔سپانٹک کو جسے گولڈن پیک کے نام سے بھی جانا جاتا ہے کوہ پیمائی کے لیے نسبتا آسان چوٹی قرار دیا جاتا ہے۔دنیا کی آٹھ ہزار میٹر سے بلند کل 14 پہاڑی چوٹیوں میں سے پانچ پاکستان میں ہیں، جن میں دنیا کی دوسری سب سے بلند چوٹی کے ٹو بھی شامل ہے۔

حضرت مسلمؑ کی شہادت کے غم میں مجلسوں کا سلسلہ جاری

لکھنؤ۔ حضرت محمد صاحبؐ کے نواسے حضرت امام حسینؑ کے صفیر حضرت مسلم بن عقیلؑ کی شہادت کی یاد میں درگاہ صفر حسین کا ماتم رستم نگر میں ہفتہ کے روز مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا حبیب حیدر نے کہا کہ حضرت مسلم ایک عظیم ہستی تھے جن کے فرزندوں نے حضرت امام حسین (ع) کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔ آپ نے ہزاروں خطوط بھیج کر اپنے چچازاد بھائی حضرت مسلم بن عقیل کو کوفہ بھیجا تھا شہر کی درجنوں انجمنیں سوگوار ہوئیں۔ اور جب مولانا گلریز مہدی نے روضہ حضرت مسلم رئیس منزل میں حضرت مسلم کی شہادت بیان کیا تو سامعین کی آنکھوں میں اشک آگئے اتوار کو شام 5 بجے الوداعی مجلس ہوگی جسکو مولانا محمد علی حیدر خطاب کریں گے۔ مجلس کے بعد حضرت مسلم کے تابوت کی زیارت کرائی جائے گی۔ آج مجلس: مولانا تنویر عباس نجفی اتوار کو صبح 10 بجے امام باڑہ مولانا عباس ارشاد کشمیری محلہ میں مجلس سے خطاب کریں گے۔

انجمن خدام کربلا کی جانب سے یوم غم

لکھنؤ۔ انجمن خدام کربلا، عیش باغ کی جانب سے ہر سال کی طرح امسال بھی ۹ ذی الحجہ بروز اتوار بعد نماز ظہرین جناب مسلم کی شہادت کے سلسلہ میں کربلا منشی فضل حسین حیدر گنج، لکھنؤ میں یوم غم جناب مسلم بن عقیلؑ منایا جائے گا۔ ٹھیک ایک بجے مولانا ڈاکٹر یعسوب عباس صاحب کربلا میں واقع مسجد میں مجلس کو خطاب کریں گے بعد مجلس شبیہ تابوت جناب مسلم ماتمی انجمن انجمنوں کے ہمراہ روضہ جناب مسلم لے جایا جائے گا۔ جہاں مولانا میثم زیدی صاحب الوداعی مجلس کو خطاب کریں گے۔ یہ اطلاع اشتیاق حسین نے دی۔

کربلا شاہ نصیر الدین حیدر میں سفیر حسینؑ مسلم ابن عقیل کا غم منایا گیا

لکھنؤ۔ سالہائے گزشتہ کی طرح امسال بھی کربلا شاہ نصیر الدین حیدر میں سفیر حسینی حضرت مسلم ابن عقیل کے یوم شہادت کی مناسبت سے مجلس غم کا اہتمام کیا گیا۔ مجلس کا آغاز مولانا مرزا ممتاز علی صاحب نے تلاوت کلام پاک سے کیا بعد تلاوت جناب حسن رضا رضوی نے سوز و سلام پیش کیا جس کے بعد جرار اکبر آبادی، اعجاز زیدی، مولانا اشفاق سیتھلی، نیر مجیدی، رضا لکھنوی، ماسٹر ہادی حسن، عارف اکبر آبادی، نے منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ نظامت کے فرائض پروگرام کے ناظم پرنس اقبال مرزا نے انجام دیے۔ منظوم خراج عقیدت کے بعد ڈاکٹر سید انور حسین رضوی (سابق پرنسپل یونٹی ڈگری کالج) نے اپنے مخصوص انداز میں مجلس کو خطاب کرتے ہوئے یزیدی دور کا ذکر کیا اور کہا کہ یزید جیسے فاسق و فاجر نے جب نواسہ رسولؐ امام حسینؑ سے بیعت کا مطالبہ کیا تو آپ نے اس کے مطالبہ کو یہ کہہ کر ٹھکرا دیا کہ میرا جیسی تیرے جیسے کی بیعت نہیں کرسکتا۔ اب چونکہ امام حسینؑ کو اسلام کے تحفظ کی خاطر قربانیاں پیش کرنا تھیں لہٰذا انھوں نے سب سے پہلے اپنے معتمد اور چچازاد بھائی حضرت مسلم ابن عقیل کو کوفہ والوں کی دعوت پر ہدایت کے لئے روانہ کیا لیکن کوفہ والوں نے وعدہ خلافی اور بیوفائی کا ثبوت دیتے ہوئے حضرت مسلم اور ان کے دو معصوم بچوں کو بیدردی سے قتل کردیا۔

بعد ختم مجلس شبیہ تابوت ذوالجناح اور علم مبارک کی زیارت کرائی گئی۔ جن انجمنوں نے نوحہ خوانی کی ان میں انجمن شبیریہ، انجمن حیدری محمود آباد، انجمن محبان حسین، نور حیدری، انجمن عزائے حسین بکائے حسین قابل ذکر ہیں۔ بعد مجلس مومنین نے نذر مولاؑ میں شرکت کی۔ آخر میں مولانا ڈاکٹر انور حسین رضوی نے شرکائے مجلس کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر مولانا ڈاکٹر یعسوب عباس، مولانا اعجاز اطہر، تاریخ داں روشن تقی صاحب، شیعہ پی جی کالج کے پرنسپل ڈاکٹر شیخ رضا باقری، سماجی کارکن عباس نگار صاحب وغیرہ نے بھی شرکت کی۔ معاون کنوینر پروفیسر سرور حسین رضوی نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ یہ اطلاع پرنس اقبال مرزا نے دی۔

امام باڑہ مقصد حسینی میں مولانا رئیس کاظم نے مجلس کو کیا خطاب

لکھنؤ الوصی فاؤنڈیشن کی جانب سے امام باڑہ مقصد حسینی، گھاسمنڈی ڈھال، ٹھاکر گنج میں تین روزہ مجالس کا انعقاد کیا گیا۔ پہلی مجلس بسلسلۂ شہادت امام محمد باقر علیہ السلام 14 جون کو منعقد ہوئی جسے محترم مولانا سید محمد عباس صاحب نے خطاب کیا۔ دوسری مجلس 15 جون کو سفر امام حسین علیہ السلام کے عنوان سے منعقد ہوئی جس کو محترم مولانا سید رئیس کاظم صاحب نے خطاب کیا۔ مولانا نے امام حسین علیہ السلام کے مکہ سے کربلا تک کا سفر بیان کیا۔ مولانا نے شہر مکہ، حج اور عمرہ کے فضائل و مناقب بیان کئے۔ مولانا نے بتایا کہ کیا وجہ تھی کہ امام حسین علیہ السلام نے حج کو عمرہ میں تبدیل کیا اور کربلا کا سفر شروع کیا۔ آخر میں مولانا نے امام کی شہادت کا ذکر کیا اور کربلا کے مصائب کو یاد کیا۔ تیسری اور آخری مجلس شہادت مسلم ابن عقیل علیہ السلام کی مناسبت سے 16 جون کو منعقد ہوگی۔

تعمیراتی کاموں کو معیار کے ساتھ وقت پر مکمل کیا جائے: وزیر اعلیٰ

لکھنؤ: اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج گورکھپور ضلع میں کلیھا فلائی اوور، اسپورٹس کالج فور لین روڈ، کھجی چوک فلائی اوور اور گودھویا ڈرین کے تعمیراتی کاموں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے تعمیراتی کاموں کو مکمل معیار کے ساتھ بروقت مکمل کرنے کی ہدایات دیں۔ وزیر اعلیٰ نے سب سے پہلے بارگدوا کے قریب ناکہ کراسنگ پر زیر تعمیر فلائی اوور کا معائنہ کیا اور کام کی پیشرفت کے بارے میں جانکاری لی۔ اس فلائی اوور پر ریلوے کے حصے کا کام جاری ہے۔ انہوں نے کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایات دیں۔ ریلوے حکام نے بتایا کہ 2 لین والا حصہ تیار ہو جائے گا اور دسمبر تک ٹریفک کے لیے کھول دیا جائے گا۔ انہوں نے وہاں سے جانے والی گیس پائپ لائن کے سلسلے میں ہندوستان فرٹیلائزر اینڈ کیمیکل لمیٹڈ کے عہدیداروں سے بات چیت کرنے کو بھی کہا۔ وزیر اعلیٰ نے ناکہ اوور برج کا معائنہ کرنے کے بعد اسپورٹس کالج کے قریب بننے والی 4 لین سڑک کا معائنہ کیا۔ انہوں نے سڑک کے ساتھ ساتھ نالے کی تعمیر کا بھی جائزہ لیا اور عہدیداروں کو ہدایت دی کہ اس نالے کی تعمیر اس طرح کی جائے کہ آس پاس کے علاقوں کا پانی سیدھا اس میں جائے، تاکہ علاقے میں پانی جمع ہونے کا کوئی مسئلہ نہ ہو۔ یہاں حکام نے بتایا کہ تعمیراتی کام 31 جولائی تک مکمل کرلیا جائے گا۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے خزانچی چوک پر بننے والے فلائی اوور کا معائنہ کیا۔ یہاں انہوں نے فلائی اوور کے تعمیراتی کام اور نقشہ جات کا معائنہ کیا اور معیار کے ساتھ ساتھ کام کی رفتار بڑھانے کی ہدایات دیں۔ اس کے بعد چیف منسٹر نے گودھویا نالہ کا معائنہ کیا اور تعمیراتی کاموں میں تیزی لانے کی عہدیداروں کو ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ برسات کے موسم میں نالے کے آس پاس کے گھروں کو پانی جمع ہونے کا مسئلہ درپیش نہ ہو۔ نکاسی آب کے انتظامات ابھی سے کئے جائیں۔ گودھویا نالہ پروجیکٹ کے تعمیراتی کام کا مشاہدہ کرنے کے ساتھ ساتھ چیف منسٹر نے اس کے نقشہ جات کا بھی معائنہ کیا اور عہدیداروں کو ضروری ہدایات دیں۔ معائنہ کے بعد انہوں نے میونسپل کارپوریشن کی دو سپر نکر گاڑیوں اور دس کچرا اٹھانے والی گاڑیوں کو موقع پر جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر عوامی نمائندے اور حکومت اور انتظامیہ کے اعلیٰ افسران موجود تھے۔

کے بی این یونیورسٹی میں بزم ادب اردو کے تحت ادبی نشست

گلبرگہ (): بزم اردو، شعبہ اردو خواجہ بندہ نواز یونیورسٹی گلبرگہ کی جانب سے آج فیکلٹی آف سائنس شعبہ فزکس کے لیکچر ہال نمبر 4 میں ایک ادبی نشست بعنوان "نئے قلمکاروں سے ایک ملاقات" کا صدر شعبہ اردو پروفیسر عبدالحمید اکبر کی صدارت میں منعقد کیا گیا جس میں بین الاقوامی شہرت یافتہ مزاح نگار جناب منظور وقار بطور مہمان خصوصی شریک رہے۔ ڈاکٹر عبدالصمد اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اردو کی قرآت کلام پاک سے ادبی نشست کا آغاز ہوا۔ نبیلہ جبین متعلمہ ایم اے میقات چہارم نے نعت پاک پیش کی۔ لبنیٰ ثمرین ایم اے میقات چہارم نے اپنی تازہ نظم "خواجہ بندہ نواز یونیورسٹی" کے عنوان سے پیش کی جسے بے حد سراہا گیا۔ نبیلہ جبین نے اپنی ہم جماعت شہناز سلطانہ پر ایک خوبصورت خاکہ پڑھا جس میں انھوں نے ممدوح کی شخصیت کے چند بہترین پہلوؤں کو اجاگر کیا۔ یہ ایک بہترین تاثراتی خاکہ تھا۔ اسی طرح ثمینہ افشاں ایم اے میقات چہارم نے اپنا خاکہ "بورویل والے زرینہ خالہ" پڑھا۔ دونوں خاکوں کی خوب پذیرائی ہوئی۔ نوجوان انگریزی ادیبہ و ناول نگار قرۃ العین عفرح نے اپنے ادبی سفر کے متعلق بتایا اور نئے لکھنے والوں کو لکھنے کی جانب مائل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ واضح رہے کہ قرۃ العین عفرح نے اپنا ناول دی ہنٹ: دی میموری لین اس وقت قلمبند کیا جب وہ ہشتم جماعت کی طالبہ تھیں۔ یعنی اس وقت ان کی عمر صرف 12 برس کی رہی ہوگی۔ عفرح نے اپنے خطاب

میں کہا کہ ادیب ہونا اور ادیب بننا دو مختلف باتیں ہیں۔ ڈاکٹر عبدالصمد نے اپنا ایک جاندار افسانہ "مصافحہ" سنایا جسے بے حد پسند کیا گیا۔ الیکشن کے سامنے غریبی ہٹانے کے نام پر جس طرح غریبوں کو ہی ہٹایا جاتا ہے اس افسانے میں اس پہلو کو واضح طور پر پیش کیا گیا۔ قبل ازیں قرآت کلام پاک میں ڈاکٹر عبدالصمد نے موقع محل کے لحاظ سے سورۃ ن کا انتخاب کرتے ہوئے اپنے حسن ذوق انتخاب کا ثبوت دیا۔ آخر میں ڈاکٹر اطہر معز اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اردو نے اپنا انشائیہ "قربانی کا جانور اور ہم" سنایا۔ عید قربان کے پیش نظر اس انشائیے کو کافی پسند کیا گیا۔ مہمان خصوصی منظور وقار نے اپنے بہترین افسانچے پیش کیے اور یہ ثابت کیا کہ اس میدان کے وہ صف اول کے شہسوار آخر کیوں ہیں۔ اپنے خطاب میں انہوں نے خواجہ بندہ نواز یونیورسٹی شعبہ اردو کی کاوشوں کی ستائش کی اور اس کامیاب محفل کے انعقاد پر مبارکباد دی۔ انھوں نے کہا کہ ڈاکٹر اطہر معز روزنامہ کے بی این ٹائمز گلبرگہ کے ادبی صفحہ فانوس کے توسط سے نئے لکھنے والوں کی کھیپ تیار کررہے ہیں جو اس پرآشوب دور میں بہت بڑا کارنامہ ہے۔ انھوں نے طالبات کے خاکوں اور نظم کی تعریف کی اور ڈاکٹر عبدالصمد کے افسانے کے متعلق کہا کہ ان میں منٹو اور کرشن چندر کا رنگ ہے۔ صدر شعبہ میڈیا و ماس کمیونیکیشن ڈاکٹر جاوید اختر نے اس موقع پر اپنے خطاب میں کہا کہ تخلیقی ذہن ریاضت چاہتا ہے۔ اختراع ایک مشکل عمل ہے۔ جو لوگ زندگی کے جویا ہیں وہی اس میدان میں اترتے ہیں انھوں نے تخیل اور تصورات کو تخلیق کار کے لیے ضروری امر قرار دیا۔ جلسے میں مانو کے شعبہ اردو کے پروفیسر ابو شحیم بھی تشریف لائے اور انھوں نے اس قسم کی نشستوں کے انعقاد پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ نشستیں وقت کی ضرورت ہیں۔ پروفیسر عبدالحمید اکبر صدر شعبہ اردو نے کامیاب جلسے پر مبارکباد دیتے ہوئے پیش کردہ تمام خاکوں، نظم، افسانہ، افسانچوں اور انشائیے کا تجزیاتی جائزہ لیا اور اہم نکات پر علمی بحث کی۔ انھوں نے کہا کہ ڈاکٹر اطہر معز شعبہ اردو میں نئے لکھنے والوں کو لکھنے کی طرف راغب کرنے میں کافی کامیاب رہے ہیں۔

سنگیت سوم اور سنجیو بالیان کے تنازع پر رکن پارلیمنٹ ہریندر ملک نے سی بی آئی جانچ کا کیا مطالبہ

مظفرنگر: 15 جون (پی این ایس) مغربی یوپی کی مظفرنگر سیٹ پر بی جے پی کی شکست کے بعد بی جے پی کے دو رہنما سنجیو بالیان اور سنگیت سوم کے درمیان لفظوں کی جنگ شروع ہوگئی ہے۔ دونوں رہنما ایک دوسرے پر الزامات لگا رہے ہیں۔ دہلی اور لکھنؤ کے رہنما بھی ان دونوں رہنماؤں کے درمیان سیاسی جنگ ختم کرنے کے لیے کچھ نہیں کہہ پا رہے ہیں۔ اب ان دونوں کے درمیان تنازع میں سماج وادی پارٹی داخل ہوگئی ہے۔ مظفرنگر لوک سبھا سیٹ سے ایس پی کے نومنتخب رکن پارلیمنٹ ہریندر ملک نے دونوں کے درمیان جھگڑے کی سی بی آئی جانچ کی بات کی ہے۔ ایس پی رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ دونوں لیڈروں کے درمیان جاری تنازعہ کی جانچ سی بی آئی سے کرائی جائے، اس تحقیقات سے ہوا صاف ہو جائے گی۔ ہریندر ملک نے کہا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ دونوں رہنما سڑکوں پر بات کر رہے ہیں۔ ہریندر ملک نے کہا کہ جہاں تک اس خط کا تعلق ہے، اس کی سی بی آئی تحقیقات ہونی چاہیے کہ اسے کس نے تقسیم کیا اور کس نے اس پر دستخط کئے۔ ہمیں لگتا ہے کہ سنجیو بالیان پر غلط الزام لگایا گیا ہے اور ان کے کیریئر پر سوالیہ نشان لگا دیا گیا ہے۔

واضح رہے کہ سابق مرکزی وزیر سنجیو بالیان نے سابق ایم ایل اے سنگیت سوم پر ایس پی امیدوار کے لیے کھل کر الیکشن لڑنے کا الزام لگایا تھا۔ اس کے ساتھ ہی سنجیو بالیان نے کہا تھا کہ الیکشن ہارنے میں جے چند کا ہاتھ تھا۔ پارٹی کے لوگ خود پارٹی کے خلاف کام کر رہے ہیں۔ اپنی شکست کے بارے میں سنجیو بالیان نے کہا کہ اس شکست کی وجہ مسلم ووٹوں کا پولرائزیشن اور ہندو ووٹروں کا کم ٹرن آؤٹ ہے۔ سنجیو بالیان کے بیان کا جواب دیتے ہوئے سنگیت سوم نے کہا تھا کہ ان کے پاس جو کچھ ہے وہ پارٹی فورم پر رکھیں۔

قربانی دینی فریضہ ہے تو صفائی بھی نصف ایمان ہے۔ مفتی محمد آصف علوی

بانسی سدھارتھ نگر/ ملک کی مشہور دینی مرکزی درسگاہ دارالعلوم فیض الرسول و خانقاہ فیض الرسول براؤں شریف سدھارتھ نگر میں عیدالاضحیٰ کے موقع پر ایک نشست کا انعقاد شہزادہ شعیب الاولیاء علامہ پیر غلام عبدالقادر علوی سجادہ نشین خانقاہ فیض الرسول و ناظم اعلیٰ دارالعلوم فیض الرسول کی سرپرستی و نبیرہ شعیب الاولیاء پیر مفتی محمد آصف علوی ازہری نائب سجادہ نشین خانقاہ فیض الرسول و مہتمم دارالعلوم فیض الرسول کی صدارت میں ہوا اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے علامہ غلام عبدالقادر علوی نے کہا کہ عید قرباں اسلام کا دوسرا عظیم تہوار ہے جو اپنی اہمیت فضیلت معنویت اور روحانیت کے حوالے سے منفرد شناخت اور خصوصیات کا حامل ہے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا عمل ایک طرف قرب خداوندی رضائے الٰہی اور پروردگار عالم کی خوشنودی کا باعث ہے تو دوسری طرف ہر قدم پر سرفروشی قربانی جاں نثاری اور صبر و شکر سے لبریز ہونے کے پیغام سے سرشار ہے عیدالاضحیٰ کے منانے کا مقصد یہ ہے کہ مسلمانوں کے اندر قربانی کی وہی روح اسلام و ایمان کی وہی کیفیت اور خدا کے ساتھ محبت اور وفاداری کی وہی شان پیدا ہو جس کا مظاہرہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی پوری زندگی میں کیا ہے قربانی کے دنوں میں کوئی ایسا کام نہ کیا جائے جو دوسروں کی تکلیف و پریشانی کا سبب بنے اور قربانی کے عمل کو شریعت کے دائرے میں رہ کر انجام دیا جائے تاکہ امن و امان کی فضاء میں عیدالاضحیٰ کی خوشیاں دوبالا رہیں قربانی کے ایام میں صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھیں کھلے میدانوں میں قربانی نہ کریں جانوروں کے فضلات نالیوں میں نہ بہائیں غیر مسلم برادران وطن کے جذبات کا خیال رکھیں اپنے کسی بھی عمل سے کسی کے جذبات کو ٹھیس نہ پہنچائیں۔ مفتی محمد آصف علوی ازہری نے کہا کہ اسوہ حسنہ کے مطابق قربانی کے گوشت کو تین حصوں میں تقسیم کرنا چاہئے ایک حصہ اپنے لیے ایک اعزہ و اقارب کے لیے اور ایک غربا کے لیے عموماً یہ دیکھا گیا ہے کہ لوگ قربانی کے جانوروں کی گندگیوں کو گلی محلے میں چھوڑ دیتے ہیں یہ طریقہ اسلام کی روح اور حفظان صحت کے اصولوں کے سخت منافی ہے قربانی اگر دینی فریضہ ہے تو صفائی بھی نصف ایمان ہے ہمیں عید قرباں کے موقع پر صفائی کا بے حد خیال رکھنا چاہیے نشست میں حافظ آفتاب عالم عثمانی مولانا اظہار فیضی قاری محمد عتیق فیضی وغیرہ موجود رہے۔

پولیس چوکی میں رشوت لیتے ہوئے انسپکٹر گرفتار

بریلی: 15 جون (پی این ایس) رشوت ستانی کا ایک اور معاملہ سامنے آیا ہے۔ اینٹی کرپشن بیورو کی ٹیم نے بنجریا تھانہ شیش گڑھ پولیس اسٹیشن کے انچارج جتیندر سنگھ کو رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا ہے۔ ٹیم ملزم انسپکٹر کو اپنے ساتھ لے گئی۔ اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔ معلومات کے مطابق چوکی انچارج نے گاؤں لالونا گلہ کے رہائشی گلفام اور حامد سے حملہ کیس میں نام نکالنے کے عوض 10 ہزار روپے کا مطالبہ کیا تھا۔ دونوں نے اینٹی کرپشن میں شکایت درج کرائی۔ ہفتہ کو گلفام اور حامد انسپکٹر کو پیسے دینے کے لیے چوکی پر پہنچے۔ اس سے قبل دونوں نے اینٹی کرپشن کو معلومات دی تھیں۔ اینٹی کرپشن ٹیم نے انسپکٹر جتیندر سنگھ کو رشوت کی رقم سمیت پوسٹ کے اندر سے گرفتار کرلیا۔

اتر ریلوے

آزادی کا امرت مہوتسو

ای ۔آکشن نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، لکھنؤ کے ذریعہ مندرجہ ذیل کام کیلئے ای۔ آکشن سے متعلق نوٹس

ایڈمین یونٹ /زون	لکھنؤ۔ اتر ریلوے۔ ڈویژن۔ کمرشیل۔/اتر ریلوے
نیلامی لسٹ/ لاٹ نمبر	14260-SLR-F1-LKO-GAYA-23-1 (Parcel-SLR)
نیلامی اشاعت کی تاریخ	14.06.2024
نیلامی شروعات کی تاریخ (تمام لاٹ)	29.06.2024 at 12:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	29.06.2024 at 12:30 hrs.
نیلامی لسٹ/ لاٹ نمبر	20402-SLR-F2-LKO-BSB-23-1 (Parcel-SLR)
نیلامی اشاعت کی تاریخ	14.06.2024
نیلامی شروعات کی تاریخ (تمام لاٹ)	29.06.2024 at 12:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	29.06.2024 at 12:40 hrs.
نیلامی لسٹ/ لاٹ نمبر	14262-SLR-F1-LKO-GAYA-23-1 (Parcel-SLR)
نیلامی اشاعت کی تاریخ	14.06.2024
نیلامی شروعات کی تاریخ (تمام لاٹ)	29.06.2024 at 12:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	29.06.2024 at 12:50 hrs.
نیلامی لسٹ/ لاٹ نمبر	22467-SLR-F2-BSB-GNC-23-1 (Parcel-SLR)
نیلامی اشاعت کی تاریخ	14.06.2024
نیلامی شروعات کی تاریخ (تمام لاٹ)	29.06.2024 at 12:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	29.06.2024 at 13:00 hrs.
نیلامی لسٹ/ لاٹ نمبر	22688-SLR-F2-BSB-MYS-23-1 (Parcel-SLR)
نیلامی اشاعت کی تاریخ	14.06.2024
نیلامی شروعات کی تاریخ (تمام لاٹ)	29.06.2024 at 12:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	29.06.2024 at 13:10 hrs.
نیلامی لسٹ/ لاٹ نمبر	14205-SLR-F2-AYC-DLI-23-1 (Parcel-SLR)
نیلامی اشاعت کی تاریخ	14.06.2024
نیلامی شروعات کی تاریخ (تمام لاٹ)	29.06.2024 at 12:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	29.06.2024 at 13:20 hrs.
نیلامی لسٹ/ لاٹ نمبر	19402-SLR-F1-LKO-ADI-22-2 (Parcel-SLR)
نیلامی اشاعت کی تاریخ	14.06.2024
نیلامی شروعات کی تاریخ (تمام لاٹ)	29.06.2024 at 12:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	29.06.2024 at 13:30 hrs.
نیلامی لسٹ/ لاٹ نمبر	12237-SLR-F1-BSB-JAT-23-1 (Parcel-SLR)
نیلامی اشاعت کی تاریخ	14.06.2024
نیلامی شروعات کی تاریخ (تمام لاٹ)	29.06.2024 at 12:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	29.06.2024 at 13:40 hrs.
ویب سائٹ تفصیلات جہاں رجسٹرڈ بولی دہندگان کے ذریعہ نیلامی کی پوری تفصیلات دیکھی جاسکتی ہے	E-Auction Module of www.ireps.gov.in

1821/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

امامیہ ایجوکیشن ٹرسٹ کے دفتر میں سیاسی اور سماجی تنظیموں کی میٹنگ

لکھنؤ۔ 15 جون (پی این ایس) امامیہ ایجوکیشن ٹرسٹ کے دفتر میں سیاسی اور سماجی تنظیموں کی ایک میٹنگ ہوئی جس میں خاص طور پر شراب بندی سنگھرش کمیٹی کے چیئرمین بھائی مرتضیٰ علی، بھاگے داری آندولن کے قومی کنوینر پی۔ سی۔ کریل، انڈین نیشنل لیگ کے نائب صدر حاجی محمد فہیم صدیقی، راشٹریہ سماجک کاریہ کرتا تنظیم کے کنوینر محمد آفاق، امامیان ایجوکیشن ٹرسٹ کے سکریٹری سید مولانا علی حسین قمی رضوی نے اپنے موجودہ ساتھیوں کے ہمراہ کہا کہ مسلمانوں کا کوئی بھی تہوار معیشت کو مضبوط کرتا ہے۔ ہندوستان کے خاص طور پر عید اور بقرعید کے تہواروں کے موقع پر محمد آفاق نے کہا کہ ہندوستان میں مسلمانوں کی تاریخ میں ہمیشہ اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ملک کی ترقی اور خوشحالی کو کیسے یقینی بنایا جائے۔ اس میں خصوصاً معیشت کو مضبوط کرنے کے لیے مسلمانوں نے آزادی کے بعد عرب ممالک کا رخ کیا کیونکہ ہمارے ہندوستان میں قیام پاکستان کے بعد مسلمانوں نے عرب ممالک کا سفر کیا اور معیشت کو مضبوطی کے ساتھ لوٹا دیا، آخر میں انہوں نے تمام موجود ساتھیوں سے کہا حکومت کی طرف سے بقرعید کے تہوار کے موقع پر جو احکام جاری کیا جاتا ہے اس پر مکمل طور پر عمل کریں۔

مودی 18 جون کو وارانسی سے پی ایم کسان کی 17 ویں قسط جاری کریں گے

نئی دہلی 15 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی اپنے پارلیمانی حلقہ وارانسی میں 18 جون کو پی ایم کسان کے تحت 20 ہزار کروڑ روپے کی 17 ویں قسط جاری کریں گے ہفتہ کو ایک پریس کانفرنس میں یہ معلومات دیتے ہوئے زراعت اور کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ وزیر اعظم کسانوں کو پی ایم کسان یوجنا کی 17 ویں قسط جاری کریں گے اور کرشی ساکھیوں کی شکل میں 30,000 سے زیادہ سیلف ہیلپ گروپوں کو سرٹیفکیٹ دینے کے لئے 18 جون کو وارانسی کا دورہ کریں گے۔ یہ پروگرام مرکزی وزارت زراعت اور کسانوں کی بہبود حکومت اتر پردیش کے تعاون سے منعقد کیا جائے گا۔ مسٹر چوہان کے علاوہ اس پروگرام میں اتر پردیش کے گورنر، وزیر اعلیٰ اور ریاستی حکومت کے وزراء سمیت کئی نامور شخصیات موجود ہوں گی۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو پورا کرنے کے لیے زراعت سب سے اہم بنیاد ہے اور زراعت ہندوستانی معیشت کی بنیاد ہے۔ روزگار کے زیادہ تر مواقع زراعت کے ذریعے پیدا ہوتے ہیں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ زراعت اور کسان ماضی میں بھی مسٹر مودی کی اولین ترجیح رہے ہیں، جس کی وجہ سے کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے بہت سے اقدامات کیے گئے اور اب بھی، عہدہ سنبھالنے کے بعد، وزیر اعظم نے سب سے پہلے کسان سمان ندھی کی 17 ویں قسط کے حوالے سے دستخط کیے۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ تیسری بار وزیر اعظم بننے کے بعد اپنے پہلے پروگرام میں زیر انتظار پی ایم کسان کی 17 ویں قسط 20,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم 9.26 کروڑ سے زیادہ استفادہ کنندگان کسانوں کو وارانسی میں وزیر اعظم کے دفتر سے بٹن ایک کلک سے تقسیم کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ کسان سمان ندھی ایک مرکزی سیکٹر اسکیم ہے جسے 24 فروری 2019 کو شروع کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ استفادہ کنندگان کے رجسٹریشن اور تصدیق میں مکمل شفافیت کو برقرار رکھتے ہوئے، مرکزی حکومت نے پورے ملک میں 11 کروڑ سے زیادہ کسانوں کو 3.04 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم تقسیم کی ہے اور اس کے ساتھ ہی استفادہ کنندگان کو منتقل کی گئی اسکیم کی رقم 3.24 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ ہوجائے گی۔

رامپور میں نگر پنچایت کے بی جے پی چیئرمین سمیت 80 پر مقدمہ

رامپور: 15 جون (یو این آئی) اتر پردیش کی رامپور پولیس نے نائب تحصیلدار کے ساتھ مارپیٹ اور سرکاری کام کاز میں روکاوٹ پیدا کرنے کے الزام میں نگر پنچایت چیئرمین کے خلاف متعلقہ دفعات میں مقدمہ درج کیا ہے۔ سوار کے نائب تحصیلدار مانویندر سنگھ نے پولیس کو دی تحریر میں کہا ہے کہ 11 جون کو مسواسی نگر پنچایت چیئرمین دنیش گوئل اور ان کے حامیوں نے ان کے ساتھ مارپیٹ کی اور سرکاری کام کاز میں روکاوٹ پہنچائی۔ الزام ہے کہ سڑک حادثے کے بعد جام ہٹانے پہنچے نائب تحصیلدار مانویندر سنگھ کو پولیس کی موجودگی میں بھیڑ نے جم کر مارپیٹ کی تھی۔ سڑک حادثے میں ای۔ رکشا ڈرائیور کی دونوں پیر کٹنے کے بعد لوگوں نے سڑک جام کر ٹینٹ لگا کر دھرنا دے رہے تھے۔ موقع واردات پر نائب تحصیلدار پر لوگوں نے بدسلوکی کرتے ہوئے جام ہٹانے کا الزام لگایا تھا۔

اس پر لوگوں نے نائب تحصیلدار کی جم کر پٹائی کی تھی۔ جس میں کپڑے بھی پھاڑ دیئے تھے۔ نائب تحصیلدار نے بھاگ کر اپنی جان بچائی تھی۔ دراصل مسواسی میں کانکنی کی ریت سے بھرے تیز رفتار ڈمپر نے ای۔ رکشا کو سامنے سے کھڑا کردیا تھا۔ جس میں ای۔ رکشا ڈرائیور کی دونوں ٹانگیں کٹ گئی تھی اس پر مشتعل افراد کے ساتھ مسواسی نگر پنچایت کے بی جے پی چیئرمین دنیش گوئل نے جام لگایا تھا۔ ساتھ ہی انتظامیہ پر کانکنی سے ساز باز ہونے کا بھی الزام لگایا تھا۔ اس پورے معاملے میں تھانہ سوار پولیس نے مقدمہ درج کر جانچ شروع کردی ہے۔

عیدالاضحی کی نماز کے اوقات

نمبر شمار	مسجد کا نام و پتہ	نماز کا وقت
۱۔	عیدگاہ لکھنؤ	۱۰:۰۰ بجے
۲۔	مسجد ندوۃ العلماء	۷:۳۰ بجے
۳۔	مسجد تقویۃ الایمان، نادان محل روڈ لکھنؤ	۶:۰۰ بجے
۴۔	مسجد درگاہ شاہ مینا شاہ، لکھنؤ	۸:۳۰ بجے
۵۔	مسجد حمزہ، جلال پور راجاجی پورم	۷:۰۰ بجے
۶۔	مسجد چاند والی تال کٹورا،	۸:۳۰ بجے
۷۔	مسجد ابراہیمی، گلی میر ماتا	۵:۴۵ بجے
۸۔	مسجد حمزہ کنگھی والی گلی،	۷:۰۰ بجے
۹۔	مسجد صدیقیہ، اکھاڑے والی، بلوچ پورہ	۵:۴۵ بجے
۱۰۔	مسجد فاروقیہ، حسین آباد	۷:۰۰ بجے
۱۱۔	مسجد عمر بلوچ پورہ،	۶:۳۰ بجے
۱۲۔	اندارے والی مسجد مہندی گنج	۸:۰۰ بجے
۱۳۔	مسجد قادر خاں، تال کٹورا	۸:۰۰ بجے

اودھ نامہ

حکومت سازی کے ملتے اشارے

بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت مرکز میں بآسانی قائم ہوچکی ہے۔ حلف برداری سے لے کر قلمدانوں کی تقسیم تک مکمل ہوچکی ہے۔ وزیراعظم نے غیرملکی دورے بھی شروع کردئے ہیں۔ لیکن ابھی تک نئے ممبر آف پارلیمنٹ نے حلف نہیں اٹھایا ہے۔ اور نہ ہی لوک سبھا اسپیکر کا انتخاب ہوا ہے۔ لیکن جن وزرا کو قلمدان سوہپ دئے گئے ہیں انھوں نے اپنے کام کاج شروع کردئے ہیں۔ لیکن حالیہ انتخاب میں دو باتوں کا ذکر بہت زیادہ ہو رہا ہے اور ہر عوامی اور خوص کے مراکز پر یہ دونوں باتیں چرچا میں ہیں۔ ایک یہ کہ بی جے پی ان انتخابات میں اکثریت سے محروم رہی اور دوسری یہ کہ حزب اختلاف بہت مضبوط ہو کر سامنے آیا ہے۔ اور اس مرتبہ بی جے پی من مانے فیصلے نہیں کرسکے گی۔ لیکن ہمیں اس بات سے اختلاف ہے کیونکہ بی جے پی نے وزارت داخلہ اور وزارت دفاع جیسی اہم وزارتیں اپنے پاس رکھ کر ایک میسیج ضرور دیا ہے کہ وہ کس طرح حکومت چلائے گی۔ اور ساتھیوں کے خاموشی نے بی یہ اشارہ دے دیا ہے کہ وہ اپ نے مفاد کی خاطر خاموش ہیں۔ ان دونوں خاص چیزوں کے لئے حزب اختلاف کے رہنما، اتحاد، امیدوار کا انتخاب، انتخابی مسائل کی تشہیر اور مسلمانوں کے بی جے پی مخالف ہونے کو ذمہ دار ٹھہرایا جارہا ہے۔ لیکن حکومت سازی کے عمل میں بی جے پی یا اس کے اتحادیوں نے انتخابی نتائج کی روشنی میں کورس کریکشن یعنی کوئی اصلاحی عمل کرنے کی سمت قدم نہیں اٹھایا ہے۔ یہ امر بھی بہت سے اشارے دے رہا ہے۔

یہ بات سب جانتے ہیں اور حقیقت بھی ہے کہ حکومت، وزراء یا وزیراعظم کسی خاص طبقہ کی نمائندگی نہیں کرتے بلکہ ملک کے ہر طبقہ کی نمائندگی کرتے ہیں لیکن جس طرح ہندوستانی مسلمانوں کو حکومت سازی کے عمل میں نظرانداز کیا جارہا ہے وہ وزیراعظم کے اس بیان کے خلاف لگتا ہے جس میں وہ 'سب کے وکاس' سب کے وشواس اور سب کے ساتھ کی بات کرتے ہیں۔ وزراء کی حلف برداری کی تقریب میں مسلمانوں کو نظرانداز کرنا اور مختار عباس نقوی کے بعد کسی مسلمان کا وزیر نہ ہونا اس سمت اشارہ کرتا ہے کہ بی جے پی کی سیاست کے لئے مسلمان کتنے ضروری ہیں کیونکہ اگر یہ مسلمان نہ ہوں تو وہ کس کے خلاف اپنا زہر اگلے گی اور کس طرح غیر مسلموں کو خوف کے نام پر اپنے پیچھے کھڑا رکھے گی۔ ملک کے وزیراعظم کا ایک خاص طبقہ کو ان کے کپڑوں سے پہچاننے کی بات کرنا، انتخابی تشہیر کے دوران اس طبقہ کو درانداز اور زیادہ بچے پیدا کرنے والے لوگوں میں شمار کرنا۔ گھس پیٹھیا کہنا وغیرہ یہ سب نئی باتیں نہیں ہیں اور ان کے دم پر وہ اکثریتی طبقہ کے کچھ ووٹ حاصل کرکے اقتدار کی کرسی پر ایک مرتبہ پھر قبضہ کرنے میں کامیاب ہوگئے لیکن کیا اس سب سے ملک کی ترقی بھی ممکن ہے۔ یہ سوچنا کہ ملک کا ایک بڑا طبقہ جس کی آبادی ملک کی 15 فیصد سے زیادہ ہے اس کو نظرانداز کرکے یا یوں کہئے کہ اس کے ساتھ دشمنوں جیسا سلوک کرکے کوئی بھی ملک ترقی نہیں کرسکتا تو یہ محض ایک خواب ہے دیوانے کا۔

اس میں کوئی دورائے نہیں کہ انڈیا نامی اتحاد کی لڑائی میں ہندوستانی مسلمان پیش پیش رہے اور اس کا اندازہ موجودہ حکومت کی وزراء کونسل کی حلف برداری تقریب سے بھی لگایا جاسکتا ہے۔ موجودہ حلف برداری کی تقریب میں کسی مسلمان کو وزیر نہیں بنایا گیا اور اس میں جیتنے کی کوئی شرط نہیں لگائی جاسکتی کیونکہ دو وزراء ایسے بھی ہیں جو پارلیمنٹ کے کسی ایوان کے رکن بھی نہیں ہیں، پھر بھی ان کو حلف دلایا گیا ہے۔ موجودہ حکومت نے ہندوستانی مسلمانوں کو اپنا سب سے بڑا مخالف سمجھ لیا ہے اور وہ ان کو منانے کی سمت میں کوئی قدم اس لئے نہیں اٹھا رہی کیونکہ ایسا کرنے پر اس کے حامی ناراض ہوجائیں گے اور ان کے پاس سے ہندوتوا کے علمبردار ہونے کا پلیٹ فارم کھسک جائے گا۔ پھر وہ نہ ادھر کے رہیں گے نہ ادھر کے۔ حالانکہ ہندوستانی مسلمانوں کو کسی وزارت کی ضرورت نہیں لیکن حکومت کے پاس یہ ایک موقع تھا مسلمانوں کا دل جیتنے کا۔ پنجاب میں بی جے پی کو سکھوں نے ووٹ نہیں دیا لیکن حکمراں جماعت نے سکھوں کا دل جیتنے کے لئے کانگریس سے بی جے پی میں آئے اور لوک سبھا انتخابات میں ہارے رونیت سنگھ بٹو کو وزیر بنایا۔ وہیں، کیرالہ میں بی جے پی کی خراب کارکردگی کے باوجود عیسائی طبقہ اور کیرالہ کے عوام کا دل جیتنے کے لئے کیرالہ سے عیسائی طبقہ کے ایک لیڈر کو وزیر بنایا گیا جبکہ وہ پارلیمنٹ کے کسی بھی ہاؤس کا رکن نہیں ہے لیکن مرکز میں 15 فیصد سے زیادہ آبادی والے طبقہ کو کوئی وزارت نہیں دی گئی۔ جبکہ یہ موقع تھا جب وزیراعظم اپنے نعرے 'سب کا وکاس' پر عمل کرتے اور عالمی طور پر یہ پیغام دیتے کہ ان کی حکومت واقعی سب کو ساتھ لے کر چلنے والی حکومت ہے۔

آندھرا پردیش کی نومنتخب ٹی ڈی پی حکومت جو اپنے انتخابی منشور میں مسلمانوں کے ریزرویشن اور حجاج کو ایک لاکھ روپے دینے کی بات کرتی ہے، وہ بھی مرکز میں مسلم وزیر کے نام پر خاموش رہتی ہے۔ مسلمانوں کو شاید انہوں ریزرویشن اور چند فوائد تک محدود رکھا ہے ان کی نمائندگی کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔ چندرابابو نائیڈو کے بیٹے کچھ بھی بیان دیں لیکن ہندوستانی مسلمانوں کو فائدہ نہیں بلکہ وہ مقام چاہئے جس سے لگے کہ وہ ہندوستانی حکومت کا حصہ ہیں۔ ورنہ زبانی بیان بازی سے کچھ نہیں ہونے والا۔ یہ منافقت ہے اور اس منفقانہ روش کے ہوتے ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان اتحادی پارٹیوں سے بی جے پی بہتر ہے جس کا موقف واضح ہے لیکن یہ اتحادی جماعتیں مسلم رائے دہندگان کو بے وقوف بناتی ہیں۔

'ہندوتوا' کے غبارے کی ہوا نکل گئی

معصوم مرادآبادی

عام انتخابات میں بی جے پی کی کمزور کارکردگی کے بعد سنگھ پریوار میں شروع ہوا گھمسان رکنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ اس ناکامی کے لیے بی جے پی لیڈران ایک دوسرے کو مورد الزام قرار دے رہے ہیں۔ آر ایس ایس نے بی جے پی لیڈروں کے غرور اور گھمنڈ کو اس کا ذمہ دار قرار دیا ہے۔ دراصل ہندی بیلٹ میں بی جے پی کے سبھی امیدوار اس بات پر مطمئن تھے کہ انھیں رام مندر کی مہنگی پران پرتیشٹھا اور وزیراعظم نریندر مودی کا طلسم کامیابی سے ہمکنار کرائے گا، اسی لیے وہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہے، لیکن جب نتائج سامنے آئے تو معلوم ہوا کہ نہ تو رام مندر ان کے کام آیا اور نہ وزیراعظم کا طلسم ہی کوئی کرشمہ دکھا سکا۔ آر ایس ایس لیڈر اندریش کمار نے جہاں بی جے پی کی ناکامی کے لیے 'اہنکاریوں' کو مورد الزام قرار دیا ہے تو خود آر ایس ایس سربراہ نے بھی بی جے پی کو ایک ساتھ کئی نصیحتیں دے ڈالی ہیں۔ انھوں نے آر ایس ایس کارکنوں سے یہاں تک کہہ دیا ہے کہ "ہمیں سبھی مذاہب اور سبھی کی عبادت کا احترام کرنا ہے۔" یہ وہی آر ایس ایس ہے جو اسلام اور مسلمانوں کو تمام مسائل کی جڑ قرار دیتا رہا ہے۔

یہ پہلا موقع ہے کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کے لیڈران عوامی پلیٹ فارموں پر کھل کر بول رہے ہیں اور ایک دوسرے کی پگڑیاں اچھال رہے ہیں، ورنہ اب تک یہ سب کچھ پردے کے پیچھے ہوا کرتا تھا اور کوئی بھی کسی کے خلاف بیان نہیں دیتا تھا۔ مگر اب حالت یہ ہے کہ مرکزی وزیر سنجیو بالیان نے مظفرنگر میں اپنی شکست کے لیے مقامی بی جے پی ممبر اسمبلی سنگیت سوم کو مورد الزام قرار دیتے ہوئے ان کے خلاف مورچہ کھول دیا ہے۔ اترپردیش میں شکست فاش سے دوچار ہونے والے بیشتر بی جے پی امیدواروں نے اپنی ناکامی کے لیے پارٹی میں جاری خانہ جنگی کو مورد الزام قرار دیا ہے اور سبھی ایک دوسرے کے خلاف آستینیں چڑھا رہے ہیں۔

اترپردیش میں بی جے پی کی خراب کارکردگی کا موضوع اس لیے بھی زیر بحث ہے کیونکہ اسی صوبے میں ایودھیا، کاشی اور متھرا تینوں واقع ہیں جو بی جے پی کی فرقہ وارانہ سیاست کا محور ہیں۔ اس مرتبہ بی جے پی نے ہندتو کی سیاست کو دھار پر چڑھانے کے لیے مسلمانوں کے خلاف باقاعدہ اعلان جنگ کردیا گی۔ خود وزیراعظم نریندر مودی نے اپنی تقریروں میں سیکڑوں مرتبہ مسلمانوں کو نشانے پر لیا۔ مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلانے کے لیے انھوں نے سبھی حدوں کو پار کرلیا۔ انھیں 'درانداز'، 'زیادہ بچے پیدا کرنے والا' اور ملک کے وسائل پر قبضہ کرنے والا قرار دیا۔ اس جھوٹے پروپیگنڈے کا ایک ہی مقصد تھا کہ وہ ہندوؤں کو بی جے پی کے حق میں اکٹھا کرسکیں۔ ان کا خیال تھا کہ اس فاسد پروپیگنڈے کے نتیجے میں تمام ہندو ووٹ ان کی جھولی میں گریں گے۔ مگر جب انتخابی نتائج سامنے آئے تو ہندتو وادیوں کے چہروں پر ہوائیاں اڑ رہی تھیں۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ بی جے پی اس ایودھیا میں بھی چناؤ ہار گئی تھی، جہاں رام مندر تعمیر کیا گیا ہے اور جس پر جیت کی پوری عمارت کھڑی کی گئی تھی۔

سبھی جانتے ہیں کہ اس الیکشن میں بی جے پی کا سب سے بڑا نعرہ رام مندر تھا۔ جگہ جگہ یہ پوسٹر لگے ہوئے تھے کہ "جو رام کو لائے ہیں ہم انھیں ہی لائیں گے۔" پورے ملک میں رام مندر کی پران پرتشٹھا کے دوران جو جھنڈے لگائے گئے تھے، انھیں الیکشن کے دوران جھاڑ پونچھ کر نیا بنایا گیا تھا۔ نامکمل رام مندر کا افتتاح کرنے کا مقصد بھی یہی تھا کہ اس کے سہارے تمام ہندوؤں کے ووٹ بی جے پی کی جھولی میں گریں۔ لیکن وزیراعظم نریندر مودی کا یہ خیال درست ثابت نہیں ہوا۔ بلاشبہ رام مندر بی جے پی کا سب سے پرانا ایجنڈا ہے۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اسی کے سہارے بی جے پی نے تمام سیاسی طاقت حاصل کی ہے۔ رام مندر کا موضوع اچھالنے سے پہلے پارلیمنٹ میں بی جے پی کی دو سیٹیں ہوا کرتی تھیں۔ بی جے پی نے رام جنم بھومی مکتی آندولن کے سہارے غیرمعمولی کامیابی حاصل کی اور اس کی سیٹیں بڑھتی چلی گئیں۔ اڈوانی کی رتھ یاترا نے اس معاملے میں آگ میں تیل ڈالنے کا کام کیا۔ رام مندر کے شلانیاس اور بابری مسجد کے انہدام نے بی جے پی کو اتنا طاقتور اور کانگریس کو اتنا کمزور بنادیا کہ بی جے پی مرکز کے اقتدار کے قریب پہنچ گئی۔ باجپئی وزیراعظم بن گئے، لیکن یہ بھی ہوا کہ انھیں اپنے متنازعہ موضوعات کو پس پشت ڈالنا پڑا۔ رام مندر جیسے موضوعات کچھ عرصے کے لیے ٹھنڈے بستے میں ضرور چلے گئے، لیکن اندر ہی اندر اس کی تیاری بھی ہوتی رہی۔ 2014 میں اپنے بل بوطے اقتدار سنبھالنے کے بعد بی جے پی کے سارے موضوعات واپس آگئے۔ ان میں سب سے اہم موضوع رام مندر ہی تھا جس کے بارے میں بی جے پی لیڈر سشما سوراج نے کبھی کہا تھا کہ ایک ہی چیک کو بار بار کیش نہیں کرایا جاسکتا۔ بہرحال رام مندر کی تعمیر، تین طلاق اور دفعہ 370 کا خاتمہ ایسے موضوعات تھے جو پچھلے دور اقتدار میں بروئے کار لائے گئے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندتو وادیوں کو محسوس ہونے لگا تھا کہ اب ہندو راشٹر چند قدم ہی دور ہے۔

رام مندر کی پران پرتشٹھا کو کامیاب بنانے کے لیے بی جے پی نے اپنی ساری طاقت جھونک دی۔ حکومت کی پوری مشنری کو اس میں غرق کردیا گیا۔ وزیراعظم نے سیکولر جمہوری آئین کا حلف اٹھانے کے باوجود خود کو ہندو دھرم کا سب سے بڑا ٹھیکیدار ثابت کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ رام مندر کی تعمیر کے پیچھے ہندتوا کی سیاست میں دلچسپی رکھنے والوں کو محسوس ہوا کہ اب ملک کے ہندو راشٹر بننے میں صرف اعلان ہونے کی ہی کسر باقی رہ گئی ہے۔ اگر تیسری بار بھی نریندر مودی مکمل اکثریت سے وزیراعظم بن گئے تو پھر ہندوستان کو ہندو راشٹر بننے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ لیکن جب انتخابی نتائج سامنے آئے تو ہندو راشٹر کا خواب دیکھنے والوں کے چہروں پر گہری مایوسی چھا گئی، کیونکہ ان کا خواب چکنا چور ہوچکا تھا۔ بی جے پی کو زبردست جھٹکا لگا کیونکہ ہندی بیلٹ میں اس کی سیٹیں بڑھنے کی بجائے کم ہوگئیں۔ سب سے بڑا جھٹکا اسے اترپردیش میں لگا جہاں وہ 80 میں سے 80 سیٹیں جیتنے کے خواب دیکھ رہی تھی۔ یہاں اسے 80 میں سے 33 سیٹوں پر ہی کامیابی ملی اور بیشتر سیٹیں سماجوادی پارٹی اور کانگریس اتحاد کی جھولی میں گریں۔

وہ ایودھیا جو ہندتوا کی سیاست کا سب سے بڑا گڑھ تھا وہاں بی جے پی چناؤ ہار گئی۔ اتنا ہی نہیں ایودھیا کے آس پاس کے علاقوں میں بی جے پی امیدواروں کو شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ جوں ہی ایودھیا میں بی جے پی کی شکست فاش کی خبریں منظر عام پر آئیں، سوشل میڈیا پر ایک طوفان برپا ہوگیا۔ ہندتوا کے حامیوں نے ایودھیا کے باشندوں کو غدار کہنا شروع کردیا اور انھیں گالیوں سے نوازا جانے لگا۔ ایودھیا کی شکست ہندتو وادیوں کے منہ پر طمانچے سے کم نہیں تھی۔ دراصل اپوزیشن لیڈروں نے ملک کا آئین بدلنے کے بعض بی جے پی لیڈروں کے بیانوں کو خوب کیش کیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ لوگ جنھیں ہندو راشٹر کا خواب دکھا کر اکھٹا کیا گیا تھا، وہ ریزرویشن سے محروم ہونے کے خوف میں مبتلا ہوکر ذات برادری میں تقسیم ہوگئے۔ بی جے پی کو ہندتوا کی سیاست کے منفی نتائج بھگتنے پڑے۔ دھرم کی سیاست کا الٹا اثر ہوا۔ وزیراعظم نے ہندو ووٹوں کو اکھٹا کرنے کے لیے مسلمانوں کے خلاف جو بیان بازی کی تھی اس کا الٹا نتیجہ برآمد ہوا۔ ہندو ذاتوں میں بٹ گئے اور مسلمان انڈیا اتحاد کے پرچم تلے جمع ہوگئے۔ ہندتوا کے غبارے کی ہوا نکل گئی۔ یہی وجہ ہے کہ اب بی جے پی کے حامی بھی یہی کہہ رہے ہیں کہ اس ملک میں سبھی کو ساتھ لے کر الیکشن جیتا جاسکتا ہے۔ ہندتوا اب الیکشن جتانے کے قابل نہیں رہا۔

masoom.moradabadi@gmail.com

ذرا موسم تو بدلا ہے۔۔۔ابھی کچھ دن لگیں گے

ڈاکٹر سلیم خان

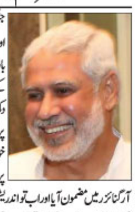

جنگل کا شیر جب بوڑھا اور لاغر ہوجائے تب بھی بادشاہ ہی رہتا ہے مگر کتے بلی سب اس کو آنکھ دکھانے لگتے ہیں۔ سنگھ پریوار میں اس کی ابتداء خود سرسنگھ چالک کے پروچن سے ہوئی پھر آرگنائزر میں مضمون آیا اور اب تو اندریش کمار نے بھی طنز و تشنیع کے تیر چھوڑ دیئے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ اس گئی گزری حالت میں بھی بی جے نے اپنے بل بوتے پر 420 نہ سہی تو 240 نشستیں جیت کر پہلے نمبر پر ہے جبکہ کانگریس بڑی مشکل سے سو کے ہندسے پر پہنچ سکی ہے۔ اس کے باوجود میڈیا میں بی جے پی کی کامیابی موضوع بحث نہیں بن پارہی ہے۔ ایودھیا میں بی جے پی کی ناکامی پر ایک گفتگو کا لامتناہی سلسلہ چھڑا ہوا ہے جو ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا۔ ان مختلف النوع مضامین کو یکجا کردیا جائے تو ایک کتاب نہیں بلکہ انسائیکلو پیڈیا بن جائے گا۔ اس موضوع پر سب سے زیادہ سنجیدہ اور مزاحیہ ویڈیوز بنی ہیں۔ ان میں سے ہر ویڈیو نے مودی جی کی ساکھ کو نقصان پہنچایا۔ یہ معاملہ صرف ایودھیا کے قرب وجوار تک محدود نہیں بلکہ بنارس کا بھی یہی حال ہے۔ وارانسی کے اندر مودی کسی طرح مرتے پڑتے جیت تو گئے مگر ان بڑھت میں غیر معمولی کمی واقع ہوئی اور آس پاس کی ساری نشستیں بی جے پی ہار گئی۔ اس کے باوجود چونکہ پھر سے مودی وزیراعظم بن گئے اس لیے جاوید اختر کی زبانی کہنا پڑے گا۔

ذرا موسم تو بدلا ہے مگر پیڑوں کی شاخوں پر نئے پتوں کے
آنے میں ابھی کچھ دن لگیں گے
بہت سے زرد چہروں پر غبار غم ہے کم بے شک پر ان کو
مسکرانے میں ابھی کچھ دن لگیں گے

وزیراعظم نے اپنے حلقۂ انتخاب کے رائے دہندگان کی بابت اس خوش فہمی کا شکار ہوگئے کہ 'ہر ہر مودی گھر گھر مودی' کا جو نعرہ ہر گھر میں پہنچا ہے وہ تاقیامت ان کا بیڑہ پار کرتا رہے گا۔ اس لیے وہ عام لوگوں کی فلاح وبہبود پر توجہ دینے کے بجائے دکھاوے کی سرگرمیوں میں مصروف ہوگئے۔ انہوں نے کاشی کو کیوٹو کی مانند عالمی سیاحت کا مرکز بنانے کے چکر میں زبردست تباہی مچائی یعنی بے شمار لوگوں کے گھروں اور دوکانوں کو بلڈوزر سے روند دیا گیا۔ اس قدیم تاریخی شہر کو سیاحتی مرکز بنانے کی خاطر مندروں تک کو نہیں بخشا گیا۔ ایک تحقیق کے مطابق جملہ 286 شیولنگ اپنی جگہ سے ہٹادیے گئے۔ ان میں سے 146 تو وارانسی کے لنکا تھانے میں موجود ہیں اور وہاں روزآنہ ان کی پوجا بھی کی جاتی ہے مگر 140 کہاں گئے کوئی نہیں جانتا۔ ان کی تلاش کرنے کے بجائے گیان واپی محلے کی جامع مسجد کے تہہ خانے میں نام نہاد شیولنگ کی پوجا پر سیاست کی جاتی رہی۔ وارانسی میں وشوناتھ کوریڈور کے آس پاس چارسو کے قریب مکانات اور مندر توڑ دیے گئے۔ وشوناتھ مندر کے آس پاس ہر گھر میں ایک نہ ایک مندر ضرور تھا لیکن ترقیاتی پراجیکٹ کے نام پر سیکڑوں مندروں کو منہدم کیا گیا جن میں مشہور گنیش مندر بھی شامل تھا۔ بنارس کی گلی محلوں اور آباواجداد کے مکانوں سے عوام کا ایک قلبی تعلق تھا۔ ان پر بلڈوزر کو چلتا دیکھ کر عوام کے دل کی وہی کیفیت ہوئی جو افتخار عارف کی یہ نظم بیان ہوئی ہے۔

دل ایسے شہر کے پامال ہوجانے کا منظر بھولنے میں
ابھی کچھ دن لگیں گے
جہان رنگ کے سارے خس وخاشاک
سب سرو وصنوبر بھولنے میں
ابھی کچھ دن لگیں گے
تھکے ہارے ہوئے خوابوں کے ساحل پر
کہیں امید کا چھوٹا سا اک گھر
بنتے بنتے رہ گیا ہے
وہ اک گھر بھولنے میں ابھی کچھ دن لگیں گے

وارانسی کے تشخص کو مٹی میں ملانے کا ردعمل یہ ہوا کہ تقریباً 800 کروڑ روپے لاگت سے بنائے گئے مندر کے باوجود مودی کے ووٹ گھٹ گئے اور متصل ساری سیٹیں بی جے پی ہار گئی۔ ایودھیا اور کاشی میں جاری استحصال کو زعفرانی چادر سے ڈھانپ دیا گیا تاکہ وہ عام لوگوں کی نظروں سے اوجھل رہے۔ اس سے آگے بڑھ کر اسے پانچ سو سالہ غلامی سے آزادی کا نام دے کر مسلمانوں کے خلاف بلاواسطہ نفرت انگیزی کی گئی۔ ملک بھر کے ہندوؤں پر رام مندر اور کاشی وشوناتھ کاریڈور کی تعمیر کا احسان جتا کر ان سے ووٹ مانگے گئے۔ رام مندر کے معاملے میں بی جے پی کی منافقانہ پالیسی اس وقت بے نقاب ہوگئی جب عوام جاکر ملائم سنگھ یادو کو کارسیوکوں کا قاتل ٹھہرانے والوں نے آگے بڑھ کر اکھلیش یادو کے والد کو بعد از موت پدم بھوشن کا اعزاز دے دیا یعنی دونوں ہاتھ سے لڈو کھانے کی کوشش کی گئی۔ غیر یادو سے ووٹ لینے کے لیے ملائم سنگھ یادو کارسیوکوں کے قاتل اور یادو ووٹ کی خاطر وہی مسیحا۔ ایسا لگتا ہے بی جے پی عوام الناس کو اپنی طرح نرا بیوقوف سمجھ لیا تھا۔

ماضی میں ذرائع ابلاغ بی جے پی ناکامیوں کی پردہ پوشی کرکے حزب اختلاف کی کمزوریوں کا ابھارتا تھا مگر اب بی جے پی پر بحث ومباحثے کا نیا رجحان پروان چڑھ رہا ہے۔ بی جے پی کی بخیہ ادھیڑنے کی دوڑ میں باغی میڈیا اور گودی میڈیا کے بعد اب سنگھی میڈیا بھی شامل ہوگیا ہے۔ حالیہ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کی مکمل اکثریت حاصل کرپانے میں ناکامی پر آر ایس ایس کھلے عام اپنی برہمی کا اظہار کرتے ہوئے بی جے پی پر تنقید کررہا ہے۔ آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت نے تو خیر بلاواسطہ گول مول انداز میں اپنا نزلہ اتارا مگر راشٹریہ سویم سنگھ کے ترجمان 'آرگنائزر' نے تو کھل کر انتخابات میں شکست پر بی جے پی کو ہدف تنقید بنایا۔ آرگنائزر میں شائع ہونے والے ایک مضمون میں رتن شاردا نے بی جے پی کی ناکامی کے لیے رہنماوں اور کارکنوں کی بیجا خود اعتمادی کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ ان کے مطابق وہ لوگ عوام کی آواز سننے کے بجائے وزیراعظم نریندر مودی کی مدح سرائی میں مصروف رہے اور ان کی چمک دمک سے محظوظ ہوتے رہے۔

دس سال کی گھٹن کا آر ایس ایس کے ترجمان آرگنائزر میں اس طرح اظہار ہوا کہ رتن شاردا لکھتے ہیں بھلے ہی مرکز میں تیسری بار مودی حکومت بنی ہے لیکن اس بار بی جے پی اپنے بل بوتے پر مکمل اکثریت کے ساتھ حکومت بنانے میں ناکام رہی ہے۔ مضمون میں کہا گیا ہے کہ اتر پردیش سمیت کئی ریاستوں میں پارٹی کی کارکردگی انتہائی خراب اور مایوس کن رہی۔ ان انتخابی نتائج کے بعد بی جے پی کو زمینی حقیقت سمجھنے اور غور وخوض کرنے کی تلقین کی گئی۔ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ اس وقت ایک چوتھائی سے زیادہ ارکان پارلیمان دیگر جماعتوں سے آئے ہیں۔ اس صورتحال پر ناراضی کا اظہار کرتے ہوئے رتن شاردا نے لکھا کہ ایسے کئی سابق کانگریسی لیڈروں کو بی جے پی میں شامل کرلیا گیا، جنہوں نے بھگوا دہشت گردی کا نعرہ لگایا تھا۔ وزیراعظم مودی کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا بلکہ باہر سے آنے والے چونکہ ان کے زیادہ وفادار اور چاپلوس ہوتے ہیں اس لیے وزیراعظم کو اطمینان ہوتا ہے۔

رتن شاردا '400 پار' کا نعرہ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ایسے اہداف سیلفی لینے اور سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے نہیں بلکہ محنت کرنے سے حاصل ہوتے ہیں۔ انہوں نے مزید لکھا کہ بی جے پی کارکن 'آئے گا تو مودی ہی' اور 'اب کی بار 400 پار' کے نعروں میں الجھے رہے۔ سچ تو یہ ہے بیجا خود اعتمادی کے علاوہ اس نعرے نے پسماندہ طبقات کو آئین کی تبدیلی اور ریزرویشن سے محرومی کے اندیشے میں مبتلا کردیا اور کھایا پیا کچھ نہیں گلاس پھوڑا بارہ آنہ کی کیفیت پیدا کردی۔ شاردا کے خیال میں پرانے اور پرجوش کارکنوں کو نظرانداز کر کے نئے امیدواروں کو ٹکٹ دینا بھی نقصاندہ ثابت ہوا لیکن جو رہنما یہ سمجھتا ہے جملہ 543 سیٹوں پر الیکشن جیتنے کے لیے مودی کا نام کافی ہے۔ سارے لوگ ان کے ہاتھ مضبوط کررہے ہیں تو ایسے میں پارٹی کے اندر مقامی اور پرانے کارکنان کی اہمیت ازخود ختم ہوجاتی ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ بی جے پی کی پسپائی کی وجہ مودی کی بیجا خود اعتمادی، ان پر پارٹی کا غیر معمولی انحصار ہے۔ اس کے علاوہ ایودھیا اور کاشی کی سازش کا عوام کی نظروں میں بے نقاب ہوجانا بھی اہم پہلو ہے۔ ایودھیا کے بعد بی جے پی کا نعرہ تھا 'یہ تو بس ایک جھانکی ہے کاشی متھرا باقی ہے'۔ ان میں سے ایودھیا اور کاشی نے وسطی ومشرقی اترپردیش میں بی جے پی کا بیڑہ غرق کردیا۔ مغربی یوپی نے عزت بچائی کیونکہ وہاں متھرا میں یہ کوئی خاص پیش رفت نہیں ہوسکی تھی ورنہ وہاں سے ان کا بھٹا بیٹھ جاتا۔ میڈیا کے رویہ میں تبدیلی تو آرہی ہے مگر اس کے باوجود ہٹ دھرمی پر اڑے ہوئے لوگوں پر جاوید اختر کی غزل کا مقطع صادق آتا ہے۔

اندھیرے ڈھل گئے روشن ہوئے منظر
زمیں جاگی فلک جاگا تو جیسے جاگ اٹھی زندگانی
مگر کچھ یاد ماضی اوڑھ کے سوئے ہوئے لوگوں کو
لگتا ہے جگانے میں ابھی کچھ دن لگیں گے

☆☆☆

اتنا نہ سر جھکاؤ کہ دستار گر پڑے۔۔۔

عارف شجر

2024 کے لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے بعد اگر سب سے زیادہ کسی سیاسی قائد کا ذکر ہو رہا ہے تو وہ ہیں بہار کے سی ایم نتیش کمار کا۔ چاہے وہ این ڈی اے میں قلمدان کے سلسلے میں بات ہو یا پھر انکے قبل کے پلٹنے کی تاریخ پر بحث ومباحثہ ہو۔ اس بات سے قطعی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ نتیش کمار نے جہاں این ڈی میں شامل ہو کر پی ایم مودی کی ڈوبتی کشتی کو بچانے کی کوشش کی ہے تو وہیں انہوں نے اپنے رویہ سے بہار کے لاکھوں عوام کے جذبات کو ٹھیس ہی نہیں پہنچائی بلکہ شرمسار بھی کیا ہے۔ این ڈی اے کی منتخب پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ میں بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا رویہ دیکھ کر کسی بھی مہذب شخص کو ٹھیک نہیں لگا ہوگا۔ حتہ کہ بہار کی عوام بھی انکے قابل اعتراض رویہ سے ناخوش ہیں۔ پرانی سینٹرل پارلیمنٹ کا منظر بی جے پی کے لئے خوشی کا باعث ضرور ہوسکتا ہے لیکن جس طرح سے نتیش کمار تقریر کے بعد پی ایم مودی کے پاس جاتے ہیں اور ان کے پاؤں چھونے کی کوشش کرتے ہیں اور اتنا اپنے سر کو جھا لیتے ہیں جیسے وہ انکی پوجا کر رہے ہوں وہ کہیں سے بھی ٹھیک نہیں مانا جاہا ہے حالانکہ پی ایم مودی انہیں اس طرح کرنے سے روکتے ہیں لیکن نتیش کمار تھے کہ وہ جھکے چلے جا رہے تھے۔ مجھے یہ بات کہہ لینے دیجئے کہ نتیش کمار کے اس رویہ سے انکا سیاسی قد کافی چھوٹا ہو گیا ہے حالانکہ صحیح مانو میں دیکھا جائے تو پی ایم مودی کو ہی نتیش کمار کے سامنے جھکنا چاہئے تھا جنہوں نے انہیں تیسری بار پی ایم بنانے کے لئے اپنی حمایت دی۔ تعجب اس بات کی ہے کہ وہیں آندھرا پردیش کے سی ایم چندر بابو نائڈو نے بھی بی جے پی کو حمایت دی لیکن وہ تقریر کرکے صرف پی ایم مودی سے ہاتھ ملا کر رہ گئے جو اخلاقاً سبھی کرتے ہیں نہ تو وہ جھکے اور نہ اکڑ دکھائی اور نہ ہی انکے چہرے پر کسی طرح کا غرور نظر آیا لیکن وہیں دیکھا جائے تو پی ایم مودی کے چہرے پر غرور اور گھمنڈ صاف جھلک رہا تھا اور نتیش کمار انکے آگے بچھے جا رہے تھے۔

مجھے یہ بات کہہ لینے دیجئے کہ نتیش کمار کا پی ایم مودی کے سامنے اتنے جھک جانے اور بچھ جانے کے بعد بھی پی ایم مودی نے اہم وزارت اپنے پاس رکھی اور بہار سے صرف دو چار وزیر ہی بنائے گئے جن کی وزارت سے بہار کو کتنا فائدہ ہوگا یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے گا۔ لیکن کہا یہ جا رہا ہے کہ نتیش کمار وزارت کی تقسیم سے ناخوش ہیں وہ چاہتے تھے کہ ریلوے یا کوئی اہم وزارت انکے پاس رہے لیکن پی ایم مودی نے انہیں اہم وزارت سے محروم رکھا۔ بہار حکومت کے وزیر مدن ساہنی نے اس بات کو دہرایا ہے کہ ہم مرکز میں جے ڈی یو کو ملنے والے محکموں سے مطمئن ہیں کوئی ناراضگی نہیں۔ لالن سنگھ اور رام ناتھ ٹھاکر کو جو وزارت ملی ہے وہ پورے ملک کے لیے کام کرنے کی بہت زیادہ صلاحیت رکھتی ہے۔ تیزی سے ترقی ہوگی۔ جے ڈی یو کو جو محکمے ملے ہیں ان میں عوام کے لئے کافی گنجائش ہیں لیکن بولتے بولتے انکا درد بھی سامنے آگیا کہ بہار کو اہم وزارت نہیں ملی۔ مدن ساہنی اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ بہار کو ریلوے وزارت ملتے آئے ہیں قبل میں ریلوے وزارت نتیش کمار، لالو یادو، رام ولاس کے پاس تھے۔ مدن ساہنی نے کہا کہ جے ڈی یو سے ایک مرکزی کابینہ وزیر اور ایک وزیر مملکت بنایا گیا ہے۔ نتیش فیصلہ کریں گے کہ مزید کیا کیا جائے لیکن سیاسی حلقے میں کہا جاتا ہے کہ نتیش کمار کو سمجھنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ ان کے پاس دور سے دیکھنے کا وژن ہے اگر انہیں ایسا لگا کہ بی جے پی انہیں ہر معاملے میں نظرانداز کررہی ہے چاہے وہ وزارت دینے یا بہار کی ترقی میں رخنہ پیدا کرنے یا پھر سی اے اے اور این آر سی میں انکا ساتھ نہیں دیا جا رہا ہے تو انہیں پلٹنے میں ذرا بھی دیر نہیں ہوگی۔ اس کی مثال آر جے ڈی کے ساتھ حکومت اور انڈیا اتحاد میں شمولیت سے کنارا کشی ہم سب کے سامنے ہے۔ وہ جانتے تھے کہ انڈیا اتحاد میں اب بھی اتنے دعویدار ہیں کہ وہ وزیراعظم اور نائب وزیراعظم کے لیے لڑ سکتے ہیں انڈیا اتحاد میں بہت لڑائی چل رہی ہے اگر حکومت بنی تو وہاں بہت سے معمار ہوں گے۔ نہ صرف راہل گاندھی بلکہ اکھلیش یادو، ممتا بنرجی، اروند کیجریوال جیسے کئی لوگ پالیسی ارادوں کو تشکیل دینے کے لیے موجود ہوں گے سب سے بڑھ کر ان کے پرانے دوست لالو یادو کا کردار نمایاں ہوگا اور وہ سب سے پیچھے کی صف میں کھڑے نظر آئیں گے۔ اس لئے موقع بھی ہے اور دستور بھی ہے بی جے پی میں شامل ہو کر این ڈی اے کا حصہ بن جائیں اور وہاں اپنی مضبوط حالت قائم کریں لیکن وہیں دوسری طرف بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اور آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے پی ایم مودی کے سامنے جھکنے کو لے کر سوال کھڑے کردئے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے نتیش کمار کی ایک تصویر دیکھی جس میں انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی کے پاؤں چھوئے ہمیں بے حد برا لگا نتیش کمار ہمارے سرپرست ہیں۔ نتیش کمار جیسا تجربہ کار اور کوئی وزیر اعلیٰ نہیں ہے اور وہ وزیر اعظم مودی کے قدم چھو رہے ہیں۔ میں تصویر دیکھ کر دنگ رہ گیا جس میں نتیش کمار کو وزیراعظم نریندر مودی کے پاؤں چھوتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ وہ اتنے سینئر ہیں اتنے عرصے سے وزیر اعلیٰ رہے ہیں۔ ان کے چند ہم منصبوں کا ہی اتنا طویل دور رہا ہے لیکن مجھے افسوس ہے کہ انہوں نے اپنے بڑے قد کا پاس نہیں رکھا۔ آر جے ڈی نے اس سے قبل نتیش کمار کی اس تصویر پر بھی تنقید کی تھی جس میں وہ سال 2022 میں یوگی آدتیہ ناتھ کی حلف برداری کے موقع پر منعقدہ ایک تقریب میں وزیراعظم کے سامنے جھکتے ہوئے نظر آئے تھے۔

بہرحال! 2002 کے گجرات فسادات کی وجہ سے جب لوگ اس وقت کے وزیر اعلیٰ نریندر مودی سے استعفیٰ چاہتے تھے تو نتیش کمار نے خاموش رہ کر اپنے دوست کی مدد کی تھی تاہم بات چیت کے دوران نتیش کمار نے نریندر مودی سے دوری رکھی جس کی وجہ یہ عہدہ تھا۔ پی ایم کے عہدے کی دوڑ میں بی جے پی کی طرف سے نتیش کمار وزیراعظم کے امیدوار کے طور پر سامنے آرہے تھے، ظاہر ہے کہ اگر نریندر مودی کو 2014 میں مکمل اکثریت نہیں ملتی تو پھر این ڈی اے کے نتیش کمار کا نام بھی وزیراعظم کے عہدے کے لیے تجویز کیا جاسکتا تھا۔ اب جبکہ نتیش کمار نے اپنے دوست نریندر مودی کی ڈوبتی کشتی کو بچانے کا کام کیا ہے تو پی ایم مودی کو بھی چاہیے تھا کہ وہ نتیش کمار کو بڑا عہدہ دے کر اعزاز سے نوازتے لیکن انہیں ڈپٹی پی ایم بنا کر بہار کے عوام کو خوش کر کے اپنی دوستی کا حق ادا کردیتے تاکہ نتیش کمار کو بھی لگتا کہ انہوں نے 2002 میں گجرات دنگوں میں خاموش رہ کر نریندر مودی کی جس طرح سے مدد کی اسکا حق ادا ہوگیا لیکن حقیقت یہ ہے کہ پی ایم مودی ایسا نہیں کریں گے پی ایم مودی انکی پارٹی کو چھوٹے موٹے عہدے دے کر نتیش کمار کو خوش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جس کا شاید نتیش کمار کو بھی احساس ہونے لگا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ فی الحال میڈیا سے بھی دوری بنائے ہوئے ہیں اور بی جے پی قائدین سے بھی دوری اختیار کئے ہوئے ہیں۔ شاید ناراضگی کو لے کر وہ آندھرا پردیش کے سی ایم چندر بابو نائڈو کی حلف برداری تقریب میں بھی شریک نہیں ہوئے۔ کہا جا رہا تھا کہ وہ بیمار ہونے کی وجہ سے حلف برداری تقریب سے دوری کر لی اب اس بات سے اندازہ لگایا جاسکتا کہ نتیش کمار بی جے پی اور پی ایم مودی سے کتنا خوش نظر آرہے ہیں۔ بی جے پی کے قائدین کو بھی اس بات کا علم ہے کہ نتیش کمار جتنا بھی سر عام یہ کہہ دیں کہ وہ بی جے پی کا دامن مضبوطی کے ساتھ تھامیں رہیں گے لیکن انکی باتوں پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا وہ کبھی بھی کرسی کی خاطر پلٹ سکتے ہیں۔ وہیں دوسری طرف بڑی خاموشی کے ساتھ انڈیا اتحاد بھی نتیش کمار کے پلٹنے کا انتظار کر رہا ہے۔ انڈیا اتحاد کے قائدین کو یہ علم ہو چلا ہے کہ این ڈی اے حکومت زیادہ دن نہیں چلے گی ابھی سے ہی وزارت کو لے کر کھٹ پٹ چل رہی ہے۔ اب حقیقت میں دیکھنا ہوگا کہ نتیش کمار پلٹتے ہیں یا پھر این ڈی اے کا دامن مضبوطی کے ساتھ پکڑے رہیں گے اور پی ایم مودی کے سامنے اسی طرح اپنے سر کو جھکاتے رہیں گے۔

تعظیم اقتدار ضروری تو ہے مگر
اتنا نہ سر جھکاؤ کہ دستار گر پڑے

حیدرآباد 8790193834

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل مارکیٹ پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

حضرت مسلم بن عقیلؑ کی ذات گرامی صحیفہ شہادت کی بسم اللہ ہے

ڈاکٹر شجاعت حسین

حضرت مسلم بن عقیل ابن ابی طالب علیہ السلام کا تعارف کسی کا محتاج نہیں ہے۔ان کی ذات گرامی صحیفہ شہادت کی بسم اللہ ہے اور ان کے عزائم کا اندازہ وہی کر سکتا ہے جو ایمان سے معمور دل سینہ میں رکھتا ہو۔

حضرت مسلم متعدد صفات کے حامل تھے۔ عبدو فیاض ان صفات کمال کا مجموعہ قرار دیا ہے۔ حسب و نسب، ذاتی خصوصیات، بلند اور اعلی کردار، طاقت و بہادری، علم وعمل، زہدوورع، شہادت وصفتیں ہیں وہ ان کی زندگی کے سنہرے باب ہیں۔ اولاد نجابت وشرافت میں ماں باپ کی شرافت نسب کو بڑا دخل ہے۔ حضرت مسلم کے والدین عرب کے شریف ترین خانوادہ سے تعلق رکھتے تھے۔ ان کے والد حضرت عقیلؑ کا نام عربی ادب میں آفتاب کی طرح چمکتا ہے۔ قرآن حکیم نے ان کی مدح وثناء کی اور یہ دو آیتیں جن معزز ومحترم شخصیات کی شان میں ہیں ان میں جناب عقیل بھی ہیں (سورۃ حجر کی 14 ویں آیت اور سورۃ انفال کی 10 ویں آیت ملاحظہ فرمائیں)۔ حق مدح ادا کرنا ناممکن ہے۔ نوشیرواں کا عدل، حاتم کی سخاوت، رستم کی بہادری، یوسفؑ کا حسن، نوح کا گریہ، صبر ایوب صدیوں سے زیر بحث ہے اور ثنا گستر محسوس کرتا ہے کہ ہم نے اوصاف جمیلہ اور کردار حمیدہ کا صحیح تعارف نہیں کیا۔

راقم الحروف کی خواہش ہے کہ حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے دماد، حضرت مسلمؑ کے راز و نیاز پر روشنی ڈالی جائے۔ اہل کوفہ کی استدعا کے وقت امام حسینؑ کے اہل بیتؑ میں ایسے افراد موجود تھے جن میں سے کسی ایک کو اپنا نائب بنا کر بھیج سکتے تھے اور مقصد تبلیغ، امر با لمعروف ونہی عن المنکر کی ادائیگی ہو جاتی۔ لیکن امام حسین علیہ السلام نے منصب کی اہمیت کو محسوس کیا۔ ان کے گھرانے میں ایسے نوجوان بھی تھے جن سے منافی عصمت کوئی فعل ظہور میں آتے نہیں دیکھا جس کو حکم دیتے۔ چونکہ ان کا تابعی اور ثقہ ہونا مخالف بھی تسلیم کرتا تھا، انھیں کی جانب روانہ کیا۔

آخر امام حسین علیہ السلام نے حضرت علی اکبرؑ یا حضرت عباس علمدارؑ جیسا شجاع کیوں نہیں بھیجا؟ جنگی اصول سے ان کے انتخاب کا کیا راز تھا؟ یہ بھی حسینیت کی اعلی سیاست و مصلحت ہے۔ اگر علی اکبرؑ کو بھیج دیتے تو شہزادے کے نام میں علویت کا جوہر موجود تھا۔ علی کے معنی بلند و برتر کے ہیں۔ لفظ میں وہ سطوت و جبروت موجود ہے جس سے تشدد کا پتہ چلتا ہے۔ اگر عباس علمدار کو بھیجتے تو عباسؑ کے معنی شیر درندہ کے ہے۔ ان کی بہادری اور دلیری سے عرب کا بچہ بچہ واقف تھا لوگ سمجھ جاتے ان کے انتخاب میں جلال وقتال کا پہلو و پیغام نمایاں ہوتا۔ لہٰذا عباسؑ کو بھی نہیں بھیجا۔

حضرت مسلمؑ کو اپنا سفیر و نائب بنا کر بھیجا۔ مسلم کے معنی "گردن نہادن" کے ہیں۔ مسلم کے نام پر مظلومیت برستی ہے۔ ان کو بھیجنے کے بعد کوئی نہیں سمجھ سکتا حسین تبلیغ دین کے پردے میں جنگ کرنا چاہتے ہیں۔ انتخاب مسلمؑ سے ظاہر ہے کہ نیابت کے فرائض کو وہ ادا کر رہا ہے جو اپنے نام میں بھی تشدد کی جھلک نہیں رکھتا ہے۔

حضرت مسلمؑ، حضرت علیؑ ابن ابی طالب علیہ السلام کے بھائی عقیلؑ کے صاحبزادے تھے۔ یعنی حسنین کریمین، زینب وام کلثوم وعباس علمدار علیہم السلام کے چچازاد بھائی و بہنوئی تھے۔ حضرت مسلمؑ حضرت علی علیہ السلام وحضرت ام البنینؑ کے داماد تھے۔ شیر خدا حضرت علیؑ کی شہزادی، حضرت رقیہؑ کے شوہر تھے۔ آپ کے القاب، نائب امام حسینؑ، سفیر حسینؑ، اور غریب کوفہ (کوفہ کے مسافر) ہیں۔ آپ کی ولادت باسعادت انگریزی کیلنڈر کے مطابق 633 عیسوی کو مدینہ منورہ میں ہوئی۔ قمری کیلنڈر کے اعداد وشمار کے مطابق آپ کی ولادت 12 ہجری ہے۔ آپ کی شہادت 680 عیسوی یعنی 9 ذوالحجہ 60 ہجری روز عرفہ کو 48 سال کی عمر مبارک میں حالت مسافرت میں کوفہ کے دارالامارہ سے گرا کر شہید کیا گیا، سر کو تن سے جدا کر، سر مبارک یزید پلید ملعون کو پیش کیا گیا اور آپؑ کے جسم اطہر کو کوفہ کے گلی کوچوں میں رسی باندھ کر کھینچا گیا۔

واقعہ شہادت سے کچھ مہینے قبل جب کوفہ کے لوگوں نے حسینؑ کو خطوط بھیج کر کوفہ آنے کی دعوت دی تو آپؑ نے مسلم ابن عقیلؑ کو تحفص (صورت حال) لینے کے لیے کوفہ روانہ کیا۔ یہ وہی کوفہ ہے جہاں آپؑ کے خسر کی ظاہری خلافت (37-40 ہجری) کا دارالحکومت رہا اور کوفہ کی مسجد میں ضربت لگی۔ بہر کیف، حضرت مسلمؑ کو وہاں پہنچ کر صورتحال مناسب لگی اور انھوں نے امام حسینؑ کو خط بھیج دیا کہ کوفہ آنے میں کوئی قباحت نہیں۔ لیکن جلد ہی منظر نامہ اور حالات تبدیل ہوئے، یزید پلید بن معاویہ لعنت اللہ نے عبیداللہ ابن زیاد کو کوفہ کا گورنر بنا کر بھیجا جس نے مسلمؑ کو شہید کروا دیا۔ آپ کی شہادت کی عبیداللہ ابن زیاد ملعون کی سیاست اور لوگوں میں خوف و ہراس پھیلانا اور کوفیوں کا باہم متحد نہ ہونا قرار دیا جاتا ہے۔ سن 60 ہجری میں کوفہ میں شیعوں کے دو تین گھروں سے زیادہ نہیں تھے۔

نائب امام حسینؑ وسفیر کوفہ کی تفصیلی جائزہ وتحریر کے لئے آپؑ کی بجانب کوفہ روانگی وشہادت، نعمان بن بشیر کی کوفہ میں موجودگی، ہواخواہان بنی امیہ کا یزید کے پاس نعمان کے متعلق شکایتی خطوط لکھنا، نعمان بن بشیر کی معزولی، عبیداللہ ابن زیاد کی بجانب کوفہ روانگی و کوفہ میں اس ملعون کا ورود، جناب مسلمؑ کا مختارؒ کے گھر سے جناب ہانی رحہ کے گھر منتقلی، ابن زیاد کا مکر وحیلہ سے جناب مسلمؑ کے حالات معلوم کرنا، جناب ہانی کی وجاہت اور جلالت قدر، جناب طوعہ کی حالات، قاضی شریح کی شخصیت کا مطالعہ ضروری ہے۔ ایک مضمون میں سب کچھ لکھنا ممکن نہیں ہوتا، کئی وجوہات ہوتی ہیں۔

حضرت مسلمؑ کی شہادت کوفہ میں ہوئی جہاں ایک اہم کردار سے آپ کی ملاقات ہوئی۔ جب ابن زیاد کی رسیدگی کوفہ کی اطلاع ملی تو آپ خانہ مختار سے منتقل ہو کر ہانی ابن عروہ کے مکان میں چلے گئے۔ ابن زیاد نے معقل نامی غلام کے ذریعہ سے جناب مسلمؑ کی قیام گاہ کا پتہ لگایا۔ اسے جب معلوم ہوا کہ مسلم ہانی بن عروہ کے مکان میں ہیں تو ہانی کو بلوا بھیجا اور دریافت کیا کہ تم نے مسلم بن عقیل کی ذمہ لے رکھی ہے اور وہ تمھارے گھر میں ہیں۔ جناب ہانی نے تو پہلے انکار کیا لیکن جب معقل جاسوس سامنے لایا گیا تو آپ نے فرمایا کہ امیر ہم مسلم کو اپنے گھر بلا کر نہیں لائے وہ خود آگئے ہیں۔ ابن زیاد نے کہا کہ اچھا جو صورت بھی ہو تم مسلم کو ہمارے حوالے کر دو۔ جناب ہانی نے جواب دیا یہ بالکل ناممکن ہے۔ یہ سن کر ابن زیاد نے حکم دیا کہ ہانی کو قید کر دیا جائے۔

ہانی قید کر دیے گئے۔ ایک بار پھر ہانی سے کہا گیا کہ مسلم کو حاضر کر دو ورنہ تم قتل کر دیے جاؤ گے۔ جناب ہانی نے فرمایا کہ میں ہر مصیبت کو برداشت کروں لیکن مہمان کو تیرے سپرد ہرگز نہیں کروں گا۔ مختصر یہ کہ جناب ہانی جن کی عمر 90 سال کی تھی، ان کو کھمبے میں بندھوا کر 500 کوڑے مارنے کا حکم دیا گیا۔ جناب ہانی بے ہوش ہو گئے۔ ان کے سر کاٹ کر تن مبارک کو دار پر لٹکا دیا گیا۔ (سید نجم الحسن، چودہ ستارے، صفحہ نمبر 232)

ایک کردار، جناب ہانی کا قارئین کرام کے عبرت کے لیے پیش کیا گیا وقت پڑنے پر اس کردار کو اپنا کر دنیا و آخرت میں سرخرو ہوس جا سکتا ہے جنھوں نے اپنی جان قربان کر دی، ضعیفی میں اذیتیں برداشت کیں لیکن مہمان کو ظالم کے حوالے نہیں کیا۔ اب دوسرا کردار، طوعہ کا پسر جس نے ابن زیاد کو اپنے گھر مہمان ومسافر کی حرص ولالچ میں جاسوسی کی اور ابن زیاد کو خبر پہنچا دی کہ حضرت مسلمؑ طوعہ کے گھر آرام پذیر ہیں۔

حضرت مسلمؑ نے کسی طرح رات گزاری۔ صبح نمودار ہوتے ہی دشمن کا لشکر آ پہنچا۔ لشکر کا سردار محمد بن اشعث تھا جو امام حسنؑ کی قاتلہ زوجہ، جعدہ بنت اشعث کا حقیقی بھائی تھا۔

حضرت مسلمؑ نے جب تین ہزار گھوڑوں کی ٹاپوں کی آواز سنی تو تلوار لے کر گھر سے باہر نکل پڑے اور دشمنوں کو تہ تیغ کر دیا۔ ابن اشعث نے اور فوج کا مطالبہ کیا۔ ابن زیاد نے کہلا بھیجا کہ ایک شخص کے لیے تین ہزار فوج کیسے ناکافی ہے۔ اس نے جواب دیا شاید تو نے یہ سمجھا ہے کہ کسی بقال یا جولا ہے سے مقابلہ ہے۔

غرضیکہ جب مسلم پر کسی طرح قابو نہ پایا جا سکا تو ایک خس پوش گڑھے میں آپ کو گرایا گیا۔ گرفتار کر کے ابن زیاد کے سامنے پیش کیا گیا۔ ابن زیاد ملعون نے حکم دیا کہ انھیں کوٹھے سے زمین پر گرا کر ان کا سر کاٹ لیا جائے۔ حضرت مسلمؑ نے چند وصیتیں کیں اور کوٹھے سے گرتے وقت "السلام علیک یا ابا عبداللہ" کہا اور اپنے بابا حضرت عقیلؑ اور خسر حضرت علیؑ سے جا ملے۔

یزید پلید ابن معاویہ لعنت اللہ نے ابی طالب علیہ السلام کے چمن کے ایک اور پھول کو مسل دیا۔ لیکن اس پھول کی خوشبو کو انسانیت، اسلام اور قرآن کے پیغام عام ہونے سے نہ روک سکا۔

4 / 771، فرینڈز کالونی علی گڑھ
موبائل 7060888223

☆☆☆☆

قربانی یعنی "پیش خدا"، بکثرت خوبیوں سے آراستگی کا ذریعہ

مولانا محمد رضا (ایلیا)

عربی زبان میں قربانی کو "اضحیہ" کہتے ہیں (المعجم الفارسی الکبیر، ج 3، ص 2085، لفظ قربانی کے ذیل میں) لہذا دسویں ذی الحجہ کو جس میں قربانی کی جاتی ہے، اس کو عیدالاضحیٰ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے، فقہی اصطلاح میں قربانی اس جانور کو کہتے ہیں جس کو عیدالاضحیٰ (بقرعید کے روز) بارہویں یا تیرہویں ذی الحجہ تک مستحب یا واجب ہونے کے اعتبار سے ذبح یا نحر کرتے ہیں۔(الحدائق الناضرہ، ج 17، ص 199۔ جواہرالکلام، ج 19، ص 219)۔

قرآنی استعمال میں جب قربانی کی بات آتی ہے تو اس کے معنی بہت زیادہ وسیع ہوتے ہیں۔ قربانی سے مراد ہر وہ جانور ہے جو واجب یا مستحب ہونے کی صورت میں ہر زمانہ میں ذبح کیا جاتا ہے، اسی طرح حج کے زمانہ، منیٰ اور دوسرے ایام میں رضائے الٰہی اور خدا سے تقرب حاصل کرنے کیلئے جو جانور ذبح کیا جاتا ہے وہ سب اس تعریف میں شامل ہیں۔

قربانی کی تاریخ یہ ہے کہ خداوند عالم نے آدمؑ کے بیٹوں کے واقعہ میں قربانی کی طرف اشارہ کیا ہے اور اس واقعہ میں ہمیں بہت سے عبرت آموز، سبق آموز نصیحتیں حاصل ہوتی ہیں "پیغمبر ﷺ آپ ان کو آدمؑ کے دونوں فرزندوں کا سچا قصہ پڑھ کر سنایئے کہ جب دونوں نے قربانی دی اور ایک کی قربانی قبول ہوگئی اور دوسرے کی نہ ہوئی تو اس نے کہا کہ میں تجھے قتل کردوں گا تو دوسرے نے جواب دیا کہ میرا کیا قصور ہے؟ خدا صرف صاحبان تقویٰ کے اعمال کو قبول کرتا ہے"۔(سورہ مائدہ، آیت ۲۷)۔

خداوند عالم نے اپنے پیغمبر کو حکم دیا کہ اس واقعہ کو صحیح طور پر نقل کریں، اس واقعہ میں بیان ہوا ہے کہ حضرت آدمؑ کے بیٹوں نے خداوند عالم سے نزدیک ہونے کے لئے اس کی بارگاہ میں قربانی پیش کی۔ اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ واقعہ رونما ہوا ہے اور حضرت آدمؑ کے بیٹوں کی قربانی کوئی افسانہ نہیں ہے۔ حضرت آدمؑ کے بیٹوں کے قربانی کرنے کا واقعہ پوری تاریخ بشریت میں پہلا واقعہ ہے۔ اس وجہ سے خداوند عالم نے اس آیت اور دوسری آیات میں اس کو بیان کیا ہے، اس واقعہ میں بیان ہوا ہے کہ قربانی کرنے کے بعد ان دونوں قربانیوں میں سے ایک قربانی قبول ہوئی اور دوسری قبول نہیں ہوئی۔ اگر چہ ان دونوں کا نام بیان نہیں ہوا ہے لیکن تاریخی واقعات میں اس معنی کی بہت تاکید ہوئی ہے کہ جس کی قربانی قبول ہوئی وہ حضرت ہابیلؑ تھے اور جس کی قربانی قبول نہیں ہوئی وہ قابیل تھے۔(مجمع البیان، طبرسی، ج 3و4، ص 283۔)

خداوند عالم نے قابیل کی قربانی کے قبول نہ ہونے کی وجہ یہ بیان کی ہے کہ قابیل بے تقویٰ تھا، جیسا کہ حضرت ہابیلؑ کی قربانی کے قبول کی وجہ ان کا تقویٰ تھا۔ قربانی کے قبول ہونے اور مردود ہونے کے بعد عالم بشریت میں سب سے پہلی جنگ واقع ہوئی اور قابیل نے اپنے بھائی کو دھمکی دی کہ میں تمہیں قتل کردوں گا، آخر کار اسی بے تقوائی اور نفسانی وسوسوں کے مسلط ہونے کی وجہ سے اس نے اپنے بھائی کو قتل کر دیا۔

"پھر اس کے نفس نے اسے بھائی کے قتل پر آمادہ کر دیا اور اس نے اسے قتل کر دیا اور وہ خسارہ والوں میں شامل ہوگیا"۔(سورہ مائدہ، آیت ۳۰)۔

اگر چہ قربانی پیش کرنا حضرت آدمؑ کے بیٹوں سے شروع ہوئی لیکن ان پر ختم نہیں ہوئی، کیونکہ قرآن کریم کے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام امتوں میں قربانی کرنے کو شریعت کے قوانین اور اعمال میں شمار کیا جاتا تھا اور وہ اس کو انجام دیتے تھے، مثال کے طور پر یہ آیات جن کو گذشتہ امتوں میں اعمال کے طور پر انجام دیا جاتا تھا، قرآن کریم نے سورہ حج کی 34 ویں اور 67 ویں آیت میں ذکر کیا ہے:

"اور ہم نے ہر قوم کے لئے قربانی کا طریقہ مقرر کر دیا ہے تا کہ جن جانوروں کا رزق ہم نے عطا کیا ہے ان پر نام خدا کا ذکر کریں پھر تمہارا خدا صرف خدائے واحد ہے تم اسی کے اطاعت گزار بنو اور ہمارے گڑگڑانے والے بندوں کو بشارت دے دو"۔(سورہ حج، آیت 34):

"ہر امت کے لئے ایک طریقہ عبادت ہے جس پر وہ عمل کر رہی ہے لہذا اس امر میں ان لوگوں کو آپ سے جھگڑا نہیں کرنا چاہئے اور آپ انہیں اپنے پروردگار کی طرف دعوت دیں کہ آپ بالکل سیدھی ہدایت کے راستہ پر ہیں"۔(سورہ حج، آیت 67)

پروردگار عالم نے قرآن مجید کے سورۂ حج میں ارشاد فرمایا:

"ہرگز خدا تک نہ تو قربانی کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ ہی اس کا خون، بلکہ اس تک تمہارا تقویٰ اور پرہیزگاری پہنچتی ہے" قربانی کی سنت ادا کرنے والا مسلمان جب تک اپنی ہوس کے گلے پر چھری نہ چلائے اور نفس کی خواہشات کے آلودہ خون کو اپنی رگوں سے نہ نکالے اس وقت تک تقویٰ کی منزل کو نہیں پہنچ سکتا اور اگر مسلمان قربانی کرنے کے بعد بھی خداوند عالم کا تقرب حاصل نہ کر سکے تو وہ قربانی کے اصل مقاصد کو نہیں پا سکتے۔

قربانی خدا کی نشانیوں اور شعائر الٰہی میں سے ہے اور صاحب قربانی کیلئے خیر وبرکت کا سبب ہے۔ خداوند عالم قرآن مجید میں قرنی کی اہمیت وفضیلت کے بارے میں ارشاد فرماتا ہے: اور ہم نے قربانیوں کے اونٹ کو بھی اپنی نشانیوں میں سے قرار دیا ہے اس میں تمہارے لئے خیر ہے)۔(سورہ حج آیت نمبر 36)

قرآن کریم میں بھی غریبوں کو کھلانے کی طرف اس طرح کہا گیا ہے ارشاد پروردگا عالم ہے: اس میں سے خود بھی کھاؤ اور قناعت کرنے والے ہو جاؤ اور مانگنے والے سب غریبوں کو کھلاؤ)۔(سورہ حج آیت نمبر 36)

خداوند عالم نے قربانی کو معاشرہ کے اتحاد اور اتفاق کے عنوان سے پیش کیا ہے تا کہ امتوں اور قوموں کے درمیان اتحاد و انسجام قائم ہوجائے اور معاشرہ کے مختلف افراد قربانی کو گوشت تقسیم کرتے وقت آپسی گلہ وشکوہ اور ناراضگی ختم کر کے متحد ہوجائیں اور اس قربانی کے گوشت کو تبرک الٰہی اور انعام الٰہی تسلیم کریں رشتہ دار، اہل محلہ اور غریب اور مستحق خصوصاً تمام افراد اس قربانی سے استفادہ کریں اور اس کا گوشت تناول فرمائیں اور اس کے ذریعہ امتوں اور قوموں میں ایک دوسرے کے لیے محبت والفت زیادہ ہوجائے۔

حضرت ابراہیمؑ اپنے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے اپنے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کی قربانی کی خاطر لے کے چلے اور عید قربان کے دن آپ نے خدا کے حکم کی بجا آوری کی خاطر اسماعیلؑ کو سرزمین منیٰ پر قربانی کیلئے لٹایا۔ جب منیٰ میں جمرہ اول کے مقام پر پہنچے تو شیطان ان کے سامنے آیا اور حضرت ابراہیمؑ کو ورغلانے کی کوشش کی تو حضرت ابراہیمؑ نے سات پتھر مار کر اسے بھگایا اسی طرح جمرہ دوم اور سوم کے مقام پر یہ عمل تکرار ہوا اس طرح حضرت ابراہیمؑ کا یہ عمل حج کے اعمال میں شامل ہوا اور آج ہر حاجی پر واجب ہے کہ حج کے دوران اس عمل کی پیروی کرتے ہوئے شیطان کو کنکریاں ماریں۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے قربانی کے اس خوبصورت فلسفہ کو بیان کرتے ہوئے فرمایا: "ذبح وقربانی کا حکم خداوند کی طرف سے حضرت ابراہیمؑ کے لیے امتحان تھا تا کہ اللہ کے حکم کے سامنے ان کے صبر و تحمل کا اندازہ لگایا جا سکے اور حضرت ابراہیمؑ کو پروردگار کی عطا کردہ ان کے استحقاق وقابلیت کی بنا پر ہوا اور دوسرے افراد بھی اس عظیم پیغمبر کو نمونہ قرار دیں اور خدا کے قوانین کے سامنے سرخم کرتے ہوئے فرمانبردار بن جائیں۔

قربانی کا اہم پیغام یہ ہے کہ قربانی درحقیقت ہر مسلمان کو اللہ کی قربت سے روکنے والی تمام خواہشات اور تعلقات کو نظر انداز کر دے کیونکہ جو شخص دنیاوی اشیا کی محبت کا اسیر ہو وہ خداوند عالم سے عشق ومحبت کا دعوی کیسے کر سکتا ہے؟ جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کے فرمان کے مقابلے میں اپنے عزیز بیٹے کی محبت کو نظر انداز کرتے ہوئے اس کی قربانی کے لیے قربان گاہ کی طرف قدم بڑھا کر خداوند عالم کی خوشنودی ومرضی کو اپنے فرزند کی محبت پر ترجیح دی۔ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا: "ملائکہ عید قرباں کے دن چپ رہنے والے انسانوں کے لبوں پر آجاتے ہیں اور یا لوگوں کے راستے میں کھڑے ہوجاتے ہیں او رکہتے ہیں "علی الصبح پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوجاؤ کیونکہ وہ بہت زیادہ دینے والا اور نہایت ہی بخشنے والا ہے۔" حضرت رسول خدا ﷺ سے ایک شخص نے سوال کیا کہ عید قربان قریب ہے میرے پاس قربانی کے جانور کی قیمت نہیں؟ کیا میں قرض لے کر قربانی کر سکتا ہوں تو حضرت نے فرمایا "ہاں قرض لے کر قربانی کرو۔ یقیناً وہ قرض ادا ہوجائے گا۔"

قربانی اہمیت وافادیت کے سلسلے میں حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا "اگر قربانی کی اہمیت لوگوں کو معلوم ہوجائے تو مسلمان قرض لے کر قربانی کریں گے کیونکہ جانور کے خون کا پہلا قطرہ جیسے زمین پر گرتا ہے تو قربانی کرنے والے کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں"۔ امام زین العابدین علیہ السلام صحیفہ سجادیہ میں فرماتے ہیں: "بارالٰہا! یہ دن کتنا بابرکت اور مبارک ہے اور اس دن مسلمان تیری زمین پر جگہ جگہ جمع ہیں۔ اور ان کی حالت یہ ہے کہ کوئی تجھ سے سوال کر رہا ہے تو کوئی طالب حاجت میں مصروف ہے، کوئی امید لگائے بیٹھا ہے تو کوئی تیرے خوف میں مبتلا ہے۔ اے رب کریم تو ان سب کی حاجتوں کا مشاہدہ کر رہا ہے۔"

عیدالاضحیٰ کی آمد کے موقع پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت پر عمل کرتے ہوئے قربانی جیسا عظیم نیک عمل انجام دینے والے مسلمانوں کو چاہئے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اس عمل کی اساس و بنیاد کی طرف بھی توجہ رکھیں، کیونکہ قربانی کی سنت کا حقیقی درس یہ ہے کہ قربانی کرنے والا اپنی زندگی کے ہر لمحہ میں، ہر جگہ اور ہر ماحول میں اللہ کے حکم کے تابع رہے۔ قربانی کرنے والا مسلمان گویا اپنے عمل کے ذریعہ سے اس بات کا اظہار کرتا ہے کہ وہ خدا کے ہر حکم کے تابع ہے اور اس کے حکم کے مقابلے میں دنیا کی کسی شے کو کوئی اہمیت نہیں دیتا بلکہ ہمیشہ اپنی دنیاوی واخروی سعادت وکمال اور کامیابی وکامرانی کو خداوند کے احکامات کے مطابق زندگی گزارنے ہی میں سمجھتا ہے۔

اس قربانی کی سنت حسنہ پر عمل کرنے والے ہر مومن کو چاہئے کہ وہ قربانی کے اس فلسفہ کو مدنظر رکھیں جیسا کہ امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا "قربانی کرتے وقت نفس کی خواہشات کے گلے پر چھری چلانے کی کوشش کرو۔" خدا کی راہ میں حضرت ابراہیمؑ کی قربانی سے ہمیں یہ درس ملتا ہے کہ اپنی زندگی کی محبوب ترین چیز خدا کی راہ میں قربان کریں۔ اس عید میں ہم سنت ابراہیمی کی پیروی کرتے ہوئے اللہ کی راہ میں جانوروں کی قربانی کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اس عید کا مقصد صرف جانوروں کی قربانی کے گوشت جمع کرنا نہیں ہے بلکہ اس عید کا اصل مقصد روح اور اپنے نفس کا محاسبہ کرنا ہے۔ عید قربان صرف جانوروں کو ذبح کرنے کا حکم نہیں دیتا ہے اور نہ جانوروں کو ذبح کر کے ان کا گوشت فیرج اور کولڈ اسٹوریج کی زینت قرار دیتا ہے بلکہ ساتھ ساتھ وہ اس بات کا بھی تقاضا کرتا ہے کہ اپنے اندر کی لامحدود خواہشوں کو لگام دیں اور اپنے دل میں دوسروں کے لیے گنجائش پیدا کریں۔ آج ہم اپنے اردگرد خاندانی انتشار کا مشاہدہ کر رہے ہیں کہ بہت سے سگے بھائی، بہن تک اپنے ایک دوسرے سے ملنے کے روادار نہیں۔ اس کا واحد سبب ہمارے نفس کی سرکشی ہے اور یہ عید ہمیں اپنے نفس کو قربان کرنے کا درس دیتا ہے۔

پورہ رانی، مبارک پور، اعظم گڑھ
موبائل نمبر 9369521135

☆☆☆☆☆

قربانی سنت ابراہیمی ہے

شکیل احمد ندوی

ذی الحجہ کا مہینہ خصوصاً اس کا پہلا عشرہ بڑی اہمیت وفضیلت کا حامل ہے اصلا یہ حج کا عشرہ ہے اسی عشرہ میں حج کے اعمال وارکان کی ادائیگی ہوتی ہے جب حجاج کرام دنیا کے کونے کونے سے اپنے رب کے حضور حاضر ہوتے ہیں اور لبیک کی صداؤں سے پوری فضا گونجنے لگتی ہے، اعمال حج میں ایک اہم عمل قربانی بھی ہے جو حجاج کرام دس ذی الحجہ کو منی میں پیش کرتے ہیں، جو لوگ حج کو نہیں جاسکتے ان کے لئے حکم ہے کہ وہ اپنے اپنے مقام پر رہتے ہوئے حج اور حجاج کرام سے ایک نسبت پیدا کریں، اس کے لئے وہ ایام تشریق میں تکبیرات، دس ذی الحجہ کو قربانی کا اہتمام کریں اور قربانی تک بال کٹوانے ناخن ترشوانے سے بھی احتراز کریں تا کہ پورے طور پر حجاج کرام سے مشابہت پیدا ہو سکے۔ قربانی حضرت ابراہیم کے اس عظیم الشان عمل کا نمونہ ہے جو انہوں نے بیٹے کی قربانی کی شکل میں اس وقت پیش کیا تھا جب خدا کی طرف سے انہیں خواب میں دکھایا گیا تھا کہ وہ اپنے بیٹے کی قربانی کر رہے ہیں انہوں نے جب اس کا تذکرہ اپنے بیٹے سے کیا تو بیٹا بھی فوراً تعمیل کے لئے رضامند ہو کر یوں گویا ہوا (اے میرے ابا جو حکم آپکو دیا گیا ہے اس کو کر گزریئے عنقریب آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔

حضرت ابرہیم وحضرت اسماعیل کے اس جذبہ اطاعت و فرمانبرداری کو اسلام کا نام دیا گیا فرمایا گیا (جب ابراہیم اور اسماعیل اسلام لائے (یعنی فرمانبرداری) اور ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو پیشانی کے بل زمین پر لٹایا)۔ اسلام کے معنی ہیں اپنے کو خدا کے حوالہ کر دینا، اس کے احکام کی اتباع کرنا، اس کی مرضیات کے مطابق چلنا یہی اسلام ہے اور یہی ملت ابراہیمیؑ کی حقیقت ہے جب حضرت ابراہیم خواب کی تکمیل کرنے ہی والے تھے ارشاد ہوا (اے ابراہیم تم نے خواب سچ کر دکھایا) اس قربانی کے ذریعہ حضرت ابراہیم نے اطاعت وفرمانبرداری بندگی وجاں نثاری، تسلیم ورضا عبوریت وسر افگندگی کی جو اعلیٰ مثال قائم کی وہ بارگاہ خداوندی میں مقبول ہو کر قیامت تک کے لئے نمونہ عمل قرار پائی اور تمام اہل ایمان کو ان کے عمل کی پیروی کا حکم دیا گیا چنانچہ ایک موقع پر جب صحابہ کرام نے آنحضور سے سوال کیا کہ حضور یہ قربانی کیا ہے تو آپؐ نے ارشاد فرمایا (تمہارے باپ ابراہیم کی سنت ہے) (یعنی سب سے پہلے ان کو اللہ تعالی کی طرف سے اس کا حکم دیا گیا اور وہ کیا کرتے تھے ان کی اس سنت اور قربانی کی پیروی کا حکم مجھ کو اور میری امت کو بھی دیا گیا) انہوں نے پھر عرض کیا، پھر ہمارے لئے یا رسول اللہ ان قربانیوں میں کیا اجر ہے آپؐ نے فرمایا قربانی کے جانور کے ہر بال کے عوض ایک نیکی) ایک دوسری حدیث میں فرمایا گیا (ذی الحجہ کی دس تاریخ یعنی عیدالاضحیٰ کے دن فرزند آدم کا کوئی عمل قربانی سے زیادہ اللہ کو محبوب نہیں، قربانی کا جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں اور بالوں اور کھروں کے ساتھ (زندہ ہو کر) آئے گا اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ تعالی کی رضا اور مقبولیت کے مقام پر پہنچ جاتا ہے پس اے خدا کے بندو دل کی پوری خوشی سے قربانیاں کیا کرو)۔

قربانی ایک عظیم عبادت ہے جس کا کوئی بدل نہیں قربانی ہمیں یہ پیغام دیتی ہے کہ ایک بندہ مؤمن کبھی بھی حکم الٰہی سے سرتابی نہیں کر سکتا وہ ہر حال میں اس کے حکموں کا پابند ہوتا ہے اس کی زندگی ربانی تعلیمات اسلامی احکامات کا عملی نمونہ ہوتی ہے وہ اپنے کسی عمل سے بھی شریعت کی خلاف ورزی نہیں کرتا وہ خدا اور رسول کا سچا غلام ہوتا ہے،

قربانی ہماری اطاعت کو نئی قوت ایمانی عطا کرتی ہے جذبہ عشق ومحبت کو تازگی بخشتی ہے وفاداری واطاعت شعاری کا سبق سکھاتی ہے

راہ خدا میں اپنی قیمتی متاع کو قربان کرنے کی تعلیم دیتی ہے اور ہمیں یہ بتاتی ہے کہ اللہ کی رضا سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں اس کی رضا کا حصول سب سے اہم ہے اس کو حاصل کرنے کا طریقہ اطاعت رسول ہے۔ قربانی محض گوشت اور خون کا نام نہیں ہے بلکہ قربانی دل کے تقویٰ اور پرہیزگاری کا نام ہے، تقویٰ ہی قربانی کا مقصد ہے قرآن پاک میں ہے (اللہ تک ان قربانیوں کا خون اور گوشت نہیں پہنچتا ہے بلکہ اس تک تمہارا تقوی پہنچتا ہے) قربانی اگر تقوی کی روح سے خالی ہے تو وہ حقیقت میں قربانی نہیں اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم پورے اخلاص وللہیت خدا ترسی وخشیت الٰہی واتباع شریعت کے جذبہ سے معمور ہو کر قربانی کریں اور اس کو تقرب الی اللہ کا ذریعہ سمجھیں۔ قربانی ہر صاحب نصاب پر واجب ہے اگر صاحب نصاب ہو کر کوئی قربانی نہ کرے تو وہ ترک واجب کا مرتکب ہوگا ایسے شخص کے لئے بڑی وعید ہے فرمایا گیا (جو قربانی کر سکتا ہے اور پھر بھی نہ کرے تو وہ ہماری عیدگاہ کے قریب نہ آئے) جو لوگ صاحب نصاب ہیں اور قربانی سے غافل ہیں انہیں سوچنا چاہئے کہ وہ شریعت کی خلاف ورزی کر رہے ہیں، قربانی کوئی رسمی چیز نہیں ہے یہ ایک عبادت ہے اور مؤمن کبھی عبادت سے غافل نہیں ہوتا اگر ایک گھر میں کئی صاحب نصاب ہیں تو ہر ایک پہ قربانی ضروری ہے کسی ایک کی قربانی سب کی طرف سے کافی نہیں ہوگی۔

قربانی کے جانوروں کے سلسلہ میں بھی ہمیں اس بات کا دھیان رکھنا چاہئے کہ قربانی کا جانور طاقتور فربہ وتوانا ہو، کمزور لاغر، بیمار نہ ہو اور جس جانور کی جو عمر شریعت نے مقرر کی ہے اس کا پورا لحاظ ہو اس میں بڑی بے احتیاطی ہوتی ہے بسا اوقات نامکمل عمر کے جانور ذبح کر دیئے جاتے ہیں جو بالکل صحیح نہیں ہے اس سے قربانی درست نہیں ہوتی ہے۔ قربانی کرتے وقت ہم حالات اور وقت کے اعتبار سے احتیاطی تدابیر کا بھی لحاظ رکھیں، کسی بھی ایسی حرکت یا عمل سے پورے طور پر بچیں جو ہمارے لئے پریشانی کا باعث ہو، پوری بیداری اور ہوشمندی کا ثبوت دیں، قربانی خوش دلی کے ساتھ کریں، خون نالیوں میں نہ بہنے دیں، آلائش وغیرہ دفن کر دیں، قربانی کا ویڈیو نہ بنائیں اور نہ وائرل کریں، قربانی کا گوشت کھلا ہوا لیکر نہ نکلیں اگر ہم نے قربانی کے دوران پورے طور پر احتیاط ملحوظ رکھا تو ہم سکون واطمینان کے ساتھ اپنی عبادت انجام دیں گے اور ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ رہیں گے اللہ تعالی سے دعا ہے کہ ہمیں تقوی کی دولت نصیب فرمائے۔

استاذ مدرسہ معین الاسلام دریاباد، بارہ بنکی

☆☆☆☆

بین ذاتی شادی پر سی پی آئی (ایم) کے دفتر میں توڑ پھوڑ، دو زخمی

ترونیل ویلی، 15 جون (یو این آئی) تمل ناڈو کے ترونیلویلی شہر کے ونوبا نگر میں ایک جوڑے کی بین ذاتی شادی کے لئے حوصلہ افزائی کرنے کے الزام میں ایک غالب ذات کے لوگوں کے ایک گروپ نے کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا۔ مارکسسٹ (سی پی آئی۔ایم) کے دفتر میں توڑ پھوڑ اور مارپیٹ کی جس میں سی پی آئی (ایم) کے دو کارکن زخمی ہوگئے ہیں۔ اس معاملے میں پولیس اب تک لڑکی کے والدین سمیت 13 لوگوں کو گرفتار کر چکی ہے۔ پولیس ذرائع نے ہفتہ کو یہاں بتایا کہ مدن کمار (28) جو دلت برادری سے تعلق رکھتا ہے، کوپلئی برادری کے بااثر شخص ادے تھچا کنی (23) سے محبت ہوگئی۔ لڑکی کو اس کے گھر والوں کی جانب سے محبت کے حوالے سے سخت مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ لڑکی کے والدین کے ردعمل سے خوفزدہ جوڑے نے خفیہ شادی کے بعد سی پی آئی (ایم) کے دفتر میں پناہ لی۔ سی پی آئی (ایم) کے عہدیداروں کی مدد سے جوڑے نے جمعہ کو میلاپالیم سب رجسٹرار آفس میں اپنی شادی رجسٹر کرنے کا منصوبہ بنایا۔ اس کی اطلاع ملتے ہی لڑکی کے والدین، ان کے رشتہ دار اور پلئی کاسٹ یونین کے عہدیدار سی پی آئی (ایم) کے دفتر میں داخل ہوئے اور لڑکی کو زبردستی گھر میں لے جانے کی کوشش کی۔

بنگال میں حکومت اور راج بھون پھر آمنے سامنے

نئے ایم ایل ایز کی حلف برداری کی تقریب پر تنازعہ، ٹی ایم سی کے دونو منتخب ارکان اسمبلی کی حلف برداری تاخیر کا شکار

کولکاتا: (ایجنسی) مغربی بنگال میں نئے ایم ایل ایز کی حلف برداری کی تقریب کو لے کر ریاستی حکومت اور راج بھون ایک بار پھر آمنے سامنے آ گئے ہیں۔ حال ہی میں دو اسمبلی سیٹوں مرشدآباد ضلع کی بھگوان گولا سیٹ اور شمالی 24 پرگنہ ضلع کی بارانگر سیٹ کے ضمنی انتخابات میں ترنمول کانگریس کے امیدوار کامیاب ہوئے تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ ترنمول کانگریس کے رعیت حسین سرکار اور سیامتیکا بنرجی کو منتخب ہوئے 11 دن ہو چکے ہیں لیکن ان کی حلف برداری نا بنا میں ریاستی سکریٹریٹ اور راج بھون کے درمیان تکنیکی گڑبڑیوں کی وجہ سے تاخیر کا شکار ہے۔ سرکاری پروٹوکول کے مطابق، ریاستی پارلیمانی امور کے محکمے سے نو منتخب اراکین اسمبلی کی حلف برداری کے لیے راج بھون میں گورنر کے دفتر کو ایک پیغام بھیجا جاتا ہے۔

ذرائع کا کہنا ہے کہ حکومت اور بنرجی کے معاملے میں راج بھون کو پیغام ملا ہے، لیکن اسے پارلیمانی امور کے محکمہ کے وزیر کے بجائے مغربی بنگال اسمبلی کے سکریٹری نے بھیجا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ راج بھون نے ابھی تک اس پیغام کا جواب نہیں دیا ہے جس کی وجہ سے دونوں ارکان اسمبلی کی

حلف برداری کو لے کر صورتحال واضح نہیں ہے۔ گورنر سی وی آنند بوس نے جمعہ کو ایک بیان جاری کر کے راج بھون میں تعینات پولیس اہلکاروں کے فوری اثر سے تبادلے کا مطالبہ کیا۔ قبل ازیں اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر نے الزام لگایا تھا کہ راج بھون کے باہر تعینات پولیس اہلکاروں نے انہیں اور تشدد کے کچھ متاثرین کو جمعرات کی شام اندر جانے سے روک دیا تھا۔ گورنر نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ وہ محکمہ پولیس کے انچارج وزیر سے اس وقت تک ملاقات نہیں کریں گے جب تک متاثرین کو ان سے ملاقات کی اجازت نہیں دی جاتی۔ دراصل وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے پاس وزارت داخلہ بھی ہے اور محکمہ پولیس ان کے ماتحت ہے۔

کلکتہ ہائی کورٹ نے شوبھندو کو تشدد کے متاثرین کے ساتھ راج بھون جانے کی اجازت دی

کلکتہ 14 جون (یو این آئی) کلکتہ ہائی کورٹ نے جمعہ کو حیرت کا اظہار کیا کہ کیا مغربی بنگال کے گورنر "راج بھون میں نظر بند" ہیں۔ عدالت نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر سوبھندو ادھیکاری تشدد سے متاثرین افراد کے ساتھ سی وی آنند بوس سے ملاقات کیلئے راج بھون کا دورہ کر سکتے ہیں۔ شوبھندو ادھیکاری نے عدالت میں یہ دعویٰ کیا تھا کہ تحریری اجازت کے باوجود پولیس نے انہیں جمعرات کو راج بھون میں داخل ہونے سے روک دیا۔ جسٹس امریتا سنہا نے ہدایت دی کہ راج بھون کی طرف سے دی گئی اجازت کی بنیاد پر ایل او پی لوک سبھا انتخابات کے بعد ریاست میں مبینہ طور پر تشدد سے متاثرہ لوگوں کے ساتھ گورنر ہاؤس کا دورہ کر سکتے ہیں۔ سماعت کے دوران، جج نے ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل (AG) سے پوچھا کہ کیا گورنر "راج بھون میں نظر بند" ہیں۔ جسٹس سنہا نے کہا کہ جب ایسا نہیں ہے تو ان لوگوں کو گورنر کے دفتر سے اجازت کے باوجود ان سے ملنے کی اجازت کیوں نہیں دی گئی۔ اے جی کشور دتہ نے عدالت کے سامنے کہا کہ درخواست گزاروں کی طرف سے لگائے گئے الزامات درست نہیں ہیں، اور دعویٰ کیا کہ ادھیکاری کے سکریٹری نے اس جگہ پر پولیس سے بات چیت نہیں کی جیسا کہ درخواست کی گئی تھی جب وہ جمعرات کی سہ پہر راج بھون کے باہر موقع پر پہنچے تھے۔ ادھیکاری کے وکیل نے اے جی کو پیش کرنے کی مخالفت کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ دتہ کو ان کے افسران نے صحیح طور پر مطلع نہیں کیا تھا۔

دہلی آبی بحران! 'وزیر آباد تالاب میں پانی تقریباً ختم'

مرکز سے تعاون کی درخواست، دہلی کے اراکین اسمبلی نے اب مرکزی جل شکتی کے وزیر سی آر پاٹل سے مدد مانگی

نئی دہلی: (ایجنسی) دہلی میں پینے کے پانی کی سپلائی کرنے والے سب سے بڑے مرکز وزیر آباد تالاب (پونڈ) میں پانی تقریباً ختم ہو چکا ہے۔ دہلی میں پانی کی اس قلت کی اطلاع ہفتہ کو خود ریاست کی پانی کی وزیر آتشی نے دی۔ دہلی حکومت نے ہفتہ کو پانی کی قلت کو لے کر ایک ہنگامی اجلاس بھی منعقد کیا تھا۔ آتشی کا کہنا تھا کہ وزیر آباد تالاب میں پانی تقریباً ختم ہو چکا ہے جبکہ مونک کینال میں بھی پانی کی قلت ہے۔ پانی کی اس شدید قلت کے پیش نظر دہلی کے ارکان اسمبلی نے اب مرکزی جل شکتی کے وزیر سی آر پاٹل سے مدد مانگی ہے۔ منک کینال اور وزیر آباد تالاب دونوں ذخائر میں پانی کی کمی کے باعث واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ میں پینے کے پانی کی پیداوار بھی کم ہو رہی ہے۔ دہلی میں گزشتہ ایک ہفتے سے پینے کے پانی کی پیداوار میں مسلسل کمی آ رہی ہے۔ آتشی کے مطابق دہلی میں 14 جون کو 1005 ایم جی ڈی پانی کی پیداوار کے بجائے صرف 932 ایم جی ڈی پانی پیدا ہوا۔ اس کا مطلب ہے کہ دہلی میں 70 ایم جی ڈی سے زیادہ پانی کی کمی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دہلی کے کئی علاقوں میں پانی کی شدید قلت ہے۔ اس پر قابو پانے کے لیے کئی مقامات پر ہنگامی بورویل بنائے

گئے ہیں اور ٹینکروں کی مدد بھی لی جا رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ دہلی کے درجنوں علاقے اس وقت پانی کی قلت سے دوچار ہیں۔ یہاں پینے کے پانی کی فراہمی ایک بڑا مسئلہ بن گیا ہے۔ ان علاقوں کو بورویل اور پانی کے ٹینکروں کے ذریعے پینے کا پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ شدید گرمی میں لوگوں کو سڑکوں پر ٹینکرز کا انتظار کرنا پڑتا ہے۔ ٹینکرز آتے ہی لوگوں کی لمبی قطاریں پانی بھرنے کے لیے کھڑی نظر آتی ہیں۔ عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے دلیپ پانڈے نے مرکزی وزیر جل شکتی کو خط لکھ کر کہا کہ ہریانہ حکومت اس پورے معاملے میں سیاست کر رہی ہے۔ براری کے قریب اتر پردیش کے حصے میں غیر قانونی کان کنی ہو رہی ہے۔ کچھ عرصہ قبل وہاں گولیاں بھی چلائی گئی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ ہریانہ، ہماچل پردیش، دہلی اور یوپی کے درمیان ہے، سی آر پاٹل جی کو اس معاملے میں مداخلت کرنی چاہیے، تاکہ دہلی کے لوگوں کو جلد راحت مل سکے۔

کمارسوامی اور بومئی نے اسمبلی رکنیت سے استعفیٰ دیا

بنگلورو، 15 جون (یو این آئی) جنتا دل سیکولر (جے ڈی۔ایس) کے رہنما ایچ ڈی کمارسوامی اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لیڈر اور سابق وزیر اعلیٰ بسواراج بومئی نے ہفتہ کو اسمبلی ارکان کے طور پر اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے دیا۔ مسٹر کمارسوامی چنا پٹنہ اور مسٹر بومئی شیگاؤں حلقہ کی نمائندگی کرتے رہے ہیں۔ دونوں لیڈروں نے حال ہی میں لوک سبھا انتخابات میں کامیابی حاصل کی ہے اور اسی تناظر میں انہوں نے قانون ساز اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ دیا ہے۔ مسٹر کمارسوامی کا استعفیٰ ان کے سیاسی کیریئر میں ایک اہم تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے۔ اب مانڈیا سے رکن پارلیمنٹ اور مرکزی وزیر بنے مسٹر کمارسوامی نے جمعہ کو بنگلورو میں روڈ شو کیا۔ دریں اثنا، سندور سے کانگریس کے ایم ایل اے ای تو کارام اور قانون ساز کونسل میں اپوزیشن لیڈر کوٹا سرینواس پجاری کے بھی رکن پارلیمنٹ منتخب ہونے کے بعد اپنی اسمبلی سیٹیں چھوڑنے کی امید ہے۔

پیاز کے معاملے پر مہایوتی کو ناسک، پونے اور سولاپور میں نقصان اٹھانا پڑا: اجیت

پونے: مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اور این سی پی کے صدر اجیت پوار نے کہا کہ ان کی پارٹی اور مہایوتی کو ریاست کے پیاز اگانے والے اضلاع ناسک، پونے، احمد نگر اور سولاپور میں لوک سبھا انتخابات کے دوران اپوزیشن کی طرف سے اٹھائے گئے پیاز سے متعلق مسائل کی وجہ سے نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ اجیت پوار نے کہا، "مرکزی حکومت سے کہا گیا تھا کہ پیاز کے کاشتکاروں اور صارفین کو مطمئن کرنے کے لیے کوئی حل نکالا جائے۔ لیکن ایسا نہ ہونے کی وجہ سے مہایوتی کو لوک سبھا انتخابات میں ناسک، پونے، احمد نگر اور سولاپور میں نقصان اٹھانا پڑا۔" انہوں نے کہا، جلگاؤں، ناسک، پونے، احمد نگر اور سولاپور اضلاع میں بڑی تعداد میں کسان پیاز اگاتے ہیں۔ پیاز کا مسئلہ اٹھائے جانے کے بعد پیاز کے کاشتکاروں میں ناراضگی تھی۔ اس لیے ہم نے مرکزی حکومت سے پیاز کے کاشتکاروں کو مطمئن کرنے کی اپیل کی تھی۔ لیکن ایسا نہ ہونے کی وجہ سے مہایوتی کو جلگاؤں اور راویر کے علاوہ ناسک، پونے، احمد نگر اور سولاپور میں شکست کا سامنا کرنا

پڑا۔" اجیت پوار نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی تقریب حلف برداری میں شرکت کے لیے اپنے حالیہ دورہ دہلی کے دوران انہوں نے اس سلسلے میں مرکزی وزراء امت شاہ اور پیوش گوئل کو مطلع کیا تھا۔ اجیت پوار کا یہ بیان وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کے کہنے کے 3 دن بعد آیا ہے کہ زرعی بحران نے مہایوتی کو بہت زیادہ نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "لوک سبھا انتخابات میں پیاز نے ہمیں ناسک میں، سویابین اور کپاس نے مراٹھواڑہ اور ودربھ میں ہمیں رلا دیا۔" دریں اثنا، نائب وزیر اعلیٰ نے اس بات کی تردید کی کہ سینئر وزیر چھگن بھجبل راجیہ سبھا ضمنی انتخاب کے لیے سنیترا پوار کو نامزد کرنے کے پارٹی کے فیصلے سے ناخوش ہیں۔ انہوں نے کہا، "یہ مکمل طور پر جھوٹ ہے، پارٹی کے سینئر لیڈر پرفل پٹیل، ریاستی صدر سنیل تٹکرے اس معاملے میں پہلے ہی واضح کر چکے ہیں، بھجبل نے بھی یہ کہا ہے کہ وہ اس فیصلے سے ناراض نہیں ہیں۔" سنیترا پوار کی جمعرات کو نامزدگی کے وقت مہایوتی لیڈروں کی غیر موجودگی پر اجیت پوار نے کہا کہ انہوں نے پارٹی کے فیصلے کے بارے میں سی ایم شندے کو پہلے ہی مطلع کر دیا تھا، جب کہ دوسرے نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس ممبئی سے باہر ہونے کی وجہ سے نہیں آ سکے۔

سائبر سیکٹر میں نئی ٹکنالوجیز کو اختیار کرنے پر ایئر چیف مارشل وی آر چودھری کا زور

حیدرآباد 15 جون (یو این آئی) فضائیہ کے سربراہ، ایئر چیف مارشل وی آر چودھری نے آج نئے کمیشنڈ فلائنگ آفیسرس سے کہا کہ وہ نئی ٹکنالوجیز کو بالخصوص سائبر سیکٹر میں اختیار کریں اور جنگ جیتنے کیلئے مہارت کو موثر طریقے سے استعمال کریں۔ حیدرآباد کے نواح میں واقع ایئر فورس اکیڈمی، ڈنڈیگل میں کمبائنڈ گریجویشن پریڈ کے بعد خطاب کرتے ہوئے، ایئر اسٹاف سربراہ نے کہا کہ جدید جنگ اب جسمانی نہیں ہے اور یہ ایک متحرک جنگ بن گئی ہے، جس میں سائبر ٹکنالوجی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ کہتے ہوئے کہ عوام کیلئے خدمت پہلے اور اصولوں و پیشہ ورانہ طرز عمل سے زندگی بھر کی وابستگی کا مطالبہ کرتی ہے۔ انہوں نے نئے عہدیداروں سے کہا کہ وہ اکیڈمی میں دی جانے والی اقدار کو اپنائیں اور ادارہ کے اعلیٰ معیار کے تحفظ کے لیے فرض شناس بنیں۔ چیف آف دی ایئر اسٹاف نے فلائنگ اور گراؤنڈ ڈیوٹی برانچس کے تقریباً 200 فلائٹ کیڈٹس کو ونگس اور پریزیڈنٹ کمیشن پیش کیا جنہوں نے پری کمیشنڈ ٹریننگ مکمل کی۔ ہندوستانی بحریہ اور ہندوستانی کوسٹ گارڈس کے 9 آفیسرس کے علاوہ دوست ملک کے ایک عہدیدار نے بھی اکیڈمی میں تربیت مکمل کی ہے۔

آندھرا کے سابق وزیر اعلیٰ جگن موہن ریڈی کے گھر پر چلا بلڈوزر

غیر قانونی تعمیر کی شکایت کے بعد میونسپل کارپوریشن کی کارروائی

حیدرآباد: آندھرا پردیش میں نئی حکومت کی حلف برداری کے بعد گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن نے ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ اور وائی ایس آر سی پی کے صدر جگن موہن ریڈی کے حیدرآباد میں واقع گھر پر بلڈوزر کے ذریعے انہدامی کارروائی انجام دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، میونسپل کارپوریشن نے یہ کارروائی غیر قانونی تعمیر کے خلاف شکایت موصول ہونے کے بعد کی۔ کارپوریشن نے 'لوٹس پونڈ' میں جگن موہن ریڈی کی رہائش گاہ کے سامنے سڑک پر ان کی حفاظت کے لیے تعمیر کئے گئے کمرے کو منہدم کر دیا۔ الزام ہے کہ اس ڈھانچہ کو تجاوزات کرتے ہوئے بنایا گیا تھا، جس کی وجہ سے عوام کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ رپورٹ کے مطابق اس تجاوز کے خلاف میونسپل کارپوریشن کو ایک سے زیادہ شکایات موصول ہوئی تھیں۔

جگن موہن ریڈی کے حامیوں کے مطابق سڑک کے کنارے یہ کمرہ ان کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے تعمیر کیا گیا تھا۔ آندھرا پردیش میں جگن موہن ریڈی کی ہار کے بعد ان کی سکیورٹی یہاں سے ہٹائی جا چکی ہے۔ لہٰذا عہدیداروں نے پولیس کی موجودگی میں اس غیر قانونی تعمیر کو منہدم کر دیا۔ حیدرآباد کے لوٹس تالاب میں فٹ پاتھ اور سڑک غیر قانونی طور پر تعمیر کی گئی جس کی وجہ سے ڈرائیوروں اور پیدل چلنے والوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سے قبل تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کی حکومت نے کئی بار خبردار کیا ہے کہ غیر قانونی تعمیرات کو کہیں بھی نظر انداز نہیں کیا جائے گا۔ سڑک پر ٹریفک جام ہونے کے باعث وہاں بنائے گئے 3 شیڈوں کو بلڈوزر کی مدد سے گرا دیا گیا۔ یاد رہے کہ آندھرا پردیش میں حالیہ اسمبلی انتخابات میں جگن موہن ریڈی کی پارٹی وائی ایس آر سی پی کو کراری شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ریاست کی 175 اسمبلی سیٹوں میں سے ان کی پارٹی کو صرف 11 سیٹوں پر کامیابی ملی۔ وہیں تلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) 135 سیٹوں کے ساتھ سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری۔ پون کلیان کی جنا سینا پارٹی کو 21 جبکہ بی جے پی کو 8 سیٹیں حاصل ہوئی ہیں۔

نیٹ کا امتحان دوبارہ لیا جانا چاہیئے، گریس مارکس دینا غلط: سدارمیا

بنگلورو: کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا نے ہفتہ کو نیٹ کا امتحان دوبارہ منعقد کرنے کی وکالت کرتے ہوئے کہا کہ گریس مارکس دینا غلط ہے۔ میسور میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سدارمیا نے کہا کہ نیٹ امتحان میں ان طلباء کے ساتھ غلط ہوا جنہوں نے سخت محنت کی تھی۔ انہوں نے کہا، "طلباء کو پاس کرنے کے لئے گریس مارکس نہیں دینا چاہئے۔ گریس مارکس دینا غلط ہے، اس سے اجتناب کرنا چاہئے۔ اس معاملہ پر میں پہلے ہی اپنا بیان دے چکا ہوں۔" انہوں نے کہا، "میں نے اس معاملے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے اور دوبارہ امتحان کرانے کی اپیل کی ہے۔ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے صحیح طریقے سے امتحان نہیں لیا ہے۔ طلباء کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونی چاہیے۔" مرکزی کابینہ میں جنوبی ہند کے 8 وزراء کو شامل کیے جانے پر ایک سوال کے جواب میں سدارمیا نے کہا، "بی جے پی چاہے کتنی ہی کوشش کرے، وہ آر ایس ایس کے زیر اثر ہونے کی وجہ سے جنوبی ہندوستان میں حمایت حاصل نہیں کر پائے گی۔

مسلمان عیدالاضحیٰ پر برادرِ وطن کے جذبات کی قدر کریں

صاف صفائی کا خیال رکھیں، قربانی کی تصاویر سوشل میڈیا پر نہ ڈالیں: شیخ ابوبکر

کالی کٹ۔ عیدالاضحیٰ ایک انتہائی بامقصد اور یادگار دن ہے، قربانی تسلیم و رضا اور سنت ابراہیمی کی پیروی کا عظیم دن ہے، عید قرباں جذبہ ایثار صبر و تحمل کا درس دیتی ہے۔ اس دن ہمیں ملک و ملت کے تئیں امن و امان، خوشحالی، خیر سگالی، قومی یکجہتی کا پیغام عام کرنا چاہئے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار گرانڈ مفتی آف انڈیا شیخ ابوبکر احمد نے آج یہاں جاری ایک بیان میں کیا۔ شیخ نے کہا کہ مبارک تہوار پُر امن طریقے سے منایا جائے، برادرِ وطن کے جذبات کی قدر کریں۔ ہمارے کسی بھی عمل سے پڑوسی کو تکلیف نہ پہونچے۔ شیخ نے کہا کہ عیدالاضحیٰ پر صفائی

کا خیال بیحد ضروری ہے۔ فضلہ، خون آلود اور ممنوعہ اشیا کو دفن کر دیں۔ شیخ ابوبکر احمد نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ قربانی کی تصاویر ویڈیوز ہرگز نہ بنائی جائے اور نہ ہی اسے سوشل میڈیا پر اپلوڈ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ برادرِ وطن کے جذبات و احساسات کا احترام ہم پر لازم ہے۔ عیدالاضحیٰ کے موقع پر صفائی کا خیال خود بھی کریں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔ شیخ ابوبکر احمد نے کہا کہ قربانی شعائر اسلام سے ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کی اطاعت اور اسکے احکامات کی بجا آوری کے لئے جان و مال اور اولاد کی بھی قربانی دینے سے گریز نہ کیا۔ شیخ نے اس موقع پر اہل وطن کو عیدالاضحیٰ کی مبارک باد پیش کی اور ملک و ملت کے تئیں امن و شانتی اور آپسی اخوت و محبت کی دعا کی۔

دہلی ہائی کورٹ کا وزیر اعلیٰ کیجریوال کی اہلیہ کو حکم

'سوشل میڈیا سے ہٹائی جائے عدالتی کارروائی کی ویڈیو ریکارڈنگ'

نئی دہلی: (ایجنسی) دہلی ہائی کورٹ نے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی اہلیہ سنیتا کیجریوال کو شراب پالیسی سے متعلق کیس میں عدالت کی سماعت کی ویڈیو ریکارڈنگ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم سے ہٹانے کا حکم دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 28 مارچ کو دہلی ہائی کورٹ میں ایکسائز پالیسی کیس سے متعلق سماعت ہوئی تھی، جس کی ویڈیو ریکارڈنگ کی گئی تھی۔ اس ویڈیو ریکارڈنگ کو سنیتا کیجریوال نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر شیئر کیا ہے۔ ہائی کورٹ نے سنیتا کیجریوال کو اس ویڈیو کو ہٹانے کا حکم دیا۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال ٹرائل کورٹ سے خطاب کر رہے ہیں۔

جسٹس نینا بنسل کرشنا اور امت شرما کی بنچ نے خلاف ورزی کا الزام لگانے والی درخواست پر سنیتا کیجریوال اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس، میٹا اور یوٹیوب سمیت چھ لوگوں کو نوٹس جاری کیا۔ عدالت نے یک طرفہ عبوری حکم جاری کرتے ہوئے کہا کہ کیس کی مزید سماعت 9 جولائی کو ہوگی۔ سی ایم اروند کیجریوال نے 28 مارچ کو خصوصی جج (پی سی ایکٹ) کاویری باویجا سے ذاتی طور پر خطاب کیا تھا جب انہیں ای ڈی کے ذریعہ گرفتاری کے بعد دوسری بار عدالت میں پیش کیا گیا تھا۔ اس کے فوراً بعد خطاب کی آڈیو/ویڈیو ریکارڈنگ سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی تھی۔ سنیتا کیجریوال نے دوسرے اکاؤنٹ سے پوسٹ کی گئی ویڈیو کو ری ٹویٹ کیا۔ یہ عرضی وکیل ویبھو سنگھ نے دائر کی تھی۔ ویبھو سنگھ نے اپنی درخواست میں دعویٰ کیا کہ جب اروند کیجریوال کو 28 مارچ کو دہلی ایکسائز پالیسی کیس میں گرفتاری کے بعد ٹرائل کورٹ میں پیش کیا گیا تو انہوں نے عدالت سے ذاتی طور پر خطاب کرنے کا انتخاب کیا اور کارروائی کی ویڈیو ریکارڈنگ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پوسٹ کی، جو دہلی ہائی کورٹ کی عدالتوں کے لئے ویڈیو کانفرنسنگ رول، 2021 کے تحت ممنوع ہے۔

مہاراشٹر اُردو ساہتیہ اکیڈمی اور اقلیتی اداروں کے ساتھ حکومت کا سوتیلا سلوک

اکیڈمی کے عملہ کی کمی سے کام کاج متاثر، کتابوں پر تبصرہ کیلئے مقرر جج بھی معاوضہ سے محروم

ممبئی، 15، جون (یو این آئی) مہاراشٹر حکومت کا اُردو اکیڈمی اور اقلیتی اداروں کے ساتھ سوتیلا سلوک برقرار ہے۔ اس سے قبل بھی مہاراشٹر عکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کی سرکار میں بھی یہی حال رہا بلکہ 2014 سے اقلیتی ادارے عدم توجہ کا شکار ہیں، ایم وی اے حکومت کے اُس وقت کے وزیر اقلیتی امور نواب ملک نے بھی دلچسپی نہیں دکھائی اور اب تک زبوں حالی برقرار ہے۔ مہاراشٹر میں اقلیتی اداروں کا جو حال ہے، وہ کسی سے چھپا نہیں ہے۔ ایکناتھ شندے کے دور میں صرف ریاستی حج کمیٹی کے چیئرمین کا تقرر ہوا ہے۔ ورنہ مہاراشٹر اقلیتی کمیشن، مولانا آزاد مالیاتی کمیشن اور مہاراشٹر ساہتیہ اردو اکیڈمی کا بُرا حال ہی۔ اردو اکیڈمی کا تو کافی بُرا حال ہے۔ حالانکہ وزیر برائے اقلیتی امور عبد الستار جلسوں میں بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں، لیکن فائلوں پر دستخط نہیں کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ سال آٹھ مہینے سے اکیڈمی میں انعام کے لیے آئی اور چھپائی کے لیے معاوضہ مانگنے کتابوں پر تبصرہ کیلئے مقرر کیے گئے متعدد جج معاوضہ سے محروم ہیں۔ اسی طرح کئی امور کے لیے رقم نہیں دی گئی ہے۔ مہاراشٹر اسٹیٹ اُردو ساہتیہ اکیڈمی گزشتہ تیرہ سال سے صرف ایک افسر کی سربراہی میں سرگرم ہے، وزیر موصوف نے عملے کی تقرری کی فائل پر دستخط نہیں کیے ہیں اور ان کی میز پر فائل دھول چاٹ رہی ہے۔

اس کا انکشاف ایک آر ٹی آئی رپورٹ میں کیا گیا ہے کہ اُردو اکیڈمی کیلئے منظور شدہ ۷ رکنی عملے میں سے صرف ایک سرکاری افسر فائز ہے۔ اور تقریباً ۱۳ رسال سے 6 عہدے خالی ہیں۔ حکومت کی جانب سے ان اسامیوں کو پُر کرنے کی کوئی پہل نہیں کی گئی ہے جس کی وجہ سے اُردو اکیڈمی کا کام کاج بری طرح متاثر ہے۔ اسی طرح اُردو اکیڈمی کے بجٹ کا بھی سنگین مسئلہ ہے جس کی وجہ سے اکیڈمی کی ادبی، تعلیمی اور ثقافتی سرگرمیاں برائے نام جاری ہیں۔ گزشتہ سال تقریباً ایک کروڑ 31 ر لاکھ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا اور صرف 26 لاکھ 20 ہزار روپے ملے تھے۔ امسال اب تک صرف 21 ر لاکھ 12 ر ہزار روپے بطور بجٹ منظور کیا گیا ہے۔ غیر سرکاری تنظیم اُردو کارواں کے صدر فرید احمد خان جو کہ اکیڈمی کے سہ ماہی رسالہ کے نائب مدیر بھی ہیں۔ انہوں نے ہی آر ٹی آئی سے معلومات حاصل کی ہے۔ اُردو اکیڈمی کے سپرنٹنڈنٹ ہاشمی سید شعیب نے 13 / جون ۲۰۲۴ء کو مکمل تحریری جواب دیا ہے، اردو اکیڈمی کے لیے منظور شدہ عہدوں کی تعداد 7 / ہے، ان میں سے صرف سپرنٹنڈنٹ اپنے عہدہ پر فائز ہے، باقی عہدے خالی ہیں۔ امسال اب تک صرف 21 / لاکھ 12 / ہزار روپے بطور بجٹ منظور کیا گیا ہے۔ اس سب کی وجہ سے اُردو اکیڈمی کی سرگرمی بری طرح متاثر ہو رہی ہے، لیکن اس کا کوئی پُرسان حال نہیں ہے۔ اسی طرح مولانا آزاد مالیاتی کارپوریشن کام بھی ٹھپ پڑا ہے۔ فنڈ بھی واپس کر دیا گیا ہے۔ اقلیتی کمیشن کو تو درکنار کر دیا گیا ہے۔

ایم پی حکومت مدرسوں میں پڑھنے والے 'ہندو بچوں' کو عام اسکولوں میں بھیجے

سربراہ اطفال کمیشن کا بیان، یہ اسلامی ادارے حق تعلیم (آرٹی ای) ایکٹ کے دائرے میں شامل نہیں ہیں

بھوپال: نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹس (این سی پی سی آر) یعنی قومی کمیشن برائے تحفظ حقوق اطفال کے چیئرمین پرینک کانونگو نے جمعہ کو مدھیہ پردیش کی بی جے پی حکومت سے کہا کہ وہ مدرسوں میں پڑھنے والے ہندو بچوں کو عام اسکولوں میں بھیجے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسلامی ادارے حق تعلیم (آر ٹی ای) ایکٹ کے دائرے میں شامل نہیں ہیں۔ پرینک کانونگو نے کہا، "مدھیہ پردیش میں 1755 رجسٹرڈ مدارس میں 9417 ہندو بچے زیر تعلیم ہیں۔ ان اداروں میں بنیادی ڈھانچے کی کمی ہے جیسا کہ آر ٹی ای ایکٹ کے تحت لازمی ہے۔ غیر رجسٹرڈ مدارس میں پڑھنے والے مسلم بچوں کو بھی عام اسکولوں میں بھیجا جانا چاہیے۔ میں مدھیہ پردیش کی حکومت سے درخواست کرتا ہوں کہ مدرسوں میں پڑھنے والے ہندو بچوں کو وہاں سے نکالا جائے۔"

کانونگو نے کہا، "جس ایکٹ کے تحت مدھیہ پردیش مدرسہ بورڈ وجود میں آیا ہے اس میں مدارس کی تعریف کی گئی ہے اور واضح طور پر کہا گیا ہے کہ ان میں اسلامی مذہبی تعلیم دی جانی چاہیے۔ حق تعلیم ایکٹ کا سیکشن ایک مدارس کو حق تعلیم قانون کے دائرے سے باہر رکھتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ این سی پی سی آر کی اطلاع کے مطابق ان مدارس کے اساتذہ کے پاس بی ایڈ کی ڈگری نہیں ہے اور انہوں نے ٹیچر کی اہلیت کا امتحان (ٹی ای ٹی) بھی نہیں دیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ

کیا کہ مدارس کا بنیادی ڈھانچہ آرٹی ای ایکٹ کے مطابق نہیں ہے، مدارس میں سیکورٹی کے انتظامات بھی پختہ نہیں ہیں۔ بچوں کے حقوق کے ادارے کے سربراہ نے کہا کہ تعلیم کا حق ایکٹ واضح طور پر کہتا ہے کہ حکومت اسکولوں کے قیام اور بچوں کو تعلیم دینے کا کام کرے گی، ایسے میں مدرسہ بورڈ کو فنڈز دینا ان غریب بچوں کے حق کا پیسہ مدارس کو دینا ہے، جو بچوں کو تعلیم کے حق سے محروم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "اس لیے حکومت کو اس پوری اسکیم پر غور کرنا چاہیے اور فوری طور پر مدرسوں سے ہندو بچوں کو نکال کر عام اسکولوں میں بھیجنا چاہیے۔"

ریپو ریٹ میں کوئی تبدیلی نہ ہونے کے باوجود ایس بی آئی نے قرض کیا مہنگا، ای ایم آئی میں اضافہ

نئی دہلی: (ایجنسی) ریزرو بینک آف انڈیا نے ریپو ریٹ میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے لیکن کئی بینکوں نے قرضوں پر سود بڑھانا شروع کر دیا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا نے آر بی آئی کی مانیٹری پالیسی میٹنگ کے کچھ دن بعد شرح سود میں اضافے کا اعلان کیا ہے۔ جس نتیجہ میں لون کے لئے ادا کی جانی قسطوں میں اضافہ ہوگا اور صارفین کو اضافہ رقم ادا کرنی ہوگی۔ رپورٹ کے مطابق، اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) نے 15 جون سے تمام میعادوں کے لیے اپنی مارجنل کوسٹ آف لینڈنگ ریٹس (ایم سی ایل آر) میں

10 بیسس پوائنٹس یا 0.1 فیصد کا اضافہ کر دیا۔ ایس بی آئی کے اس قدم سے ایم سی ایل آر پر مبنی تمام قسم کے قرضوں کی ای ایم آئی میں اضافہ ہوگا۔ ایس بی آئی کے اس اقدام کے بعد ایک سال کا ایم سی ایل آر 8.65 فیصد سے بڑھ کر 8.75 فیصد ہوگیا، اور نائٹ ایم سی ایل آر 8.00 فیصد سے بڑھ کر 8.10 فیصد ہوگیا ہے اور ایک ماہ اور تین ماہ کا ایم سی ایل آر 8.20 فیصد سے بڑھ کر 8.30 فیصد ہوگیا۔ چھ ماہ کا ایم سی ایل آر اب 8.55 فیصد سے بڑھ کر 8.65 فیصد ہوگیا ہے۔ مزید برآں، دو سالہ ایم سی ایل آر 8.75 فیصد سے بڑھ کر 8.85 فیصد ہوگیا ہے اور تین سالہ ایم سی ایل آر اب 8.85 فیصد سے بڑھ کر 8.95 فیصد ہوگیا ہے۔ خیال رہے کہ ہوم اور آٹو لون سمیت زیادہ تر ریٹیل لون ایک سال کے ایم سی ایل آر کی شرح پر مبنی ہوتے ہیں۔ ایم سی ایل آر میں اضافے کا بیرونی بینچ مارکس جیسے آر بی آئی کا ریپو ریٹ یا ٹریژری بل کی پیداوار سے منسلک قرض لینے والے صارفین پر کوئی اثر نہیں پڑتا ہے۔ اکتوبر 2019 سے ایس بی آئی سمیت بینکوں کے لیے نئے قرضوں کو ان بیرونی بینچ مارکس سے منسلک کرنا لازمی ہوگیا ہے۔ ایس بی آئی نے جمعہ کو یہ بھی اعلان کیا کہ اس نے کاروبار کی ترقی کو سپورٹ کرنے کے لیے بانڈز کے ذریعے 100 ملین ڈالر (تقریباً 830 کروڑ روپے) جمع کیے ہیں۔ تین سال کی میچورٹی کے اور محفوظ اوور نائٹ فنانسنگ ریٹ (ایس او ایف آر) + 95 بیسس پوائنٹس سالانہ کے کوپن کے ساتھ فلوٹنگ ریٹ نوٹس 20 جون 2024 کو ایس بی آئی کی لندن برانچ کے ذریعے جاری کیے جائیں گے۔

ذی الحجہ کے 12 دن بڑی عظمت والے ہیں: پیر جی حسین احمد

سہارنپور (احمد رضا) لاکھوں مومن مرد اور خواتین کا بیخوف خانہ کعبہ میں حاضر ہونا اور میدان عرفات میں حاضر رہ کر خطبہ حج سننا اللہ رب العزت کا لاثانی معجزہ ہے جو اہل ایمان کی سربلندی اور نجات کا واحد ذریعہ ہے! ملک بھر میں عزت و احترام سے دیکھی جانے والی خانقاہ "فیض العلوم خانقاہ بوڑیہ کی تاریخی مسجد جامع عبدالکریم" کے ممبر سے ہفتہ واری خطاب کرتے ہوئے ادارہ کے روح رواں رکن آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے ارشاد فرمایا کہ یہ ہجری مہینہ ذی الحجہ کا پہلا عشرہ چل رہا ہے جو بڑی فضیلت کا حامل عشرہ ہے ان ایام کو فضیلت والے ایام کہا گیا ہے کیونکہ ان ہی ایام میں یوم عرفہ جو حج کا اہم ترین دن ہے، ایام قربانی، نماز عیدالاضحی اور ایام تشریق ہیں یعنی 9 ذی الحجہ کی فجر کی نماز سے 13 ذی الحجہ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد مرد حضرات کے لئے بلند آواز سے اور عورتوں کے لئے تکبیرات تشریق آہستہ سے پڑھنا واجب ہے، حضرت پیر صاحب نے وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر امام صاحب پڑھنا بھول جائیں تو مقتدی حضرات بلند آواز سے پڑھیں اور اس بات کو اختلاف کا ذریعہ نہ بنائیں کہ امام نے کیوں نہیں پڑھی؟ حالانکہ امام بھی انسان ہے بھول ہوسکتی ہے آپ نے بیان جاری رکھتے ہوئے مزید فرمایا ان ایام میں نیک اعمال کرنے کی ترغیب دی گئی ہے اور ان دنوں کی عبادت کی بہت زیادہ فضیلت احادیث میں وارد ہوئی ہے، چاہے یہ عبادات ذکر و اذکار کی صورت میں ہوں، یا قیام اللیل کی صورت میں یا روزوں کی صورت میں بہر صورت اللہ کے نزدیک حد درجہ پسندیدہ اور باعث اجر و ثواب ہیں، احادیث مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ذی الحجہ کے ابتدائی ایام میں ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر اجر رکھتا ہے، اور بطور خاص یوم عرفہ (9 ذی الحجہ) کے روزے کی یہ فضیلت بیان کی گئی ہے کہ اس دن کا روزہ ایک سال قبل اور ایک سال بعد کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ حضرت پیر صاحب نے فرمایا کہ صاحب نصاب شخص پر قربانی واجب ہے اور قربانی وہ نیک عمل ہے جس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل ہوتا ہے اللہ کی رحمت متوجہ ہوتی ہے اور قربانی کرنے والے کو دنیا و آخرت کی بھلائیاں نصیب ہوتی ہیں یہ عمل جتنا عظیم الشان ہے اتنا ہی احتیاط کا متقاضی ہے ایک طرف ہم یہ عبادت کر کے اللہ کا تقرب حاصل کر رہے ہوتے ہیں اور دوسری طرف اپنے پڑوسی کو تکلیف پہونچا رہے ہوتے ہیں اس لئے ضروری ہے کہ ہم ممنوعہ جانوروں کی قربانی ہرگز نہ کریں اور جن جانوروں کی قربانی کی جاسکتی ہے اس کو بھی صفائی ستھرائی اور پردہ کے ساتھ کریں اس سلسلہ میں حکومت کی گائیڈ لائن بہت مفید ہوتی ہے اس کا پالن کرنا ضروری ہے حضرت پیر صاحب نے آخر میں فرمایا کہ 17 جون کو نماز عیدالاضحی ادا کی جائے گی اس لئے ضروری ہے کہ ہم عیدالاضحی کی نماز اپنے اپنے مقام کی عید گاہ میں ادا کریں بلا عذر مقامی مسجد میں عیدین کی نماز پڑھنا درست نہیں ہے انہوں نے فرمایا کہ نماز بھی احاطۂ عید گاہ میں ادا کی جائے روڈ پر اور عوامی مقامات پر نہ پڑھیں یہی حکمت کا تقاضہ ہے اور آپ نے پوری دنیا خصوصاً ملک عزیز ہندوستان میں امن و امان خیر و سلامتی اور ترقی کے لئے دعائیں مانگی!

یوپی میں ائمہ مساجد کے قتل کی غیر جانبدارانہ تحقیقات ہو: ایم آئی ایم

مراد آباد: 15 جون (پی این ایس) آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین پارٹی کے ریاستی صدر شوکت علی نے پارٹی کا ایک وفد مولانا محمد اکرم کے اہل خانہ کے پاس بھیجا۔ وفد نے ان سے ملاقات کی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ اس دوران مجلس کے وفد نے تین مساجد کے اماموں کے قتل کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا۔

آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے میٹروپولیٹن صدر ایڈوکیٹ باقی راشد نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ حال ہی میں اتر پردیش کے پرتاپ گڑھ، مراد آباد اور شاملی اضلاع میں مساجد کے اماموں کو قتل کیا گیا، لیکن آج تک ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ انھوں نے قاتلوں کو جلد از جلد بے نقاب کر کے جیل بھیجنے کا مطالبہ کیا۔ مجلس اتحاد المسلمین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ مقتول ائمہ حضرات کے اہل خانہ کو فی کس 50 لاکھ روپے کی مالی امداد دی جائے اور خاندان کے کسی ایک فرد کو سرکاری ملازمت دی جائے۔ ایم آئی ایم کے میٹروپولیٹن صدر نے کہا کہ حکومت کسی کی مدد نہیں کرے گی۔ ہاں، لیکن مساجد کے اماموں کے قتل کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا، مساجد کے اماموں کے اہل خانہ کی کوئی مدد نہیں کی گئی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ، حال ہی میں اتر پردیش کے گاؤں مراد آباد میں امام محمد اکرم کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا، جس کا پولیس نے ابھی تک کوئی انکشاف نہیں کیا ہے، ہم پولیس انتظامیہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ قاتلوں کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے۔ ضلعی انتظامیہ مالی امداد کی صورت میں ان کے اہل خانہ کی مدد کرے۔ ایڈوکیٹ باقی راشد نے کہا کہ، حکومت چاہے کسی کی بھی ہو، مسلمانوں کو ہمیشہ ہراساں کیا گیا، بے گناہوں کو قتل کیا گیا، حکومت مساجد کے ائمہ کی حفاظت کے لیے خصوصی اقدامات کرے۔

علامہ سید شہنشاہ حسین نقوی کی جانب سے اظہار تشکر و اعتذار

املو، مبارکپور (اعظم گڑھ)۔ عالمی شہرت یافتہ خطیب اہل بیتؑ و عالم دین حضرت علامہ سید شہنشاہ حسین نقوی (کراچی، پاکستان) نے روزنامہ اودھنامہ اردو لکھنؤ میں بتاریخ ۱۵ر جون کی اشاعت میں شائع شدہ ہمارے ایک ضروری معروضہ بعنوان "مدرسۃ الواعظین لکھنؤ کے دینی و ملی و تمدنی و معاشرتی خدمات کو بھلایا نہیں جاسکتا" کے جواب میں رد عمل کے طور پر تشکر و اعتذار کا اظہار کرتے ہوئے اپنے اخلاق کریمانہ کا مظاہرہ فرمایا ہے۔ اور ہم کو جو وائس ایپ پر وائس میسج ارسال فرمایا ہے اس کے بعض اقتباسات ہم ذیل میں پیش کرتے ہیں:۔ "سلام! مولانا آپ کیسے ہیں۔ ممنون ہوں میں نے مضمون آپ کا پڑھا اور کچھ پیج آپ نے فارورڈ کئے ہیں دیکھا۔ آپ کی محبتوں کا ممنون ہوں ۔دعاؤں کا اور ہمدردی کا اور محبت کے اظہار کا بہت بہت شکریہ۔ بہت، بہت معذرت اب تو ہم واپس ہو رہے ہیں اس لئے اب کہیں کے دورہ کا امکان نہیں ہے۔ بیشک کچھ ادارے رہ گئے جہاں حاضری نہیں ہو پائی ہماری۔ لیکن یہ کسی مثبت یا منفی رجحان جو کسی طرف کم یا کسی طرف زیادہ کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ عدیم الفرصتی کی وجہ سے ایسا ہوا۔ کثرت سے لوگوں کے محبت کا اظہار تھا جس سے وقت کی تنگی ہو رہی تھی اس کے سبب سے ایسا ہوا۔ آخر میں حضرات علماء و خطباء و واعظین و مومنین ہندوستان کی خدمت میں ہمارا سلام محبت عرض ہو"۔ المعذر عند کرام الناس مقبول"۔ ہم نے بھی کسی مثبت یا منفی رجحان کے تحت معروضہ پیش نہیں کیا تھا بلکہ صرف "یاد دہانی" کرائی تھی۔ علامہ موصوف اور مومنین کرام کی توجہ مدرسۃ الواعظین لکھنؤ کی جانب مبذول کرانا مقصود تھا اس امید و بیم کے ساتھ کہ شاید علامہ جلیل الشان کے قدوم میمنت لزوم کی برکت سے مدرسۃ الواعظین لکھنؤ کے اجڑے چمن میں بہار نو کی آمد کا مژدہ جانفزا ہزاروں لاکھوں علماء و خطباء و واعظین اور مومنین کے قلوب کے لئے بہجت و انبساط کا باعث بنتا۔ ہم علامہ محترم کے بیان سے صد فیصد مطمئن ہیں اور بیحد شکر گزار ہیں کہ جناب نے جب کہ ناچیز کے مختصر سے معروضہ کو نظر التفات سے نوازا تو بھلا بلا عذر معقول کے مدرسۃ الواعظین لکھنؤ کو کیسے فراموش کر سکتے تھے۔ بس ان مختصر الفاظ کے ساتھ ہم علامہ کی صحت و سلامتی و بلندی اقبال اور مزید توفیق و ترقی کی دعاء کرتے ہیں نیز دعاء گو ہیں کہ پروردگار عالم امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ظہور پر نور میں تعجیل فرمائے اور ہم سب کو حضرت ولی عصر، امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے اعوان و انصار میں شمار فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

قبرستان انتظامیہ کمیٹی ہوئی بحال

ایودھیا (نامہ نگار): شہر فیض آباد کے محلہ جھارکھنڈی واقع قبرستان تاڑ کی تکیہ (شہر خموشاں) نزد زنانہ اسپتال وقف نمبر-2990 کے رکھ رکھاؤ کے لئے یوپی سنی سینٹرل وقف بورڈ نے اپنے حکم گزشتہ 03 جون 2024 کے ذریعے قبرستان انتظامیہ کمیٹی کے صدر محمد قسیم اور سکریٹری سید افصار حسین مع 15 ممبران کے حق میں بحال کر دیا ہے ۔معاملے کی معلومات فراہم کرتے ہوئے انتظامیہ کمیٹی کے ممبر محمد اطہر شمسی ایڈووکیٹ نے بتایا کہ اس قبرستان کا رجسٹریشن 14 جولائی 2022 کو اس سے متعلقہ سرٹیفیکیٹ آف تولیات بی 10 اگست 2022 کو سنی سینٹرل وقف بورڈ کے ذریعے جاری کیا گیا تھا، جس پر جھارکھنڈی کے رہنے والے ریاست علی شاہ کے ذریعے وقف بورڈ میں اس رجسٹریشن پر اعتراض کیا گیا تھا۔

گیٹ 2024 میں اے ایم یو کے طلباء کی شاندار کارکردگی

علیگڑھ: 15 جون (پی این ایس) انجینئرنگ میں گریجویٹ اپٹی ٹیوڈ ٹیسٹ (GATE) ایک داخلہ امتحان ہے جو بنیادی طور پر پوسٹ گریجویٹ پروگراموں میں داخلے کے لیے انجینئرنگ اور سائنسز میں انڈر گریجویٹ مضامین کی جامع تفہیم کی جانچ کرتا ہے۔ GATE کا انعقاد انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اور سات انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجیز کے ذریعہ مشترکہ طور پر کیا جاتا ہے۔ علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کے طلباء کی گیٹ کے امتحان میں یہ کارکردگی گزشتہ سال کے مقابلے بہت شاندار ہے۔ جب صرف 9 طلباء نے ٹاپ 1000 میں جگہ بنائی تھی۔

اس نمایاں ترین کامیابی پر طلباء کی عزت افزائی اور حوصلہ افزائی کے لیے فیکلٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی نے ایک تقریب کا اہتمام کیا، جس میں اے ایم یو کے رجسٹرار محمد عمران نے ڈین فیکلٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی پروفیسر ایم سالم بیگ کی دستخط شدہ توصیفی اسناد کامیاب طلباء میں تقسیم کیں۔ اے ایم یو رجسٹرار نے اس طرح کی تقریبات کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے نہ صرف کامیاب طلباء و طالبات کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے بلکہ دیگر طلباء و طالبات کو تحریک بھی ملتی ہے، جو ان کے کریئر میں ایک اہم موڑ ثابت ہو سکتا ہے۔ مسابقتی امتحانات میں شرکت کے اپنے تجربات بیان کرتے ہوئے انہوں نے طلباء و طالبات کو قیمتی مشورے دیے۔ اس موقع پر پروفیسر سالم بیگ نے کہا کہ گیٹ امتحان ہمارے ملک میں انجینئرنگ کے پیشہ ور افراد کے لیے ایک سنگ میل ہے اور ان کے لیے آئی آئی ٹی، این آئی ٹی، ٹرپل آئی ٹی، آئی آئی ایم جیسے ممتاز اداروں میں پی جی کورسز میں داخلہ اور پبلک سیکٹر کی کمپنیوں میں ملازمتوں کے حصول کا بنیادی وسیلہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ کچھ شعبہ جات اور ان کے اساتذہ، گیٹ کے امیدواروں کی کوچنگ اور رہنمائی کے لیے باہر جا کر لیکچر دیتے ہیں۔ کچھ شعبہ جات نے کوالٹی امپروومنٹ پروگرام (کیو آئی پی) سینٹر قائم کیا ہے، جب کہ کئی شعبے ایسے مراکز شروع کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔

پروفیسر بیگ نے بتایا کہ الیکٹرانکس انجینئرنگ کے شعبہ کو 5 جی لیب ملنا، دو اساتذہ کو نیشنل اینیشیٹیو فار ڈیولپنگ اینڈ ہارنسنگ انوویشنز (ندھی) پروجیکٹ ایوارڈ ہونا اور پائیدار ترقی سے متعلق ایک دیگر ریسرچ و ڈیولپمنٹ پروجیکٹ ملنا ہماری فیکلٹی کی بہتر کارکردگی کی عکاس ہے۔ ذاکر حسین کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کے پرنسپل پروفیسر ایم ایم سفیان بیگ نے طلباء و طالبات پر زور دیا کہ وہ آنے والے برسوں میں اس امتحان میں کثیر تعداد میں شرکت کریں۔ اس موقع پر مختلف شعبوں اور سینٹرز کے سربراہان نے بھی اظہار خیال کیا، جب کہ طلباء نے اپنے اساتذہ اور سرپرستوں کا شکریہ ادا کیا اور گیٹ کی تیاری سے متعلق اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

اے ایم یو نے سویم اقدام کے تحت 31 آن لائن کورسیز کی ابتدا کی

اے ایم یو وائس چانسلر نے عیدالاضحیٰ کی مبارکباد دی

علی گڑھ، 15 جون: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کی وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے عیدالاضحیٰ کے پرمسرت موقع پر اے ایم یو برادری اور عوام کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ پروفیسر خاتون نے عیدالاضحیٰ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عیدالاضحیٰ قربانی، عقیدت اور اتحاد کی خوبیوں کو مجسم کرتا ہے۔ انھوں نے کہا "یہ تہوار ہمیں ہمدردی و سخاوت اور سچائی پر پختہ ایمان کی اقدار پر غور کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ یہ ہمیں ضرورت مندوں تک پہنچنے اور بھائی چارے اور ہمدردی کے جذبات کو فروغ دینے کی اہمیت بھی یاد دلاتا ہے"۔ پروفیسر نعیمہ خاتون نے یونیورسٹی کے تمام طلباء، اساتذہ، عملے کے اراکین اور پوری دنیا میں موجود سابق طلباء کے لیے امن و خوشحالی کی تمنا کی۔ انہوں نے سبھی پر زور دیا کہ وہ قربانی کے جذبے کے ساتھ سماج کی بہبود کے لئے اپنا کردار ادا کرتے ہوئے عیدالاضحیٰ منائیں۔

علی گڑھ، 15 جون: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) نے تعلیمی سال 25-2024 کے لیے سویم پلیٹ فارم پر 31 نئے کورسیز کا آغاز کیا ہے۔ نباتیات، کیمسٹری، طبیعیات، ریاضی، کمپیوٹر سائنس، وائلڈ لائف سائنسز، فارنسک میڈیسن، کامرس، اقتصادیات، انگریزی، جغرافیہ، پبلک ایڈمنسٹریشن، عمرانیات، سیاسیات، لائبریری و انفارمیشن سائنس، قانون، نفسیات، اردو، ہندی اور سنی دینیات کے ان کورسیز کو ملک بھر کے طلباء و طالبات کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مرتب کیا گیا ہے۔ یہ کورسیز اے ایم یو کے شعبہ کمپیوٹر سائنس نے این پی ٹی ای ایل، آئی آئی ٹی مدراس کے تعاون سے تیار کیے ہیں، جس میں وزارت تعلیم، حکومت ہند کی مالی اعانت شامل ہے۔ سویم کے پورٹل https://swayam.gov.in/INI پر یہ کورسیز دستیاب ہیں، جن کے لئے مفت میں رجسٹریشن کیا جاسکتا ہے۔ یونیورسٹی کے سویم کوآرڈینیٹر پروفیسر عاصم ظفر نے بتایا کہ کسی بھی یونیورسٹی کے طلباء و طالبات اپنی ضروریات کے مطابق مذکورہ آن لائن کورسیز میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ 22 جولائی سے شروع ہونے والے 31 کورسیز میں سے 28 کورسیز، بارہ ہفتوں کے دورانیہ کے لیے چلیں گے جبکہ تین کورسیز 8 ہفتوں میں ختم ہوں گے۔ اے ایم یو وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے اس یقین کا اظہار کیا کہ ملک بھر کے طلباء و طالبات، معیاری مواد پر مبنی کورسیز اور اے ایم یو کے اساتذہ کی مہارت سے مستفید ہوں گے۔ انھوں نے یونیورسٹی کے اساتذہ کی کوششوں کو سراہا۔ رجسٹرار مسٹر محمد عمران آئی پی ایس نے سویم پلیٹ فارم کے لیے موکس کے فروغ کی خاطر سہولیات کو مزید مستحکم کرنے کا یقین دلایا۔ ان کورسیز میں پلانٹ فزیالوجی و میٹابولزم، بزنس ٹورزم، انٹر پرینیورشپ، مینجمنٹ کانسیپٹ، ڈاٹا بیس مینجمنٹ سسٹم، ڈاٹا سائنس یوزنگ پائیتھون، اکانومیٹرک میتھڈس، میتھ میٹیکل میتھڈس-۱ (اکنامکس) وغیرہ شامل ہیں۔ کورسیز کی مکمل فہرست سویم کے پورٹل پر دستیاب ہے۔

بستی ٹانڈہ ریلوے لائن کے ساتھ ہی ضلع میں سنٹرل سکول کا ہوگا قیام: لال جی ورما

امبیڈکر نگر (نامہ نگار) امبیڈکر نگر کے نو منتخب ممبر پارلیمنٹ لال جی ورما نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلع میں ترقی کا بہت کام باقی ہے۔ جسے عملی جامہ پہنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہت جلد ہی بستی ٹانڈہ ریلوے لائن کے افتتاح کے ساتھ ہی ضلع میں سنٹرل سکول کا قیام عمل میں لایا جائیگا۔ صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے نیٹ کے امتحان پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ حکومت بچوں کے مستقبل کے ساتھ کھیل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کے دوران امتحان کی سب سے زیادہ تیاری کرنے والے نوجوانوں کو دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حال ہی میں لکھنؤ میں 400 اسٹاف نرسوں کی بھرتی میں زیادہ تر 100 سے زیادہ امیدوار راجستھان سے آئے ہیں۔ اتنا ہی نہیں بلکہ نیٹ کے امتحان میں 67 بچے ٹاپر ہونے کے باوجود جو آج تک نہیں ہوا ہے، وہ اس حکومت میں ہو رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیٹ کے لئے 25 لاکھ بچوں کا مستقبل داؤ پر لگانے کے بعد بھی حکومت اپنی غلطی ماننے کو تیار نہیں ہے۔ لوک سبھا کے عام انتخابات کا ذکر کرتے ہوئے لال جی ورما نے کہا کہ انتظامیہ مکمل طور پر جانبدار رہے اور یہی نہیں 10 سے زیادہ ایسی سیٹیں ہیں جہاں سماج وادی پارٹی کے امیدوار جیت سکتے تھے۔ لیکن انتظامیہ کی ملی بھگت سے سماج وادی پارٹی اور کانگریس کو شکست ہوئی۔ اس موقع پر سابق ایم ایل سی ہیرا لال یادو، رویندر سنگھ، کملا پرساد ورما، ودھان چندر چودھری وغیرہ موجود رہے۔

عیدالاضحیٰ کا تیوہار خوشی اور ہم آہنگی کیساتھ منائیں: عبدالقدوس ہادی

کانپور: آج قاضی شہر حافظ و قاری عبدالقدوس ہادی نے عید الاضحیٰ کی مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ عیدالاضحیٰ کا تیوہار ہم خوشی اور ہم آہنگی کے طور پر منائیں عید الاضحیٰ میں جہاں ہم اپنے رشتہ داروں واحباب کو اپنی خوشیوں میں شامل کرتے ہیں وہیں ہمیں برادران وطن کو بھی اپنی اس خوشی میں شامل کرنا چاہیے انہیں ہم اپنے گھروں میں دعوت پر بلائیں تا کہ ہمارا پیار اور محبت کا رشتہ مضبوط ہو، قاضی شہر نے کہا کہ عید الاضحیٰ کے موقع پر صفائی کا خاص خیال رکھیں اور جانوروں کے فضلات کو سڑکوں گلیوں اور نالیوں میں نہ ڈالیں بلکہ پلاسٹک کے تھیلوں اور بوریوں میں بھر کر متعینہ جگہوں یا نگر نگم کی گاڑیوں میں ڈالیں اور نگر نگم کے صفائی ملازمین کا بھرپور تعاون کریں تا کہ ہمارے محلے صاف ستھرے رہیں، قربانی اپنے گھروں، کارخانوں اور گودام وغیرہ میں کریں اگر جگہ میسر نہ ہو تو پردے وغیرہ کا انتظام کر کے قربانی کا فریضہ انجام دیں، برادران وطن کی ملی جلی آبادی میں صفائی کے ساتھ ساتھ برادران وطن کے جذبات کا خیال رکھیں کوئی ایسا کام نہ کریں جس سے کسی کے جذبات مجروح ہوں سوشل میڈیا پر کسی بھی قسم کے کٹے ہوئے گوشت کی تصاویر وغیرہ پوسٹ نہ کریں جس سے کسی کے جذبات مجروح ہوں، قربانی کے حصے تقسیم کرنے میں احتیاط برتیں قربانی کا گوشت اگر کہیں لے جائیں تو گوشت کو ڈھانک کر کالی پنی میں رکھ کر لے جائیں۔ جانوروں کو لانے لیجانے میں اور قربانی کرتے وقت حکومتی ہدایات اور قانون کی پوری طرح پاسداری کریں، حلیم کالج گراؤنڈ و شہر میں لگنے والی دیگر جانوروں کی بازاروں میں عوام کو بجلی پانی اور صفائی کے انتظامات بہتر کرنے کے لئے ضلع انتظامیہ سے بات ہوئی ہے اور بجلی پانی صفائی کے بہتر انتظام کئے جا رہے ہیں۔ ممنوعہ جانوروں کی قربانی سے پوری طرح پرہیز کریں۔ فرقہ پرست عناصر کی طرف سے کسی بھی طرح کی اشتعال انگیزی کا اگر سامنا ہو تو پوری طرح صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں اور معاملہ سے اپنے علاقے کے ذمہ داروں کو مطلع کریں اور پولیس تھانے میں شکایت ضرور درج کرائیں اگر قربانی کرنے میں کسی طرح کی رکاوٹ آرہی ہو تو علاقائی جمعیۃ علماء ہند کے ذمہ داروں سے فوراً رابطہ قائم کریں۔

ٹانڈہ این ٹی پی سی میں لڑکیوں کو بااختیار بنانے کی ورکشاپ کا اختتام

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) این ٹی پی سی ٹانڈہ کے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری پروگرام کے تحت لڑکیوں کو بااختیار بنانے کے مشن کی ایک ماہ سے جاری مفت ورکشاپ کا اختتام ہوگیا۔ اس اختتامی تقریب میں مہمان خصوصی ضلع مجسٹریٹ اویناش سنگھ اور مہمان ذی وقار کی حیثیت سے ڈاکٹر کوستوبھ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس و انوراج جین چیف ڈیولپمنٹ آفیسر نے شرکت کیا۔ تقریب کے آغاز میں این ٹی پی سی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر اے کے چٹوپادھیائے نے سبھی مہمانوں کا بڑی گرم جوشی کے ساتھ خیر مقدم کیا۔ انہوں نے منعقد تقریب میں لڑکیوں کو بااختیار بنانے کی ورکشاپ کے بارے میں تفصیل سے بتایا اور کہا کہ یہاں لڑکیوں کے روشن مستقبل کے لئے تربیت دی گئی ہے جس میں این ٹی پی سی کے تمام ملازمین نے بھی اپنا کردار ادا کیا ہے۔ اس ورکشاپ میں قریبی اسکولوں میں چھٹی جماعت میں پڑھنے والی 10-12 سال عمر کی لڑکیوں کا انتخاب ان کے والدین کی رضامندی کے بعد ہیڈ ٹیچر کے ذریعے کیا گیا ہے۔ تقریب کے دوران لڑکیوں کی جانب سے مختلف موضوعات پر خوبصورت اور دلکش ثقافتی پروگرام پیش کئے گئے۔ اس موقع پر ایس ڈی ایم ٹانڈہ موہن لال گپتا، گریما مہیلا منڈل کی صدر محترمہ کرشنا چٹوپادھیائے، دِجنیش کھیتان، مسز مرینالنی سمیت دیگر تمام افسران و ملازمین موجود رہے۔

عقیدت کے ساتھ منایا گیا سید مشتاق میاں کا عرس

شاہجہاں پور (پریس ریلیز) حضرت حاجی سید مشتاق میاں رحمۃ اللہ علیہ کا ایک روزہ سالانہ عرس عقیدت و محبت سے منایا گیا۔ قل شریف میں ملک کی ترقی و خوشحالی کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔ ہفتہ کو محلہ اندرا نگر میں رام مورتی ورما کی کوٹھی کے قریب واقع مزار پر صبح کے وقت غسل اور صندل کی رسم ادا کی گئی۔ صبح نو بجے گلپوشی اور چادر پوشی خادم وسیم نظامی کی نگرانی میں کی گئی۔ قل شریف کا آغاز صبح دس بجے تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ مولانا عادل رضا نوری نے اپنے خطاب میں لوگوں کو اسلامی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے نیکی کی راہ پر چلنے کی تلقین کی۔ خادم وسیم نظامی نے صاحب عرس حضرت حاجی سید مشتاق میاں کی حیات و خدمات پر روشنی ڈالی۔ وسیم نظامی اور صوفی ذکی اللہ ذکو میاں نے نعت اور منقبت پیش کی۔ صاحب عرس کو ایصال ثواب کرتے ہوئے محمد وسیم نظامی نے قوم و ملت کی خوشحالی اور سلامتی کے لیے دعا کی۔ عرس کمیٹی کی جانب سے لوگوں میں لنگر تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر حکیم سید نور میاں، ارشاد علی خان ایڈوکیٹ، ڈاکٹر عبدالحسن، مرزا آصف بیگ، راشد حسین، کامران خان، عنوان یار خان، محمد عتیق، ذیشان خان، نور الاسلام، چاند بابو، ہزاکت خاں، رمضانی شاہ، رئیس خاں سمیت زائرین کی بڑی تعداد موجود تھی۔

مراد آباد میں ڈاکٹر عبدالجلیل فریدی کی یاد میں نشست کا انعقاد

مراد آباد: 15 جون (پی این ایس) ریاست اتر پردیش کے ضلع مراد آباد میں واقع تحریک کارواں اتحاد نے آل انڈیا مسلم مجلس کے بانی قائد ملت ڈاکٹر عبدالجلیل فریدی کی یاد میں ایک نشست کا انعقاد کیا۔ چیف کوآرڈینیٹر ذیشان حیدر ملک نیشنل کوآرڈینیٹر تحریک کاروان اتحاد اینڈ آپریشنز فیروز خان، چیئرمین سٹیزن پبلک ویلفیئر کمیٹی ایڈمنسٹریٹر ساحل شمسی میٹروپولیٹن صدر مراد آباد نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم رول ادا کیا۔ اس نشست میں کئی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ تمام لوگوں نے ڈاکٹر عبدالجلیل فریدی کی زندگی پر روشنی ڈالی۔ مہمانان خصوصی نے ساون حیات اور یوم وفات تک ان کے مشن پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ ان کے اپنے طریقے ان کے سامنے پیش کیے اور ان کی مغفرت کی دعا کی۔ ہر ایک نے ڈاکٹر فریدی کے مشن کو زندہ کرنے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کا عہد کیا۔ ڈاکٹر فریدی صاحب نے آل انڈیا مسلم مجلس پارٹی کی بنیاد رکھی تھی اور پارٹی نے اسمبلی میں کوئی ایم ایل اے اور دو لوک سبھا ممبر نہیں جیتے اور انہیں لوک سبھا میں بھیجا، ڈاکٹر فریدی نے مسلمانوں کے لیے کام کیا، مسلمانوں کی رہنمائی کی اور ترقی کے لیے کام کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ڈاکٹر عبدالجلیل فریدی کی ملی خدمات اور کارنامے کو نئی نسل تک پہنچانے کی کوشش کریں گے۔

قاتل باپ: سات ہزار روپے کے لیے بیٹی کا قتل

شاہجہاں پور: 15 جون (پی این ایس) ضلع کے چوک کوتوالی علاقے کے محلہ بھرو اجی کی رہنے والی پورتی گپتا (23) کو اس کے والد سنجے گپتا نے قتل کر دیا۔ ہفتہ کو پولیس نے قتل کیس کا انکشاف کیا۔ پولیس کے مطابق پورتی نے سنجے کی انگوٹھی فروخت کی تھی۔ خرچ کے بعد باقی رقم نہ دینے سے ناراض ہو کر باپ نے 13 جون کی رات تقریباً 11.30 بجے اپنے والدین کے گھر رہنے والے کمل راجپوت کی بیوی پرتی گپتا کو قتل کر دیا۔ اس کی گردن اور سینے پر چاقو کے وار کیے گئے۔ چاقو گھونپ کر قتل ہونے کے باوجود اہل خانہ کو قاتل کے بارے میں معلومات نہ ہونے کی وجہ سے پولیس کو شک ہوگیا۔ پولس کا پہلا شک اس کے بھائی پون پر ہوا وہ واقعے سے چند گھنٹے قبل ہی ہریدوار کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ پوچھ گچھ کے دوران ماں وندنا بھی پولیس کو الجھانے کی کوشش کر رہی تھی۔ پولیس نے پون سے پوچھ تاچھ کی، جو جمعہ کی رات ہریدوار سے واپس آیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ والدہ وندنا نے انہیں والد سنجے کی جانب سے پورتی کے قتل کے بارے میں بتایا تھا۔ ایس پی سٹی سنجے کمار نے بتایا کہ پورتی نے سونے کی انگوٹھی 20 ہزار روپے میں فروخت کی تھی۔ اس طرح گھر کے اخراجات پورے ہوتے تھے۔ 20 میں سے سات ہزار روپے رہ گئے۔ سنجے گپتا یہ رقم مانگ رہے تھے۔ اس بات پر دونوں کے درمیان جھگڑا ہوا۔ غصے میں پورتی نے سنجے کو لات ماردی۔

بس اسٹینڈ سے روڈویز کی بس چوری، محکمہ میں خوف و ہراس

لکھیم پور کھیری: 15 جون (پی این ایس) ضلع میں ایک حیران کن معاملہ سامنے آیا ہے۔ لکھنؤ جانے والی روڈ ویز بس کو جمعہ کی رات دیر گئے محمدی کے روڈ ویز بس اسٹینڈ سے نامعلوم شخص نے چوری کر لیا۔ جس سے محکمہ میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ فوراً بس کی تلاش شروع کی۔ روڈ ویز انچارج مختار احمد خان نے پولیس کو معاملے کی اطلاع دی ہے۔ انچارج نے بتایا کہ گولا ڈپو سے بس پاسگوان۔ جنگ بہادر گنج کے راستے لکھنؤ کے لیے روانہ ہوتی ہے۔ رات کو محمدی روڈ ویز کے بس اسٹینڈ پر کھڑا ہے۔ ہر صبح یہ مسافروں کو لے کر لکھنؤ کے لیے روانہ ہوتی ہے۔ جمعہ کی رات گولا ڈپو کی بس نمبر UP 30T 9989 اسٹیشن پر کھڑی تھی۔ جسے کوئی نامعلوم شخص لے گیا جو شاہجہاں پور روڈ ویز کی ورکشاپ کے قریب کھڑی ملی۔ گارڈ راما سرے رات کو ڈیوٹی پر تھا۔ بس کے ایک طرف کا شیشہ بھی ٹوٹ گیا ہے۔ ہفتہ کی صبح جب ڈرائیور امیت سنگھ اور کنڈکٹر عارف خان لکھنؤ کے لیے بس تیار کرنے آئے تو انہوں نے دیکھا کہ بس روڈ ویز پر کھڑی نہیں ہے۔ وہ حیران تھے۔ ادھر ادھر تلاش کیا لیکن وہ نہ ملا تو پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے تفتیش کی۔ جب روڈ ویز کے سامنے مندر میں نصب سی سی ٹی وی کیمرے سے فوٹیج دیکھی گئی تو ایک شخص بس کو شاہجہاں پور کی طرف لے جاتے ہوئے دیکھا گیا۔

اودھ نامہ
لکھنؤ، اتوار ۱۶- جون ۲۰۲۴ء

عید الاضحیٰ کی نماز کے لیے تیاریاں مکمل

عیدگاہ لکھنؤ میں صبح ۱۰ ر بجے ادا کی جائے گی نماز، شرپسند اور سماج دشمن عناصر پر سخت نگرانی کا مطالبہ

لکھنؤ: 15 جون (پی این ایس) اسلامک سنٹر آف انڈیا کے چیرمین مولانا خالد رشید فرنگی محلی امام عیدگاہ و قاضی شہر لکھنؤ نے اعلان کیا ہے کہ پورے ملک میں عید الاضحیٰ ۱۷ ر جون کو منائی جائے گی۔ عید الاضحیٰ کی نماز کے لیے عیدگاہ عیش باغ لکھنؤ میں تیاریاں مکمل ہوگئی ہیں۔ اس تاریخی میدان میں لاکھوں کی تعداد میں مسلمان نماز ادا کرتے ہیں۔ تیاریوں کے سلسلے میں اسلامک سنٹر آف انڈیا اور عیدگاہ کمیٹی کے ذمہ داروں کی ایک میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے کہا کہ اس سال عید الاضحیٰ ۱۷ ر جون ۲۰۲۴ء کو ہوگی اس موقع پر مسلمان بڑی تعداد میں عیدگاہ اور متعدد مساجد میں دوگانہ عید ادا کرتے ہیں۔ لہٰذا اس موقع پر ضلع انتظامیہ اور نگر نگم کی ذمہ داری ہے کہ عیدگاہ اور تمام مساجد کے اطراف میں معقول صفائی کرائی جائے، بجلی اور پانی کی سپلائی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ عید الاضحیٰ کے مبارک موقع پر شہر میں امن وامان اور سلامتی برقرار رکھنے کے پختہ انتظامات کیے جائیں، شرپسند اور سماج دشمن عناصر پر سخت نگاہ رکھی جائے۔

مولانا نے کہا کہ عید الاضحیٰ کی نماز کے موقع پر سخت گرمی سے نجات کے لیے بارگاہ الٰہی میں باران رحمت کے لیے دعا کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ قربانی کے جانوروں کی آمد ورفت میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ آنے دی جائے۔ قربانی کے تینوں دن ۱۷ ر ۱۸ ر اور ۱۹ ر جون ۲۰۲۴ء کو جانوروں کے فضلے اور گندگی صاف کرنے کے خصوصی انتظامات کیے جائیں تاکہ وبائی بیماریاں نہ پھیلیں۔ مولانا نے مسلمانوں سے یہ بھی اپیل کی کہ قربانی کے وقت کی فوٹو یا ویڈیو کو سوشل میڈیا پر نہ ڈالیں اور انہوں نے مزید کہا کہ یہ ضرور دھیان میں رکھیں کہ سڑک یا عام راستہ پر نماز نہ ادا کریں۔

مولانا نعیم الرحمن صدیقی جنرل سکریٹری اسلامک سنٹر آف انڈیا نے کہا کہ رسول اکرمؐ اور آپؐ کے جاں نثار صحابہ کرامؓ نے ہمیشہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز عیدگاہ میں ہی ادا کیں۔ اس لیے عیدگاہ میں نماز ادا کرنا سنت مؤکدہ ہے یعنی عیدگاہ میں نماز ادا کرنے کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ مولانا محمد مشتاق نے کہا کہ عید الاضحیٰ کے دن عیدگاہ کے تمام گیٹ پر عیدگاہ کمیٹی اور اسلامک سنٹر آف انڈیا کے کارکنان موجود رہیں گے تاکہ نمازیوں کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں فراہم کی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر سال کی طرح امسال بھی خواتین کے لیے نماز کا خصوصی انتظام میں کیا گیا ہے۔

سی ایم یوگی اور کنگنا کا ویڈیو ایڈیٹ کر ایکس پر کیا وائرل، ایف آئی آر درج

لکھنؤ: 15 جون (پی این ایس) حضرت گنج پولیس نے ایک صارف کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے جس نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور ایم پی کنگنا رناوت کی ویڈیو ایڈیٹ کر کے اسے ایکس پر وائرل کیا تھا۔ ساتھ ہی ایک اور ایکس صارف نے بھی سی ایم کی ایڈیٹ شدہ ویڈیو کو وائرل کر دیا ہے۔ گومتی نگر کے گولڈن کرش اپارٹمنٹ کے رہائشی روی پرکاش کے مطابق، ایکس پر ایک صارف نے اپنے اکاؤنٹ FactsBJP سے ایک ترمیم شدہ ویڈیو پوسٹ کی ہے۔ اس میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی تقریر کے اقتباسات کے ساتھ ساتھ ایم پی اور اداکارہ کنگنا رناوت کی ویڈیو کو ایڈٹ کر کے انہیں قابل اعتراض بناتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ خواتین کو بھی غلط طریقے سے پیش کیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے لوگوں کے مذہبی جذبات مجروح ہو رہے ہیں، دوسری جانب اظہار عالم نامی نوجوان نے اپنے اکاؤنٹ Izharalam00786 سے وزیر اعلیٰ کی ایک اور ایڈیٹ شدہ ویڈیو پوسٹ کی ہے۔ انسپکٹر حضرت گنج وکرم سنگھ کے مطابق دونوں معاملوں میں ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور جانچ کی جارہی ہے۔

سلیپر بس کی ٹرالے سے ٹکر، کئی مسافر زخمی

لکھنؤ/ فیروزآباد: 15 جون (یو این آئی) اتر پردیش کے آگرہ کانپور نیشنل ہائی وے سے بدھونا کانپور جارہی والوو سلیپر بس ہفتہ کو سرسا گنج میں کھڑے ٹرالے کے ساتھ ٹکر ہونے پر بس میں چیخ و پکار مچ گئی اور کئی مسافر زخمی ہوگئے۔ مقامی افراد نے اس کی اطلاع پولیس کو دی۔ موقع پر پہنچی پولیس نے زخمی افراد کو مقامی اسپتال میں داخل کرایا ہے۔ شدید طور سے زخمی چار مسافروں کو سیفئی میں داخل کرایا ہے۔ سی او سرسا گنج نے جانکاری دی ہے پرائیویٹ والوو بس نوئیڈا سے بدھونا کی جانب جارہی تھی سرسا گنج اوور برج پر ایک خراب کھڑے ہوئے ٹرالے میں پیچھے بس نے ٹکر ماردی۔ ایسا مانا جارہا ہے کہ ڈرائیور کو نیند آنے کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا۔

نیٹ کا امتحان منسوخ کر کے دوبارہ کرایا جائے: ایس پی

لکھنؤ: 15 جون (یو این آئی) سماج وادی پارٹی چھاتر سبھا کی نیشنل ایگزیکٹیو اراکین نے ہفتہ کو کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی لکھنؤ میں میڈیکل کالج کے گیٹ پر بیٹھے میڈیکل طالبات کے ساتھ دھرنا دیا اور نیٹ کا امتحان منسوخ کر کے دوبارہ کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ سپا چھاترا سبھا کے قومی صدر ڈاکٹر عمران نے بتایا کہ پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو لگاتار طلبہ کی پریشانیوں کے لئے ہمیشہ مختار رہے ہیں اور طلبہ، نوجوانوں کی آواز اٹھاتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ابھی اس امتحان میں ہوئی گھپلے بازی کی مخالفت میں ملک گیر تحریک چلائی جائے گی۔ دہلی سمیت پورے ملک کے ہر میڈیکل کالج میں مظاہرہ کیا جائے گا۔ گورنر کے ذریعہ میمورنڈم وزارت فروغ انسانی وسائل اور دہلی میں وزیر تعلیم کو دے کر امتحان کو دوبارہ کرانے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ ڈاکٹر عمران نے کہا کہ نیٹ میڈیکل میں ایک ساتھ 67 طلبہ کے ٹاپ کرنے اور اس میں سے آٹھ طلبہ کا ایک ہی سنٹر سے ہونا شبہ پیدا کرتا ہے اور اس امتحان کی کئی ریاستوں سے لیکن ہونے کا بھی امکان ہے جو کہ مایوس کن ہے۔ امتحان این ڈی اے کرارہی ہے۔ جو کہ پورے معاملے میں جانچ کے گھیرے میں ہے۔ نیٹ کے امتحان کے لئے پورے ملک میں پچیس لاکھ طلبہ نے پیپر دیا ساتھ ہی سرپرستوں نے بھی اخلاقی ذمہ داری کی ادائیگی کی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی کی حکومت میں ہر امتحان پیپر لیک ہو رہے ہیں جس سے میڈیکل کے طلبہ میں اور ان سبھی طلبہ میں جو مسابقہ جاتی امتحانات کی تیاری کر رہے ہیں، کافی اشتعال ہے۔ سماج وادی چھاتر سبھا کے دھرنے میں خاص طور سے ڈاکٹر عمران، قومی صدر سماج وادی چھاتر سبھا، دلیپ کرشن جنرل سکریٹری، سنیل یادو، جتیندر، سمت یادو، انکت، پرمانند، وشیش سنگھ ڈاکٹر ہری اوم یادو، اورون سنگھ، ڈاکٹر تیش چورسیا، ڈاکٹر ابھیشیک کمار ڈاکٹر رام کمار موجود رہے۔

اکبر نگر: 165 غیر قانونی تعمیرات پر چلا بلڈوزر

احتجاج کرنے آئے لوگوں کو بھگایا، بجلی کاٹتے ہی لوگ باہر نکلے

لکھنؤ: 15 جون (پی این ایس) اکبر نگر I میں کارروائی کے دوسرے دور میں ایل ڈی اے اور ضلع انتظامیہ کی ٹیم نے 165 غیر قانونی تعمیرات کو مسمار کیا اور مسمار کرنے کا عمل ہفتہ کی صبح دوبارہ شروع ہوا۔ اس دوران جب کچھ لوگ احتجاج کرنے آئے تو سیکورٹی فورسز نے ان کو دوڑایا۔ دوسری جانب جمعہ کو بھی یہاں سے لوگوں کی نقل مکانی کا سلسلہ جاری رہا۔ بسنت کنج یوجنا کے تحت انہیں وزیر اعظم رہائش گاہ منتقل کیا جارہا ہے۔

اکبر نگر I اور II میں اب تک کل 614 غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کیا جاچکا ہے۔ اس مہم میں 15 پوکلین مشینیں، 12 جے سی بی اور 15 پانی کے ٹینک لگائے گئے ہیں۔ یہ کارروائی صبح 7 بجے سے دوپہر 2 بجے تک جاری ہے اور پھر دوپہر 3 بجے سے رات 8 بجے تک اکبر نگر کے 79 الاٹیوں کو وزیر اعظم رہائش گاہ کا قبضہ دیا گیا۔ ایل ڈی اے کے جوائنٹ سکریٹری ایس پی سنگھ نے بتایا کہ اب تک 971 الاٹیوں کو قبضہ دے دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ 1800 امیدواروں کو وزیر اعظم کی رہائش گاہ الاٹ کی گئی ہے اور تمام لوگوں کو الاٹمنٹ لیٹر دیے گئے ہیں۔ جمعہ کو لوگوں کا سامان 42 لوڈر گاڑیوں میں لاد کر الاٹ شدہ رہائش گاہوں تک پہنچایا گیا۔ اکبر نگر میں کچھ لوگ اپنے گھر خالی نہیں کر رہے تھے۔ انتظامیہ کے کئی بار کہنے پر بھی جب انہوں نے اپنا سامان نہ نکالا تو ان کے گھروں کی بجلی کاٹ دی گئی۔ بجلی اور پانی کی سپلائی بند ہوئی تو سب گھر خالی کرنے لگے۔

پولس اہلکاروں نے ایک تاجر کو چوکی میں پیٹا اور 50 ہزار وصولے

متاثرہ نے براہ راست چیف منسٹر سے شکایت کی، کانسٹیبل ہوا معطل، اے سی پی کرشنا نگر کو تحقیقات کا حکم دیا گیا

لکھنؤ: 15 جون (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ میں پولیس کی وصولی کا کھیل جاری ہے۔ تازہ معاملہ سروجنی نگر کے ٹرانسپورٹ نگر چوکی کا ہے۔ جمعرات کی صبح یہاں تعینات ٹرینی سب انسپکٹر اور کچھ کانسٹیبلوں نے مورنگ کے ایک تاجر کو گھسیٹتے ہوئے پولس چوکی لے گئے، اس کی پٹائی کی اور ایک لاکھ روپے کا مطالبہ کیا۔ اس کے بعد 50 ہزار روپے وصولے۔ پھر اس نے شکایت کی تو اسے جھوٹے مقدمے میں پھنسانے کی دھمکی دے کر اسے چھوڑ دیا۔ متاثرہ نے براہ راست چیف منسٹر سے شکایت کی جس کے بعد ایک کانسٹیبل کو معطل کر دیا گیا اور اے سی پی کرشنا نگر کو تحقیقات کا حکم دیا گیا۔ اوم جی تیواری پارا کے پرگتی وہار علاقے میں رہتے ہیں۔ ان کے مطابق بدھ کی صبح تقریباً 5 بجے ان کا ٹرک مورنگ کے ساتھ ٹرانسپورٹ نگر میں منڈی کی پارکنگ نمبر 9 پر پہنچا۔ اوم بھی وہاں پہنچ گیا۔ اس نے الزام لگایا کہ کچھ دیر بعد ٹرانسپورٹ نگر چوکی کے ٹرینی انسپکٹر انوج، کانسٹیبل شیوانند اور تین دیگر پولیس والے آئے اور بغیر کسی وجہ کے اسے گھسیٹتے ہوئے چوکی تک لے گئے۔ جب اس نے احتجاج کیا تو اسے لات مار کر زمین پر بٹھا دیا گیا۔ جب اوم تیواری نے پوسٹ لانے کی وجہ پوچھی تو پولیس والوں نے ان کے ساتھ بدسلوکی کی اور کاروبار کرنے کے عوض ایک لاکھ روپے مانگے۔ جب متاثرہ نے اتنی بڑی رقم ادا کرنے سے عاجزی کا اظہار کیا تو پولیس اہلکاروں نے رقم آدھی کر دی۔ اپنی جان بچانے کے لیے تاجر نے پولیس اہلکاروں کو 50 ہزار نقد دیے۔ تاجر کا الزام ہے کہ پولیس والوں نے اسے چھوڑ دیا اور دھمکی دی کہ اگر اس نے منہ کھولا اور کسی سے شکایت کی تو اسے جھوٹے مقدمے میں پھنسایا جائے گا۔ اس کے بعد متاثرہ نے وزیر اعلیٰ کو شکایتی خط لکھا۔ جمعہ کو جب یہ سوشل میڈیا پر وائرل ہوا تو پولیس والوں کا کھیل بے نقاب ہوگیا۔ ڈی سی پی ساؤتھ تیج سوروپ سنگھ کا کہنا ہے کہ یہ معاملہ ان کے نوٹس میں آیا ہے۔ اے سی پی کرشنا نگر کو تحقیقات کا حکم دیا گیا ہے۔ ملزم کانسٹیبل شیوانند کو فی الحال معطل کر دیا گیا ہے۔ ٹرینی انسپکٹر اور دیگر کے کردار کی تفتیش کی جارہی ہے۔ جانچ میں اب تک یہ بات سامنے آئی ہے کہ کانسٹیبل شیوانند تفتیش کے بہانے ٹرینی انسپکٹر کو اپنے ساتھ لے گیا تھا۔ تاجر اوم جی تیواری کے ساتھ پیش آنے والا واقعہ جیسے ہی سوشل میڈیا پر وائرل ہوا، ملزم پولیس والوں کے پیروں تلے سے زمین نکل گئی۔ سب سے پہلے، متاثرہ سے موریا نامی ایک درمیانی شخص کے ذریعے رابطہ کیا گیا اور اسے پولیس چوکی پر فون کر کے رقم واپس لینے کو کہا گیا۔

سعودی وزیر برائے مذہبی امور نے شاہی دعوت پر ہندوستان سے آئے مہمانان سے ملاقات کی

لکھنؤ ۱۴ ر جون: سعودی وزیر برائے مذہبی امور شیخ ڈاکٹر عبداللطیف بن عبدالعزیز آل شیخ نے مکہ مکرمہ، سعودی عرب میں ہندوستانی شاہی مہمانان سے خصوصی ملاقات کر انہیں مبارک باد پیش کی۔ واضح رہے کہ ہر سال کی طرح اس بار بھی ہندوستان سمیت پوری دنیا سے متعدد اسلامک اسکالر، دانشور حضرات شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی شاہی دعوت پر حج کی ادائیگی کے لیے سعودی عرب تشریف لے گئے ہیں۔ جمعہ کے روز مکہ مکرمہ میں حجاج کرام کی منیٰ روانگی سے قبل سعودی وزیر نے سبھی ہندوستانی شاہی مہمانان سے ملاقات کر انہیں مبارک باد پیش کی ساتھ ہی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ہندوستان کی جانب سے شاہی مہمان معروف سرجن، انجمن اسلام کے صدر پدم شری ڈاکٹر ظہیر قاضی نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہم خادم الحرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز اور سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے بابرکت حج کی سعادت حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا۔ انہوں نے سعودی وزیر برائے مذہبی امور شیخ ڈاکٹر عبداللطیف بن عبدالعزیز آل شیخ اور بالخصوص ہندوستان میں سعودی سفارت خانہ کا بھی شکریہ ادا کیا۔ آل انڈیا مسلم انٹلیکچول سوسائٹی کے کنوینر احمد اولیس نگرامی نے وزیر موصوف سے اپنے تجربات بیان کرتے ہوئے کہا کہ حج کے موقع پر سعودی حکومت لائق ستائش ہے کہ اس نے پوری دنیا کے مسلمانوں کے لیے جو انتظامات کیے ہیں اس کی نظیر کہیں اور ملنا مشکل ہے۔ خادم الحرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی سرپرستی اور سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کی زیر نگرانی حجاج کرام کے لیے بہترین سہولیات فراہم کرنا، ان کی سکیورٹی، طبی سہولیات، طعام اور رہائش کے اعلیٰ وعمدہ انتظامات پوری دنیا کے لیے ایک مثال ہیں۔ اس موقع پر ہندوستان سے سعودی شاہی مہمانان میں مولانا طالب رحمانی اور مولانا عبداللہ مخدومی نے بھی سعودی انتظامات کی تعریف کرتے ہوئے اپنے بہترین تجربات ساجھا کیے۔

ڈینگو کے قہر سے اب ملے گی راحت، جلد آئے گی بچاؤ ویکسین، ٹرائل شروع

لکھنو۔ 15 جون (پی این ایس) ہر سال بارشوں کے بعد پورے شہر کو ڈینگو کی تباہ کاریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس سے جلد راحت ملے گی۔ پولیو، خسرہ اور ٹی بی کے ساتھ اب ڈینگو سے بچاؤ کی ویکسین بھی ہوگی۔ کے جی ایم یو میں اس کا ٹرائل شروع ہو چکا ہے۔ ٹیسٹ میں کامیاب ہونے کی صورت میں اس کا استعمال شروع کر دیا جائے گا۔ کے جی ایم یو کے متعدی امراض کے انچارج ڈاکٹر ڈی ہمانشو نے کہا کہ انڈین کونسل فار میڈیکل ریسرچ نے انسٹی ٹیوٹ کو آزمائشوں کے مرکز کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ ICMR نے KGMU کو انڈین کلینیکل ٹرائلز اور ایجوکیشن نیٹ ورک کے تحت ایڈوانسڈ سینٹر فار کلینیکل ٹرائلز کے لیے منتخب کیا ہے۔ ٹرائل شروع ہونے کے بعد اس تحقیق کی بنیاد پر علاج کے عمل اور ادویات تیار کی جاسکتی ہیں۔ اس کے تحت ویکسین کی آزمائش شروع کر دی گئی ہے۔ اس دوران یہ ویکسین سب سے پہلے جانوروں پر استعمال کی جائے گی۔ اس میں کامیاب ہونے کی صورت میں اسے انسانوں پر لاگو کیا جائے گا۔ فی الحال، KGMU میں متعدی امراض، نیورولوجی اور جگر کی بیماریوں پر کلینیکل ٹرائلز چل رہے ہیں۔ آئی سی ایم آر سے نام طلب کرنے کے بعد کے جی ایم یو نے ان محکموں کے نام بھیجے تھے۔ اگلے مرحلے میں دیگر شعبہ جات اور ادویات پر ٹرائل شروع کیا جائے گا۔

ایس یو وی۔ ٹرکٹر ٹرالی کی ٹکر، 2 کی موت، 5 زخمی

لکھنؤ/ جونپور: 15 جون (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع جونپور کے سنگرامو علاقے میں ایک ایس یو وی ٹرکٹر۔ ٹرالی سے ٹکرا گئی جس میں دو افراد کی موت ہوگئی جبکہ دیگر 5 افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ یہ حادثہ بچھوار گاؤں کے نزدیک پیش آیا جب ایس یو وی مخالف سمت سے آرہے ٹرکٹر۔ ٹرالی سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں ایس یو وی میں سفر کرنے والے 7 سے زیادہ افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے موقع پر پہنچ کر ریسکیو آپریشن شروع کیا۔ زخمیوں میں دیپک نشاد، راہل نشاد، گولو نشاد، راجن نشاد، آشیش نشاد، راجیش نشاد اور ایس یو وی ڈرائیور امتیاز احمد شامل ہیں۔ سبھی کو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں داخل کرایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں ضلع اسپتال کے لئے ریفر کر دیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ اس دوران راہل نشاد (25) اور دیپک نشاد (26) زخموں کی تاب نہ لا سکے اور ان کی موت ہوگئی۔ متاثرین ضلع پرتاپ گڑھ کے چھوٹانا گاؤں کے رہنے والے ہیں اور مہاراج گنج میں ایک شادی میں گئے تھے۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب وہ واپس لوٹ رہے تھے۔

ایودھیا سے حیدرآباد کی سیدھی پرواز مسافروں کی کمی کی وجہ سے بند

اب تک کئی شہروں کی فضائی خدمات ٹھپ

رام نگری سے دوسرے شہر جانے والی ایئر لائنز اب بند ہوگئی ہیں۔ پروازوں کی بندش کا سلسلہ جاری ہے۔ پچھلے چار مہینوں میں چھ شہروں کے لیے پروازیں ٹھپ ہو کر رہ گئی ہیں۔ 2 اپریل کو اسپائس جیٹ نے رام نگری سے حیدرآباد کے لیے براہ راست فلائٹ سروس شروع کی۔ دو ماہ تک دونوں شہروں کے درمیان فلائٹ چلانے کے بعد اب یہ پرواز بھی مسافروں کی کمی کے باعث روک دی گئی ہے۔ حیدرآباد سے یہ پرواز ہفتے کے منگل، جمعرات اور ہفتہ کو چلتی تھی۔ اس کا کرایہ تقریباً 8000 روپے تھا۔ اس ایئر لائن کے علاوہ بھی کئی پروازیں ہیں جو اب تک روکی ہوئی ہیں۔ ان میں پٹنہ اور دربھنگہ کے لیے پہلی پروازیں روک دی گئیں۔ اس کے بعد دہرادون سے شروع ہونے والی پرواز بھی صرف ایک ہفتے میں بند ہوگئی۔ اس سال 1 فروری سے اسپائس جیٹ نے چنئی، احمد آباد، دہلی، ممبئی، بنگلورو، جے پور، پٹنہ اور دربھنگہ جیسے بڑے شہروں کو جوڑ دیا تھا۔ بعد میں حیدرآباد کا نام بھی اس فہرست میں شامل ہوگیا۔ لیکن فی الحال صرف دہلی، ممبئی اور احمد آباد کی ایئر لائنز چل رہی ہیں۔ ہوائی اڈے کے ڈائریکٹر ونود کمار نے کہا کہ کم مانگ کی وجہ سے حیدرآباد سے ایودھیا کے لیے براہ راست پرواز کو روکنا پڑا۔ ایئر لائن اس پرواز کے لیے کافی مسافر نہیں لے سکی۔

گرمی اور ہیٹ ویو کی نظر ہوگئی پکا پل کھدرا کی بکرا منڈی

درجہ حرارت 45 ڈگری سے تجاوز کر گیا ہے، کئی ضلع بھی یلو الرٹ پر

لکھنو: 15 جون (پی این ایس) اتر پردیش کے اکثر اضلاع شدید گرمی اور ہیٹ ویو کی زد میں ہیں، درجہ حرارت 45 ڈگری سے تجاوز کر گیا ہے، کئی ضلع بھی یلو الرٹ پر ہیں، ایسے میں عید قرباں کی بازاروں جانور منڈی پر بھی اثر پڑ رہا ہے۔ کیونکہ لوگ گرمی کی وجہ سے دن میں گھروں سے باہر کم ہی نکل رہے ہیں۔ لکھنو میں مختلف مقامات پر عید قرباں کے موقع پر لگنے والی بکرا منڈی پر بھی گرمی کے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ جس کی وجہ سے منڈی خالی پڑی ہوئی ہے۔ صبح میں آٹھ بجے تک اور شام پانچ بجے کے بعد ہی تاجر منڈی میں خصی اور دوسرے جانور لیکر پہنچ رہے ہیں۔ حالانکہ بکرا منڈی میں اپنے جانور لیکر پہنچنے والوں کو امید ہے کہ آخری دو دن یعنی کہ ہفتہ اتوار کو خریداروں کی بڑی تعداد پہنچے گی لیکن اب تک شدید گرمی کے سبب خریداروں سے بازار گرم نہیں ہوا، جو تاجروں کے لیے باعث تشویش ہے۔ حالانکہ کچھ تاجر پر جوش اور امید میں ہیں کہ جس طرح سے آخری دو دن خریداری کا سلسلہ ماضی میں رہا ہے، اسی طرح اس برس بھی ہوگا۔

بکرا خریدنے پہنچے محمد طلحہ رضوان اور تاجر محمد سراج نے کہا کہ چونکہ اس وقت جسم کو جھلسانے والی دھوپ اور لہر کا سامنا ہے۔ انتظامیہ کی سطح سے بھی الرٹ کیا گیا ہے۔ دن بھر لگنے والی منڈی صبح اور شام میں ہی محدود ہوگئی ہے۔ کڑی دھوپ میں جانور بھی پریشان ہیں، لہر کی زد میں بکرے بھی آسکتے ہیں کیونکہ کچھ ایسے بکرے منڈی میں ہیں جو گرمی کی وجہ سے بیمار پڑ جاتے ہیں۔ وجہ گرمی ہی ہے۔ جس کی وجہ سے کم خریدار پہنچ رہے [illegible]

لکھنؤ کے بکرا منڈی میں منفرد نسل اور انوکھے نام کے بکرے موجود

لکھنو: 15 جون (پی این ایس) لکھنو کے دوبگا علاقے میں طویل وعریض میدان میں بکرا منڈی بنائی گئی ہے۔ ایام قربانی کی مناسبت سے اس میدان میں ہزاروں کی تعداد میں فروخت کرنے کے لیے بکرے موجود ہیں جو مختلف نسل مختلف قیمت اور مختلف خصوصیات کے حامل ہیں۔ اس منڈی میں پانچ ہزار سے اور 10 لاکھ تک کے قیمت کے بکرے موجود ہیں۔ یہ بکرے متعدد نسل کے ہیں اور ان کے مختلف نام بھی ہیں۔ بکرا منڈی میں موجود سلطان ٹوکا کی قیمت تین لاکھ 20 ہزار ہے جبکہ محمد نامی بکرے کی قیمت 10 لاکھ ہے۔ ڈگو بکرے کی قیمت ایک لاکھ ہے جبکہ جیک بکرے کی قیمت ڈیڑھ لاکھ ہے یہ بکرے اپنے خوبصورتی کی وجہ سے منفرد دکھ رہے ہیں۔ منڈی میں اجمیری نسل [illegible]

بکرا منڈی میں محمد شاکر کے بکرے کی قیمت 10 لاکھ ہے۔ انہوں نے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ اس کی قیمت میں اضافے کی خاص وجہ ہے۔ [illegible] روپے میں یہ فروخت ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ میرا پہلا بکرا ہے جس پر قدرتی طور پر محمد لکھا ہوا ہے اس بکرے کو ہم نے عام بکروں کے ساتھ نہیں رکھا۔ اس [illegible] کاجو، بادام کھاتا ہے اور زمین پر نہیں بیٹھتا ہے۔ اسی وجہ سے منڈی میں بھی اسے دری پر بٹھانا پڑ رہا ہے یہ انسانوں کے ساتھ رہتا ہے یہی وجہ ہے کہ انسانوں کا [illegible] کہا کہ بازار کے حالات سے تو ابھی واقفیت نہیں ہے کچھ وقت قبل ہی آیا ہوں۔ لیکن امید ہے کہ اس بکرے کو 10 لاکھ روپے میں فروخت کیا جائے گا۔ محمد ہارون مذہبی تعلیم یافتہ ہیں اور یہی وجہ ہے کہ وہ ایک کہتے نظر آئے کی قربانی کے لیے بکروں کے لیے جو شرائط بتائی گئی ہے وہی شرائط کافی ہیں اللہ اور محمد لکھا ہونا ضروری نہیں ہے لیکن اللہ اور اس کے رسول کے چاہنے والے اس دنیا میں بہت ہیں اور ہو سکتا ہے کہ کوئی شخص اس کی 10 لاکھ کی قیمت لگا کے خرید لے اور اللہ کی راہ میں قربان کرے۔ محمد ہارون بکرے پر ایک خاص قسم کا رومال ڈالے ہوئے تھے اور یہ بتا رہے تھے کہ اس بکرے کی عظمت دیگر بکروں سے زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ سلطان ٹوجوتر کی نسل کا دنبہ ہے اس کی قیمت تین لاکھ روپے ہے۔ سلطان کے [illegible]

فرنیچر کے شوروم میں لگی زبردست آگ سے لاکھوں کا نقصان

لکھنو: 15 جون (پی این ایس) لیکھراج میٹرو اسٹیشن کے قریب فرنیچر کے ایک شوروم میں ہفتہ کی صبح آگ لگ گئی۔ حادثے کی وجہ سے وہاں کہرام مچ گیا۔ فائر بریگیڈ نے 10 گاڑیوں کی مدد سے موقع پر پہنچ کر ڈھائی گھنٹے میں آگ پر قابو پالیا۔ سندیپ جیسوال کا لیکھراج میٹرو اسٹیشن کے قریب پلاسٹک ٹریڈرز کے نام سے فرنیچر کا شوروم ہے۔ ہفتہ کی صبح دس بجے ان کے شوروم میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ دکان سے تیز آگ اور دھواں اٹھتے دیکھ کر سندیپ اور آس پاس کے لوگ خوفزدہ ہوگئے۔ دکانداروں نے بھی آگ پر قابو پانے کی کوششیں شروع کر دیں۔ لیکن آگ بھڑکتی رہی۔ فائر بریگیڈ کے عملے نے 10 گاڑیوں کے ساتھ موقع پر پہنچ کر ڈھائی گھنٹے میں آگ پر قابو پالیا۔ سندیپ کے مطابق اس حادثے کی وجہ سے انہیں 5 لاکھ کا نقصان ہوا ہے۔ ایف ایس او اندرا نگر کے مطابق آگ شاید شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی۔ حادثے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔